اُردو زَبان میں اِنفارمَیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جرِیدہ

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

Office

آفس 2013
کی ٹپس

فہرست

10 صفحات پر مشتمل خصوصی مفت ڈاؤن لوڈز

صفحہ نمبر:32

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمن
چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر
ایڈیٹر
علمدار حسین
اسسٹنٹ ایڈیٹر
رانا محمد امین اکبر
مشاورت
شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور
قیمت شمارہ: 65 روپے
سالانہ خریداری برائے پاکستان
800 روپے
سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
500+ پوسٹیج کے اخراجات
خط وکتابت کا پتا
پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200
ٹیلی فون نمبرز
021-36990987
0342-2507857
0313-6090662
ویب سائٹ
www.computingpk.com
ای میل ایڈریس
editors@computingpk.com
آئی ایس ایس این نمبر
1993-2952
پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

پبلشر گلزار گوہر نے دھوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔ جملہ حقوق بحق ادارہ ''کمپیوٹنگ'' محفوظ ہیں۔ شمارے کی ہر قسم کی کاپی، بشمول الیکٹرانک کاپی کی فروخت اور ترسیل غیر قانونی ہے

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

ہمیں روزانہ سینکڑوں کے حساب سے مختلف سوالات جن میں کچھ ذاتی، کچھ تکنیکی، کچھ شکایتی ہوتے ہیں، بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس اور فیس بک میسیجز موصول ہوتے ہیں۔ ہماری ٹیم کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ ان سوالات کے جلد از جلد جواب دیئے جائیں، لیکن محدود تکنیکی افرادی قوت کی وجہ سے اتنی بڑی تعداد میں سوالات کے جوابات دینا ہمارے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ خاص طور پر ایسے سوالات جو سوال کم اور پہیلی زیادہ ہوتے ہیں، کا جواب دینے سے پہلے اچھا خاصا وقت سوال سمجھنے کے لئے سوال کرنے میں گزر جاتا ہے۔ ایسے میں جب کچھ دوستوں کو جوابات نہیں مل پاتے تو وہ ''بددعائیں'' دینے سے بھی گریز نہیں کرتے!

ہم اپنے قارئین سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ یہ جانتے ہوئے سوال پوچھیں کہ کمپیوٹنگ ایک رسالہ ہے نہ کہ کسی کمپنی کا کسٹمر سپورٹ سینٹر۔ سوال و جواب کی یہ سروس خالصتاً رضاکارانہ ہے۔ اگر آپ کے اسمارٹ فون میں کوئی طبعی خرابی پیدا ہوگئی ہے یا وہ بار بار آن آف ہو رہا ہے یا اس کی اسکرین کام نہیں کر رہی یا اس کا بٹن ٹوٹ گیا ہے تو اس کا حل اسمارٹ فون بنانے والی کمپنی کے پاس ہے نہ کہ ہمارے پاس۔ ہاں، ہم مشورہ ضرور دے سکتے ہیں لیکن مسئلہ اسی کمپنی کے کسٹمر سینٹر نے حل کرنا ہے۔ کس موبائل کمپنی کا پیکج اچھا ہے اور کس کا بُرا، کونسی کمپیوٹر برانڈ اچھی ہے، سستا کمپیوٹر کہاں سے ملے گا، آپ کا پرانا کمپیوٹر کیسے فروخت ہوگا، یہ بھی ہم بتانے سے قاصر ہیں۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ سوال کرنے سے پہلے اگر انٹرنیٹ پر اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی ذرا سی کوشش کر لی جائے تو اسی فیصد کیسز میں مسئلے کا چند منٹوں میں حل مل جاتا ہے۔ اسی طرح آپ نہ صرف انتظار کی زحمت سے بچ جاتے ہیں بلکہ دیگر مستحق اور جائز سوالات کرنے والے قارئین کو بروقت جواب بھی مل جاتا ہے۔

سوال جتنا واضح اور تفصیلاً ہوگا، اس کا جواب دینا اتنا ہی آسان ہوتا ہے۔ ہماری پہلی ترجیح بھی ایسے سوالات ہوتے ہیں جنہیں لکھنے کے لئے قاری نے خود بھی کچھ محنت کی ہوتی ہے۔ آپ جب تک مرض کی مکمل اور اصل تفصیل نہیں بتائیں گے، ڈاکٹر آپ کو ''پیراسٹامول یا اسپرین'' ہی کھلاتا رہے گا۔ ہمارے لئے مشکل ترین سوالات میں ایسے سوال بھی شامل ہوتے ہیں جن میں کسی ایسے custom-built سافٹ ویئر کے بارے میں پوچھا جاتا ہے جو عام دستیاب ہی نہیں۔

ان قدرے تلخ باتوں کے بعد، ہمیں یہ اطلاع دیتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ بغیر کوئی فیس بک اشتہاری مہم چلائے، فیس بک پیج پر کمپیوٹنگ کے دوستوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ ہم ان تمام دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہماری کاوشوں کی زبردست پذیرائی کی۔

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

فیس بک کا دنیا کے ہر کونے تک انٹرنیٹ پہنچانے کے لئے ڈرونز بنانے کا اعلان

فیس بک کے روح رواں مارک زکر برگ نے ایک ایسے منصوبے کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے جس کے تحت اونچائی پر خود کار طور پر اڑنے والے ''ڈرونز'' یا unmanned aerial vehicle بنائے جائیں گے اور ان کے ذریعے ایسے علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت پہنچائی جائے گی جہاں انٹرنیٹ موجود ہی نہیں۔ یہ منصوبہ گوگل کے پروجیکٹ ''Loon'' سے ملتا جلتا ہے جس میں بڑے بڑے ہوائی غباروں کے ذریعے دور دراز کے علاقوں میں انٹرنیٹ پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے اور یہ پروجیکٹ ٹیسٹنگ کے مراحل میں ہے۔ مارک زکر برگ کے خیال میں ڈرونز کا منصوبہ ہوائی غباروں کے مقابلے میں زیادہ کارگر ثابت ہوگا اور انہیں اس منصوبے کی کامیابی کا خاصا یقین بھی ہے۔فیس بک اور گوگل دونوں کے کاروبار کا دارومدار انٹرنیٹ کے استعمال کنندگان پر ہے۔ جتنے زیادہ صارف ہوں گے، کمائی کے ذرائع اور مواقع بھی اتنے ہی ہوں گے۔ دونوں کے لئے پریشانی کی بات یہ ہے کہ دنیا کی زیادہ تر آبادی جسے انٹرنیٹ میسر ہے، پہلے ہی ان سروسز کو استعمال کر رہی ہے۔ اب مزید صارفین حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے لوگوں تک بھی انٹرنیٹ پہنچایا جائے جو اس سے محروم ہیں۔ اس وقت دنیا کی دو تہائی آبادی کو انٹرنیٹ میسر نہیں۔ چند ماہ پہلے ہی فیس بک سمیت کئی دیگر کمپنیوں نے internet.org کی بنیاد رکھی تھی۔ اس تنظیم کا مقصد انٹرنیٹ کو ہر دنیا کے ہر کونے تک، ہر خاص و عام کو پہنچانا ہے۔ ماہ مارچ کے اوائل میں یہ خبر بھی آئی تھی کہ فیس بک ٹائٹن ایرواسپیس نامی کمپنی کو خریدنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ یہ کمپنی ڈرونز بنانے کے حوالے سے معروف ہے۔ تاہم اس کمپنی کے حوالے سے فیس بک نے اب تک کوئی اطلاعات جاری نہیں کیں کہ آیا اسے خریدا گیا ہے یا نہیں۔ اس کمپنی سے کسی قسم کی شراکت داری کے بارے میں بھی کوئی خبر نہیں فراہم کی گئی۔ زکر برگ کے جاری کردہ وائٹ پیپر کے مطابق یہ ڈرونز شمسی توانائی سے چلیں گے اور گوگل کے ہوائی غباروں کے مقابلے میں زیادہ عرصے تک فضا میں موجود رہیں گے۔ کسی جگہ پر ان کی موجودگی کمپنی کی منشاء کے مطابق ہوگی۔ اس کے مقابلے میں ہوائی غباروں کی نقل و حرکت ہواؤں کے رخ پر منحصر ہوتی ہے اور ان پر قابو پانا آسان نہیں ہوتا۔

اس منصوبے کے حوالے سے زبردست خدشات بھی موجود ہیں۔ ٹیلی کام کمپنیاں کبھی نہیں چاہیں گی کہ کوئی دوسری کمپنی ان کے علاقے میں مفت یا سستا انٹرنیٹ فراہم کر کے ان کا مالی نقصان کرے۔ اسی طرح بیشتر ممالک ایسے ڈرونز کو اپنی حدود میں کام کرنے کی اجازت شاید نہ دیں جس کا کنٹرول بھی ان کے پاس نہ ہو۔ نیز چین، سعودی عرب اور پاکستان جیسے ممالک جہاں انٹرنیٹ کے استعمال پر کئی طرح کی پابندیاں لاگو ہوتی ہیں، وہاں ان ڈرونز پر بھی پابندی لگ سکتی ہیں کیونکہ یہ غیر سینسر شدہ انٹرنیٹ فراہم کریں گے۔ اس لئے فیس بک کے ڈرون اور گوگل کے پروجیکٹ لُون کے لئے اصل چیلنج ٹیکنالوجی کی تیاری کے بجائے حکومتوں کو قائل کرنا ہے کہ یہ پروجیکٹس فائدہ مند ہیں۔

9انچ سے چھوٹی اسکرین والے اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کے لئے مائیکروسافٹ کا مفت آپریٹنگ سسٹم

مائیکروسافٹ گزشتہ چند سالوں کے دوران اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کی مارکیٹ میں قدم جمانے کی شدت سے کوشش کررہا ہے اور اس کوشش میں اسے ہر بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک بار پھر اس کوشش میں مائیکروسافٹ نے اعلان کیا ہے کہ 9 انچ سے چھوٹی اسکرین رکھنے والی ڈیوائسس، چاہے وہ ٹیبلٹس ہوں یا اسمارٹ فونز، کے لئے مائیکروسافٹ ونڈوز فون 8.1 مفت فراہم کی جائے گی۔ تاہم یہ مفت دستیابی OEM لائسنس کے لئے ہے یعنی ڈیوائسس بنانے والی کمپنیاں ہی اس سے مفت مستفید ہوسکیں گی۔

مائیکروسافٹ اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کی مارکیٹ میں 2010ء میں ونڈوز فون 7 کی ریلیز سے داخل ہوا۔ اس آپریٹنگ سسٹم کو اپنی ڈیوائسس کے ساتھ فراہم کرنے کے لئے کمپنیوں کو چند ڈالر فی ڈیوائس کے حساب سے مائیکروسافٹ کو ادائیگی کرنی ہوتی تھی اور مائیکروسافٹ اس کے جواب میں اپنی درجنوں پیٹنٹس کے لئے مزید کوئی فیس طلب نہیں کرتا تھا۔ مائیکروسافٹ کی یہ حکمت عملی گوگل اینڈرائیڈ کی مقبولیت کم کرنے میں کارگر ثابت نہیں ہوئی۔ مائیکروسافٹ ہمیشہ سے یہ کہتا آیا ہے کہ مفت اینڈرائیڈ دراصل بالکل مفت نہیں۔ اس بات کو عملی طور پر ثابت کرنے کے لئے مائیکروسافٹ پیٹنٹس کی مد میں اینڈرائیڈ استعمال کرنے والی کمپنیوں سے بھاری رقوم بھی بٹورتا رہا ہے۔ جی ہاں، یہ بات درست ہے کہ گوگل اینڈرائیڈ میں کئی ایسی تکنیکس اور ٹیکنالوجیز استعمال کی گئی ہیں جن کی پیٹنٹس مائیکروسافٹ کے پاس ہے!

تاہم یہ تمام ترجتن اور ''ہتھکنڈے'' مائیکروسافٹ کو اس مارکیٹ میں کامیابی نہیں دلا سکے اور اینڈرائیڈ پر مبنی ڈیوائسس پہلے کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے فروخت اور مقبول ہورہی ہیں۔ جبکہ دوسری جانب مائیکروسافٹ کا حصہ بڑھنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ اب ایک نئی حکمت عملی کے تحت میدان میں اُترا ہے۔ گزشتہ ماہ مائیکروسافٹ نے ''ونڈوز 8.1 وِد بنگ'' بھی مفت فراہم کرنے کا اشارہ دیا تھا۔

یہ بات قابل غور ہے کہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز فون 8.1 کی مفت فراہمی کو 9 انچ سے چھوٹی اسکرین کی حامل ڈیوائسس تک محدود رکھا ہے، یعنی مائیکروسافٹ ڈیسک ٹاپ اور لیپ ٹاپس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو نہیں کھونا چاہتا (یہ الگ بحث ہے کہ اس میدان میں کروم او ایس مائیکروسافٹ کی آمدنی کو تیزی سے نگل رہا ہے)۔ یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ اس وقت ریلیز کئے گئے بیشتر اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس 9 انچ سے چھوٹی اسکرین پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کے لئے مفت آپریٹنگ سسٹم جاری کرنے میں مائیکروسافٹ کو بہت ہی کم مالی نقصان ہوگا۔

مفت آپریٹنگ سسٹم کے اعلان کے علاوہ مائیکروسافٹ نے یونی ورسل ایپس پلیٹ فارم بھی متعارف کروایا ہے جو ڈیولپرز کو ونڈوز 8.1 ٹیبلٹس اور فونز دونوں کے لئے قابل استعمال ایپلی کیشنز بنانے کی سہولت فراہم کرے گا۔ اس طرح مائیکروسافٹ کے ایپلی کیشن اسٹور میں نئی ایپلی کیشنز کی شمولیت کا زبردست امکان موجود ہے جہاں اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے مقابلے میں اس وقت انتہائی کم تعداد میں ایپلی کیشنز موجود ہیں۔

اس بات کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں کہ سام سنگ جس نے اینڈرائیڈ پر ایک بڑی سرمایہ کاری کررکھی ہے، مائیکروسافٹ کے مفت آپریٹنگ سسٹم کے اعلان سے متاثر ہوکر ونڈوز فون 8.1 پر مبنی اسمارٹ فونز بنانا شروع کردے گی۔ ویسے بھی سام سنگ کی ڈیوائسس اور گوگل اینڈرائیڈ کا چولی دامن جیسا ساتھ بن گیا ہے۔ دوسری کمپنیوں کا بشمول ایچ ٹی سی اور نوکیا، مارکیٹ شیئر اتنا نہیں کہ وہ سام سنگ کا مقابلہ کرسکیں۔ ایپل اس بحث سے قطعی طور پر خارج ہے کیونکہ اس کا اپنا آپریٹنگ سسٹم ہی بہت مقبول ہے۔ البتہ مائیکروسافٹ کے مفت آپریٹنگ سسٹم کا سب سے زیادہ فائدہ چینی ٹیبلٹ بنانے والی کمپنیاں اٹھا سکتی ہیں۔ یہ کمپنیاں سستے ٹیبلٹس بنانے کے حوالے سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

300 ڈگری سینٹی گریڈ جیسے سخت حالات میں کام کرنے والی مائیکروچپ تیار
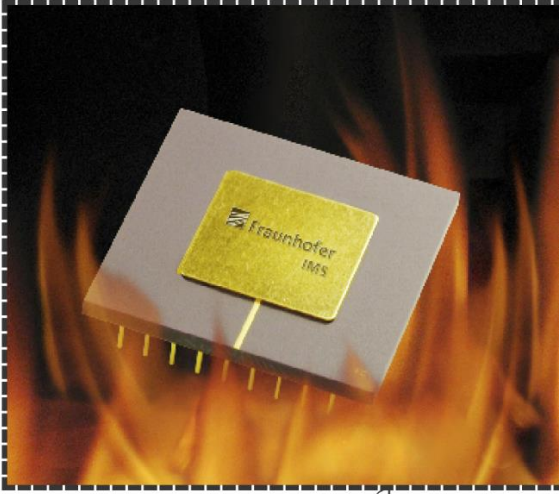
مائیکروچپس نازک ہوتی ہیں اور زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے یہ جل بھن کر ناکارہ ہوجاتی ہیں۔ کمپیوٹرز میں استعمال ہونے والی مائیکروچپس کے لئے زیادہ سے زیادہ قابل برداشت درجہ حرارت 100 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہوتا ہے۔ لیکن ہر جگہ درجہ حرارت ایسا نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر زمین کے مرکز میں درجہ حرارت سات ہزار ڈگری سینٹی گریڈ تک ہوتا ہے۔ ایسے سخت حالات میں کسی مائیکروچپ کا کام کرتے رہنا ناممکن ہے۔ زمین کے مرکز کا زبردست گرم ہونا مستقبل میں ہماری توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے انتہائی اہم ہے۔ زمین کی سطح سے صرف چار سے چھ کلومیٹر نیچے درجہ حرارت میں تین سے چار سو سینٹی گریڈ تک کا فرق آجاتا ہے۔ یہ حرارت جیوتھرمل پاور جنریشن سسٹم بنانے کے لئے کافی ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اس درجہ حرارت پر برقی آلے کام نہیں کرتے اور اگر کچھ برقی آلے اتنا زبردست درجہ حرارت برداشت کر بھی لیتے ہیں تو ان میں کرنٹ لیکیج کی وجہ سے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔

Fraunhofer انسٹی ٹیوٹ فار مائیکروالیکٹرانک سرکٹس اینڈ سسٹمز کے محققین نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک نئی طرز کی مائیکروچپ ایجاد کی ہے جو 300 ڈگری سینٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت میں بغیر کسی پریشانی کے کام کرسکتی ہے۔ اس مائیکروچپ کا سب سے بہترین استعمال جیوتھرمل پاور جنریشن سسٹم میں ہے۔ جیوتھرمل پاور جنریشن سسٹم بظاہر سادہ محسوس ہوتے ہیں کہ زمین میں ڈرلنگ کرکے اس میں پانی گزارا جائے اور پانی سے بننے والی بھاپ سے ٹربائنز گھما کر بجلی پیدا کرلی جائے۔ لیکن زمین کی سطح کے نیچے درجہ حرارت ہر جگہ اور ہر وقت ایک جیسا نہیں رہتا۔ اس لئے جیوتھرمل جنریشن سسٹم کو درست طریقے سے کام کرنے کے لئے درجنوں سینسرز اور کنٹرول سسٹمز درکار ہوتے ہیں۔ عام چپس کے مقابلے میں زیادہ حرارت برداشت کرنے والی خاص مائیکروچپس بھی 200 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت برداشت نہیں کرسکتیں اور کرنٹ لیکیج کی وجہ سے سرکٹ میں مسائل پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ مزید درجہ حرارت بڑھنے پر یہ بھن کر ناکارہ ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا ان چپس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے کولنگ سسٹمز بھی لگائے جاتے تھے تاکہ یہ کام کرتی رہیں۔ لیکن کولنگ سسٹم ایک الگ دردسری ہے۔ Fraunhofer انسٹی ٹیوٹ کی تیار کردہ مائیکروچپ اپنے ڈیزائن اور تکنیک کی وجہ سے ان مسائل سے مبرا ہے۔ اسے تیار کرنے میں 350 نینومیٹر یا 0.35 مائیکرومیٹر چپ فیبریکیشن پروسس استعمال کیا گیا ہے۔ یہ اس وقت ہمارے زیر استعمال مائیکروچپس کے مقابلے میں 10 گنا بڑا ہے۔ لیکن یہ چپس 100 ڈگری سینٹی گریڈ کا درجہ حرارت بھی برداشت نہیں کرسکتیں۔ حرارت برداشت کرنے کے قابل دیگر مائیکروچپس ایک مائیکرومیٹر فیبریکیشن پروسس پر تیار کی جاتی ہیں جو کہ بہت بڑا ہے اور کارکردگی کے معاملے میں زیادہ بہتر بھی نہیں۔

Fraunhofer انسٹی ٹیوٹ کے انجینئرز نے اس چپ کی تیاری میں Slicon-on-insulator یا SOI نامی ڈیزائن کا استعمال کیا۔ اس تکنیک میں چپ پر موجود ہر ٹرانسسٹر کو دوسرے ٹرانسسٹر سے الگ کرنے کے لئے ایک عاجز کی تہہ استعمال کی گئی ہے۔ اس طرح درجہ حرارت بڑھنے کے بعد بھی کرنٹ لیکیج کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ ساتھ ہی انہوں نے ایلومینیم کے بجائے ٹنگسٹن کا استعمال کیا ہے جو حرارت برداشت کرنے کی زیادہ بہتر صلاحیت رکھتی ہے۔

اگرچہ اس چپ کی تیاری کا بنیادی مقصد جیوتھرمل ریسرچ ہے لیکن اس چپ کو کئی دیگر جگہوں پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اس چپ پر مبنی کنٹرول سسٹمز یا سینسرز ہوائی جہاز کے انجن کے قریب ترکھ کر انجن کی حالت کے بارے میں زیادہ بہتر آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس طرح کئی دیگر صنعتوں میں جہاں حرارت کا عمل دخل بہت زیادہ ہے، اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

Fraunhofer انسٹی ٹیوٹ اس سال کے آخر میں مذکورہ تکنیک کے ذریعے چپ تیار کرنے کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کردے گی۔

''کورٹانا''......ایپل سری اور گوگل ناؤ کو مائیکروسافٹ کا جواب

مائیکروسافٹ نے سافٹ ویئر ڈیویلپرز کے لئے منعقد کردہ اپنی سالانہ کانفرنس کے دوران نئے موبائل آپریٹنگ سسٹم ''ونڈوز فون 8.1'' کا اعلان کیا ہے۔ اس آپریٹنگ سسٹم کی سب سے خاص بات اس میں شامل صوتی کمانڈز کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے والا ''کورٹانا Cortana'' ورچوئل اسسٹنٹ ہے۔ یہ سسٹم ایپل سری اور گوگل ناؤ کی طرح ہی کام کرتا ہے، یعنی صارف کی بول کر دی جانے والی کمانڈز یا سوالات کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا۔ مثال کے طور پر اس سے کہا جاسکتا ہے کہ Wake me up at 8 am اور یہ ورچوئل اسسٹنٹ 8 بجے کا الارم لگادے گا۔

کورٹانا Halo ویڈیو گیم سیریز میں شامل مصنوعی ذہانت کی حامل ایک افسانوی کردار کا نام ہے جو ویڈیو گیم کے دوران کھیلنے والے کی رہنمائی کرتی ہے۔ کورٹانا بذات خود فرعون ''آخناتون'' کی ملکہ ''نفرتیتی'' سے متاثرہ کردار ہے۔ ہالو گیمز کی مقبولیت میں اس کردار کا بھی ایک بڑا ہاتھ ہے۔

کورٹانا کے عملی مظاہرے کے دوران دیکھا گیا کہ یہ سسٹم ایپل سری اور گوگل ناؤ کے مقابلے میں فون پر موجود دیگر ایپلی کیشنز کے ساتھ زیادہ بہتر طریقے سے کام کرسکتا ہے۔ نیز ڈیویلپرز اب ایسی ایپلی کیشنز بھی لکھ سکتے ہیں جنہیں کورٹانا کے ذریعے کنٹرول کی جاسکتا ہے۔

کورٹانا کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ یہ ایپل سری اور گوگل ناؤ کے ڈیزائن اور فیچرز کا زبردست چربہ ہے۔ مائیکروسافٹ نے اسے کسی جیتی جاتی شخصیت کی طرح پیش کیا ہے۔ یہ ذہین ہے اور صارف کے سوالات کے جوابات انتہائی حاضر دماغی سے دے سکتی ہے۔ اس کے عملی مظاہرے کے دوران جب کورٹانا سے پوچھا گیا کہ اس کا اپنے نام کے بارے میں کیا خیال ہے تو اس کا جواب تھا ''یہ مائیکروسافٹ ونڈوز پرسنل ڈیجیٹل اسسٹنٹ سروس پیک ون 2014 سے زیادہ دلکش ہے''۔

کورٹانا صارف کی حرکات اور سکنات پر گہری نظر رکھتی ہے، وہ کیا سرچ کرتا ہے، کہاں جاتا ہے، کن لوگوں سے زیادہ سے ملتا جلتا ہے، اس کے گھر کا پتا اور فون نمبر وغیرہ کیا ہے، ان سب چیزوں کا کورٹانا ریکارڈ رکھتی ہے اور ان سے سیکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کورٹانا کو یاددہانی کی کمانڈز کچھ ایسے بھی دی جاسکتی ہے کہ ''جب میں گھر پہنچوں تو دودھ گرم کرنے کے بارے میں مجھے یاد دلانا'' یا ''جب میں آفس سے نکلوں تو ٹریفک کے بارے میں تازہ ترین اطلاعات فراہم کرنا'' یا ''اگلی بار جب میں اپنی امی سے بات کروں تو مجھے یاد دلانا کہ میں ان کے لئے گرم کپڑوں کا پوچھوں''۔ ان تمام کمانڈز کے جواب میں کورٹانا مختلف طرح کے یاددہانی کے پیغام محفوظ کرلیتی ہے جنہیں عین موقع پر صارف کے سامنے پیش کردیا جاتا ہے۔ یہ اتنی ذہین بھی ہے کہ صارف کو موصول ہونے والی ای میلز کا تجزیہ کرکے یہ صارف کو اہم واقعات جیسے کسی دوست کی سالگرہ کے بارے میں پیشگی مطلع کرسکتی ہے۔ کورٹانا صارف کے بارے میں کیا جانتی ہے، اسے دیکھنے اور تبدیل کرنے کے لئے کورٹانا میں Notebook کا آپشن موجود ہے۔

کورٹانا کا بی ٹا ورژن اگلے چند ماہ کے دوران جاری کردیا جائے گا لیکن یہ صرف امریکی عوام کے لئے ہوگا۔ فائنل ورژن جو امریکہ، برطانیہ اور چین کے لئے ہوگا، 2014 کی آخری سہ ماہی میں متوقع ہے۔ دیگر ممالک کے لئے اس کی ریلیز 2015ء میں ممکن ہے۔

ایپل سری صرف ایپل کی تیار کردہ ایپلی کیشنز تک محدود ہے جبکہ کورٹانا تھرڈ پارٹی ڈیویلپرز کے لئے بھی دستیاب ہوگی۔ عملی مظاہرے کے دوران کورٹانا کو فیس بک، اسکائپ اور Hulu پلس ایپلی کیشنز کے ساتھ استعمال کرکے دکھایا گیا۔ کورٹانا کو ونڈوز بلڈ 2014 کانفرنس کے دوران زبردست پذیرائی ملی۔ موبائل ٹیکنالوجیز پر نظر رکھنے والے ماہرین کی جانب سے بھی اسے مثبت تبصرے حاصل ہوئے ہیں۔

مائیکروسافٹ ڈوس اور مائیکروسافٹ ورڈ کا سورس کوڈ ریلیز کر دیا گیا

مائیکروسافٹ اور کمپیوٹر ہسٹری میوزیم نے مل کر مائیکروسافٹ ڈوس اور مائیکروسافٹ ورڈ کا سورس کوڈ عام عوام کے مطالعے کے لئے جاری کر دیا ہے۔ جاری کئے گئے سورس کوڈز MS-DOS 1.1، MS-DOS 2.0 اور Word for Windows 1.1a کے ہیں۔ یہ تینوں اپنے زمانے کے بہترین سافٹ ویئر تھے اور انہوں نے مائیکروسافٹ کو دنیا کی سب سے بڑی سافٹ ویئر کمپنی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ایم ایس ڈوس کے ذریعے مائیکروسافٹ نے پرسنل کمپیوٹرز کی مارکیٹ پر اپنی ایسی اجارہ داری بنائی جو آج تک قائم ہے اور مائیکروسافٹ ورڈ کی زبردست کامیابی نے مائیکروسافٹ آفس کو جنم دیا جس نے کمپنی کو کھربوں ڈالر کما کر دیئے۔

مائیکروسافٹ کی جانب سے اب دونوں سافٹ ویئر کا سورس کوڈ جاری کرنے کا مقصد تعلیمی ہے۔ جدید آپریٹنگ سسٹمز لاکھوں یا شاید کروڑوں لائنز کے کوڈ پر مشتمل ہوتے ہیں جبکہ مائیکروسافٹ ڈوس انتہائی سادہ آپریٹنگ سسٹم تھا جسے صرف 12 کلوبائٹس کی میموری چاہیئے ہوتی تھی۔ لہٰذا اس کے سورس کوڈ کا مطالعہ زیادہ مشکل نہیں۔ البتہ یہ سورس کوڈ اسمبلی لینگوئج میں لکھا گیا ہے جس کی سمجھ بوجھ ہونا ضروری ہے۔ یہ سورس کوڈ خاصا well-documented ہے یعنی اس میں کوڈ کو سمجھنے کے لئے تبصرے بھی موجود ہیں۔ اسمبلی لینگوئج کے طلبہ کے لئے مائیکروسافٹ ڈوس کے سورس کوڈ کا مطالعہ اور اس میں تبدیلیاں ایک دلچسپ پروجیکٹ ہوسکتا ہے۔ مائیکروسافٹ ورڈ کا سورس کوڈ کافی پیچیدہ اور طویل ہے۔ تاہم اسے لکھا سی لینگوئج میں گیا ہے جسے سمجھنا اسمبلی کے مقابلے میں قدرے آسان ہے۔ یہ سورس کوڈ خالصتاً تعلیمی مقاصد کے لئے جاری کیا گیا ہے اور اسے کوئی بھی جیسے مرضی چاہے تبدیل اور کمپائل کرسکتا ہے۔ لیکن اسے تجارتی طور پر فروخت کرنے کی ممانعت ہے۔ اسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http://www.computerhistory.org/press/ms-source-code.html

مائیکروسافٹ آفس برائے ایپل آئی پیڈ......مفت؟ بالکل نہیں!!

مائیکروسافٹ نے ایک طویل انتظار کے بعد بالآخر ایپل آئی پیڈ کے لئے مائیکروسافٹ آفس پراڈکٹس پیش کر دی ہیں۔ ورڈ، ایکسل اور پاور پوائنٹ کو آئی او ایس ایپلی کیشن کی صورت میں الگ الگ جاری کیا گیا ہے۔ ان تینوں کو مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ البتہ مفت سافٹ ویئر صرف ڈاکیومنٹس کو ملاحظہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ نیا ڈاکیومنٹ بنانے یا ایڈٹ کرنے کے لئے آفس 365 کی سبسکرپشن خریدنی ہوگی جو کہ تقریباً 99 ڈالر میں دستیاب ہے۔ یہ بات بھی توجہ طلب ہے کہ آفس موبائل برائے آئی فون اور اینڈرائیڈ بھی اب مفت دستیاب ہیں۔

مائیکروسافٹ جانتا ہے کہ پرسنل کمپیوٹرز کے لئے آفس سوٹ کی فروخت ہمیشہ اپنی آب و تاب کے ساتھ برقرار نہیں رہے گی اور دنیا اب ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز سے نکل کر اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس پر منتقل ہو رہی ہے۔ مائیکروسافٹ آفس سوٹ، ونڈوز فون اور سرفیس ٹیبلٹس پر پہلے ہی دستیاب ہے لیکن یہ کافی نہیں تھا اسی لئے اب مائیکروسافٹ، ایپل اور گوگل کے ساتھ اس میدان میں پنجہ آزمائی کے لئے اتر آیا ہے۔ یاد رہے کہ تمام iOS ڈیوائسس میں پہلے ہی مائیکروسافٹ آفس کے ڈاکیومنٹس دیکھنے کی سہولت موجود ہے۔ جبکہ اینڈرائیڈ میں بھی یہ سہولت گوگل ڈاکس کی شکل میں دستیاب ہے جو صرف ڈاکیومنٹ ملاحظہ کرنے ہی نہیں بلکہ نئے ڈاکیومنٹس بنانے اور پرانے ڈاکیومنٹ کی تدوین کی سہولت بھی مفت فراہم کرتا ہے۔

حالیہ تاریخ کا سب سے بڑا اور خطرناک بگ...... ہرٹ بلیڈ (Heart Bleed)

OpenSSL دنیا بھر میں پھیلے کروڑوں سرورز پر انسٹال ہے۔ یہ ایک کرپٹوگرافی لائبریری ہے جو کہ ان گنت ویب سائٹس کو محفوظ بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اس میں دریافت ہونے والی ایک خرابی نے انٹرنیٹ پر موجود تقریباً دوتہائی ویب سائٹس کی سیکیوریٹی کو شدید خطرے سے دوچار کردیا ہے۔ یہ خرابی یا vulnerability گوگل کے سیکیوریٹی ماہر "نیل مہتا" اور Codenomicon کمپنی کے ماہرین نے دریافت کی۔ اس خامی جسے Heart Bleed کا نام دیا گیا ہے، کی وجہ سے ہیکرز کے لئے ممکن ہے کہ وہ ایسی معلومات یا انفارمیشن چُرالیں جو کہ عام طور پر SSL/TLS انکرپشن کے ذریعے محفوظ بنائی گئی ہوتی ہے۔ SSL/TLS وہ کرپٹوگرافک پروٹوکولز ہیں جن کے ذریعے آج انٹرنیٹ پر ہونے والی ہر قسم کی کمیونی کیشنز کو، چاہے وہ ویب براوزنگ ہو، انسٹنٹ میسجنگ ہو، ای میلز ہوں یا ورچوئل پرائیوٹ نیٹ ورکس، محفوظ بنایا جاتا ہے۔ یوں سمجھیں کہ محفوظ انٹرنیٹ کا سارا دورمدار ہی ان دونوں پروٹوکولز پر ہے۔

ہرٹ بلیڈ بگ کی وجہ سے ہیکرز ایسے سرورز جن پر OpenSSL کا متاثرہ ورژن (1.0.1a تا 1.0.1f) نصب ہے، کی میموری پڑھ سکتے ہیں۔ اسی لئے ہیکرز وہ خفیہ کیز (secret Keys) بھی میموری سے پڑھ سکتے ہیں جنہیں سرور اور کلائنٹ کے درمیان ہونے والی کمیونی کیشن کو انکرپٹ (رمزشدہ) کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یوں ہیکر سرور سے ہر قسم کا ڈیٹا بشمول پاس ورڈز، سرور کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کئے بغیر ہی حاصل کرلیتا ہے۔ اس بگ کے کام کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ سرور اور کلائنٹ کے ہینڈ شیک (SSL/TLS کا میکانزم جس میں کلائنٹ اور سرور دونوں ایک دوسرے سے اہم معلومات اور خفیہ کیز کا تبادلہ کرتے ہیں) کے دوران ایک خاص طرح کا ڈیٹا پیکٹ ارسال کیا جاتا ہے جو سرور کا مجبور کردیتا ہے کہ وہ اپنی میموری میں محفوظ ڈیٹا بھی کلائنٹ کو ارسال کردے۔

اگرچہ اوپن ایس ایس ایل کے 7 اپریل 2014 کو جاری کئے گئے ورژن (1.0.1g) میں اس خامی کو دور کردیا گیا ہے لیکن جس دن اس بگ کے بارے میں معلومات عام کی گئیں، اس وقت تک گوگل، فیس بک، یاہو! سمیت سینکڑوں معروف ویب سائٹس کے سرورز پر یہ بگ موجود تھا۔ تاہم ان میں سے بیشتر ویب سائٹس نے انتہائی مستعدی سے اس بگ کو دور کرلیا۔

کوئی نہیں جانتا کہ آیا اس بگ کے بارے میں نیل مہتا اور کوڈنومیکون کے ماہرین سے پہلے کوئی جانتا تھا کہ نہیں۔ OpenSSL کے متاثرہ ورژنز کو ریلیز ہوئے دوسال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور یونکس، لینکس اوران پر مبنی دیگر آپریٹنگ سسٹمز میں اس لائبریری کو کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے متاثرہ سرورز کی تعداد ان گنت ہے۔ چونکہ بگ کی نوعیت ایسی ہے کہ ہیکر اپنے پیچھے کوئی سراغ ہی نہیں چھوڑتا، اس لئے یہ جاننا ہمارے لئے ممکن ہی نہیں کہ اس خامی سے اب تک کسی نے کوئی فائدہ اٹھایا ہے کہ نہیں۔ اگر اس بگ کے بارے میں پہلے کوئی جانتا تھا تو اس نے ممکناں طور پر اب تک کتنا ڈیٹا چرالیا ہوگا، اس بارے میں اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ یہ ہماری سوچ سے زیادہ خطرناک بگ ہے اسی لئے اسے اکیسویں صدی کے سب سے خطرناک بگز میں شمار کیا جارہا ہے اور وہ تمام آن لائن سروسز جن کے سرورز اس بگ سے متاثرہ تھے، کے صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ فی الفور اپنا پاس ورڈ تبدیل کرلیں۔ ان ویب سائٹس میں فیس بک، یاہو! خاص طور پر نمایاں ہیں۔ آفیشلی ان ویب سائٹس کی جانب سے اب تک پاس ورڈ تبدیل کرنے کے بارے میں نہیں کہا گیا، لیکن حفظ ماتقدم کے طور پر ایسا کرلینا ہی بہتر مانا جارہا ہے۔

الوداع ونڈوز ایکس پی (مرحوم)

8 اپریل 2014ء کو مائیکروسافٹ نے باقاعدہ طور پر ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ معطل کردی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مائیکروسافٹ اب ونڈوز ایکس پی کے لئے سکیوریٹی پیچز یا سپورٹ فراہم نہیں کرے گا۔ مائیکروسافٹ گزشتہ کئی سالوں سے اس دن کے لئے خبردار کرتا آیا ہے اور بالا آخر وہ دن آہی پہنچا۔ تاہم ونڈوز ایکس پی کے صارفین کی تعداد ہے کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ حد تو یہ ہے کہ ہزاروں ویب سائٹس بھی ایسی ہیں جو کہ ونڈوز ایکس پی پر ہوسٹ کی گئی ہیں۔ دوسری جانب ونڈوز ایکس پی کے ڈیسک ٹاپ صارفین کی تعداد اب بھی بہت زیادہ ہے۔ نیٹ مارکیٹ شیئر کے مطابق ماہ مارچ 2014ء میں ونڈوز سیون کے صارفین کی تعداد 48.7 فی صد، ونڈوز ایکس پی کے 27.69 فی صد، لینکس کے 1.49 فی صد اور ونڈوز کے تازہ ترین ورژن 8.1 کے صارفین کی تعداد صرف 4.89 ہے۔ یوں ونڈوز ایکس پی اس وقت بھی دنیا کا دوسرا سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ڈیسک ٹاپ آپریٹنگ سسٹم ہے۔ اپریل 2014ء کے نتائج بتائیں گے کہ آیا لوگوں نے مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز ایکس پی کی معطلی کو سنجیدگی سے لیا ہے کہ نہیں۔

8 اپریل یعنی بروز منگل کو ونڈوز ایکس پی کا آخری سکیوریٹی پیچ بھی جاری کیا گیا۔ مائیکروسافٹ ہر مہینے کی دوسری منگل کو سافٹ ویئر پیچز جاری کرتا ہے۔ اسے Patch Tuesday کہا جاتا ہے۔ جس روز پیچز جاری کئے جاتے ہیں، دیکھا گیا ہے کہ جن خامیوں کے لئے وہ سکیوریٹی پیچز بنائے گئے ہیں انہیں استعمال کرنے والے وائرس اور مال ویئر اگلے ہی روز ظاہر ہوجاتے ہیں۔ اسے Exploit Wednesday کہا جاتا ہے۔ ہوتا کچھ یوں ہے کہ جیسے ہی مائیکروسافٹ سکیوریٹی پیچز جاری کرتا ہے، ہیکرز ان پیچز کی ریسورس انجینئرنگ کر کے ان خامیوں کا پتا لگاتے ہیں جنہیں دور کرنے کے لئے سکیوریٹی پیچ کو جاری کیا گیا تھا۔ اب چونکہ ونڈوز ایکس پی کے لئے کوئی سکیوریٹی پیچ جاری نہیں ہوگا، اس لئے اس میں دریافت ہونے والی خامی ہمیشہ Zero-day اٹیک ہی رہے گا۔ زیرو ڈے اٹیک ایسے حملے یا خطرے کو کہا جاتا ہے جس میں استعمال کی جانے والی خامی نامعلوم ہو اور اسے دور کرنے کے لئے پیچ نہ جاری ہوا ہو۔

بڑی کمپنیاں جو ابھی تک ونڈوز ایکس پی استعمال کررہی ہیں، البتہ مائیکروسافٹ سے بھاری قیمت ادا کر کے Custom Support کا معاہدہ کرسکتی ہیں۔ اس کی ایک مثال برطانوی حکومت ہے جس نے اگلے ایک سال تک ونڈوز ایکس پی اور آفس 2003 کی سپورٹ حاصل کرنے کے لئے 5.5 ملین برطانوی پاؤنڈ (88 کروڑ پاکستانی روپوں سے زائد) رقم ادا کی ہے۔

گارٹنر نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ مائیکروسافٹ اس کسٹم سپورٹ کے لئے فی کمپنی 5 ملین ڈالر تک کما سکتا ہے۔ اسی رپورٹ میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ معاہدے کی رقم کا براہ راست تعلق کمپنی کی نوعیت، حجم اور مالیت حیثیت پر منحصر ہے۔ مثلاً دنیا بھر میں لاکھوں اے ٹی ایم ایسے ہیں جن پر ونڈوز ایکس پی اب تک استعمال کی جارہی ہے، مائیکروسافٹ ان کے لئے کسٹم سپورٹ فراہم کرنے کی منہ مانگی رقم طلب کرسکتا ہے۔ مائیکروسافٹ البتہ اسے کمائی کا ذریعہ بتانے کے بجائے کہتا ہے کہ یہ ان صارفین کے لئے ایک اور موقع ہے کہ وہ بغیر کسی بڑے خطرے میں پڑے، ونڈوز ایکس پی سے جدید آپریٹنگ سسٹم پر منتقل ہوجائیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ کسٹم سپورٹ کتنے عرصے تک جاری رہے گی۔ اگر اس کا دورانیہ ایک سال ہے تو وہ کمپنیاں جو ساڑھے چھ سال گزر جانے کے بعد بھی جدید آپریٹنگ سسٹمز پر منتقل نہیں ہوئیں، وہ اس ایک سال میں کیونکر اپ گریڈ ہونگی۔

یہ بات البتہ واضح ہے کہ کسٹم سپورٹ صرف بڑی کمپنیوں کے لئے ہے اور اس کے تحت جاری کئے گئے سکیوریٹی پیچز کو عام عوام سے دور ہی رکھا جائے گا۔ لہٰذا عام صارفین کے لئے اسی میں بھلائی ہے کہ وہ جلد از جلد ونڈوز ایکس پی سے جدید آپریٹنگ سسٹم پر منتقل ہوجائیں۔

پانچ سالہ مائیکروسافٹ سکیوریٹی ریسرچر ''کرسٹوفر''

سان ڈیاگو کے رہائشی پانچ سالہ ''کرسٹوفر وون ہاسل'' کو مائیکروسافٹ نے اپنی ویب سائٹ پر سکیوریٹی ریسرچرز کی فہرست میں شامل کرلیا ہے۔ کرسٹوفر کو یہ اعزاز مائیکروسافٹ ایکس باکس گیمنگ کنسول میں ایک خامی دریافت کرنے پر دیا گیا ہے۔

کرسٹوفر کے والدین نے اس سال کے اوائل میں نوٹس کیا کہ ان کا بیٹا اپنے والد کے لائیو اکاؤنٹ کے ذریعے ایکس باکس پر لاگ ان ہے اور وہ گیم کھیل رہا ہے جنہیں ان کے والد نے سبسکرائب نہیں کروایا۔ کرسٹوفر نے اپنی ''ابو'' کا پاس ورڈ ہیک نہیں کیا بلکہ ایکس باکس میں ایک نئی خامی دریافت کی۔ اس خامی کو اب مائیکروسافٹ نے دور کردیا ہے۔

یہ ہیکر بچہ جب غلط پاس ورڈ ٹائپ کرتا، اس کے سامنے پاس ورڈ ویری فکیشن ونڈو ظاہر ہوجاتی تھی جہاں یہ چند بار اسپیس بار دبا کر اینٹر پریس کرتا اور یوں اپنے والد کے مائیکروسافٹ لائیو اکاؤنٹ سے لاگ ان ہوجاتا۔ اس تکنیک کے ذریعے کرسٹوفر کو نہ صرف یہ کہ ایکس باکس کے تمام ویڈیو گیمز بلکہ ایکس باکس پر موجود ہر چیز تک رسائی حاصل ہوگئی۔

کرسٹوفر کے والد ''ڈیویس'' خود کلاؤڈ سروسز فراہم کرنے والی ایک آئی ٹی کمپنی میں سکیوریٹی انجینئر ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے نے یہ لاگ ان ہونے کی یہ تکنیک اپنے بل بوتے پر دریافت کی ہے اور اس میں انہوں نے اس کی کوئی مدد نہیں کی۔ مائیکروسافٹ نے نہ صرف یہ کہ کرسٹوفر کا نام اپنی ویب سائٹ پر موجود سکیوریٹی ریسرچرز کی فہرست میں شامل کیا ہے بلکہ پچاس ڈالر کا انعام، ایک سال کے لئے ایکس باکس لائیو اور چار ویڈیو گیمز کی سبسکرپشن بھی دی ہے۔ یہ انعام عام طور پر مائیکروسافٹ کی جانب سے سکیوریٹی خامیاں تلاش کرنے والوں کو دیئے جانے والے انعام کے مقابلے میں خاصا کم ہے۔

کوالکوم کی نئی وائی فائی چپ سیٹ

پروسیسرز اور دیگر مائیکروچپس کے حوالے سے معروف کمپنی کوالکوم (Qualcomm) نے ایک نئی چپ سیٹ کا اعلان کیا ہے جو جدید انٹینا ٹیکنالوجی کے استعمال سے ایسی جگہوں جہاں ایک ہی ایکسس پوائنٹ پر کنکٹ یوزرز کی تعداد کافی زیادہ ہوتی ہے، ہر صارف کے لئے دستیاب بینڈ وڈتھ میں اضافہ کردے گی۔ وائی فائی ایکسس پوائنٹس ایک وقت میں صرف ایک ہی کلائنٹ سے رابطہ اور کمیونی کیشن کرسکتے ہیں۔ اس لئے ایکسس پوائنٹ کا ہر ایک سکینڈ اس سے کنکٹ ڈیوائسس میں تقسیم ہوجاتا ہے۔ جب ڈیوائسس کی تعداد بڑھتی ہے، ہر ڈیوائس کو دستیاب بینڈ وڈتھ میں زبردست کمی پیدا ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ پبلک مقامات، خاص طور پر ایئرپورٹس پر مفت دستیاب وائی فائی اکثر اسی لئے کام نہیں کررہے ہوتے۔

کوالکوم نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے سات سال کی محنت سے MU-MIMO یعنی ملٹی یوزر، ملٹی ان پٹ، ملٹی آؤٹ پٹ الگورتھم تیار کیا ہے۔ اس الگورتھم یا تکنیک کو کام کرنے کے لئے راؤٹر (ایکسس پوائنٹ) اور اس سے جڑنے والی ڈیوائسس پر مخصوص ہارڈویئر اور سافٹ ویئر درکار ہوتا ہے۔ کوالکوم کے مطابق اس کا Snapdragon 805 اور 801 موبائل پروسیسر میں یہ ٹیکنالوجی موجود ہے۔ راؤٹرز، اسمارٹ فونز، ٹیبلٹس اور دیگر ڈیوائسس میں استعمال کرنے کے لئے اس ٹیکنالوجی سے مزین چپس کوالکوم جلد فروخت کے لئے پیش کرے گا اور ان چپس سے تیار کی گئی مصنوعات اس سال کے آخر یا 2015ء کے وسط میں دستیاب ہونگی۔ اس میدان میں کوالکوم واحد کمپنی نہیں۔ کئی دیگر کمپنیاں بھی MU-MIMO پر کام کررہی ہیں۔ Quantenna نامی کمپنی نے تو چپس بھی فروخت کرنا شروع کردی ہیں۔

اپنے گم شدہ لیپ ٹاپ یا فون کا سراغ لگائیں

علمدار حسین

ایپل کی جانب سے اپنے صارفین کو "Find My Mac" نامی سروس فراہم کی جاتی ہے جس سے گم شدہ میک کمپیوٹرز کا سراغ لگایا جاسکتا ہے۔ تاہم مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز صارفین کے لیے ایسی کوئی سہولت دستیاب نہیں۔ حتیٰ کے ونڈوز 8 پر چلنے والے ٹیبلٹس کے لیے بھی نہیں!

اگر آپ ونڈوز استعمال کرتے ہیں اور خدانخواستہ کبھی آپ کا لیپ ٹاپ چوری یا گم ہوجائے اور آپ اس کا سراغ لگانا چاہیں تو اس کے لیے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ اس کام کے لیے کئی پروگرام قیمتاً دستیاب ہیں تو چند بہترین مفت بھی موجود ہیں۔

زیادہ تر ایسے پروگرامز لیپ ٹاپ کے ساتھ ساتھ اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ کے لیے بھی دستیاب ہوتے ہیں۔

سراغ رساں پروگرام کیسے کام کرتے ہیں

ایک گم شدہ لیپ ٹاپ یا فون کا سراغ لگانے والی تمام سروسز کے کام کرنے کا طریقہ کار تقریباً ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے لیے ایک ٹریکنگ پروگرام انسٹال کرنا پڑتا ہے، پھر اس سروس کا ایک اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے تا کہ ڈیوائس کی گمشدگی کے بعد آپ ان کی ویب سائٹ پر اپنے اکاؤنٹ میں لاگ اِن کر کے ڈیوائس کا مقام جان سکیں اور اسے ریموٹلی کنٹرول کر سکیں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ اسمارٹ فونز وغیرہ کے مقابلے میں لیپ ٹاپ کا سراغ لگانا قدرے مشکل کام ہے۔ کیونکہ اسمارٹ فون کے زیادہ امکان ہوتے ہیں کہ وہ موبائل ڈیٹا یا وائی فائی کے ذریعے انٹرنیٹ سے ضرور جڑے گا، اس طرح وہ انسٹال شدہ سراغ رساں پروگرام کے سرور پر رپورٹ بھیجے گا جس سے اس کے مقام کا تعین ہوسکتا ہے۔ جبکہ لیپ ٹاپ کے بارے میں تو یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کب آن ہوگا۔ آن ہوجائے تو کب اس پر انٹرنیٹ چلایا جائے گا۔ اگر اس پر انٹرنیٹ نہ چلایا گیا تو اس کا سراغ لگانا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اگرچہ یہ پروگرام صارف کو ذاتی نقصان سے بچنے کے چند اضافی فیچرز ضرور دیتے ہیں لیکن پھر بھی ایک فون کے مقابلے میں لیپ ٹاپ کا سراغ لگانا کافی مشکل کام ہے۔

سراغ رساں پروگرام کے فوائد

اگرچہ ہمارے ہاں چوری شدہ لیپ ٹاپ یا ڈیوائس کا واپس ملنا تقریباً ناممکن سی بات ہے لیکن پھر بھی کوشش کرنے میں کیا حرج ہے۔ اگر آپ

ڈیوائس کے درست مقام سے آگاہ ہو جائیں تو کافی کچھ کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ سراغ رساں پروگرام آپ کو صرف مقام ہی نہیں اور بھی کافی معلومات دیتے ہیں جیسے کہ ویب کیم یا ڈیوائس کے کیمرے سے تصاویر، ڈیسک ٹاپ کا اسکرین شاٹ، ویب براؤزنگ تفصیلات، ڈیوائس پر ٹائپ کی گئی تمام کیز۔ اگر فون کی بات کی جائے تو ان پروگرامز میں کال لاگنگ اور ٹیکسٹ لاگنگ جیسے اہم فیچرز موجود ہوتے ہیں۔

اس حوالے سے مفت سروسز میں محدود فیچرز ہوتے ہیں جو کہ ایک عام صارف کے لیے کافی ہیں لیکن اگر قیمتاً دستیاب ورژن کو استعمال کیا جائے تو کئی ایڈوانس فیچرز ملتے ہیں جیسے کہ لیپ ٹاپ میں سے ریموٹلی فائلز ڈیلیٹ کرنے کی سہولت وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ ورژنز بالکل خفیہ موڈ میں بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے کام کرتے ہیں جن سے ڈیوائس استعمال کرنے والا بالکل لاعلم رہتا ہے۔

پرے (Prey)

http://preyproject.com

پرے کی جانب سے ایک ٹریکنگ سافٹ ویئر ونڈوز، میک اور لینکس کے لیے مفت دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ پرے اپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے لیے بھی موجود ہے۔ یعنی ایک ہی سروس آپ اپنے لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیوائسز کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اس سروس کے پروفیشنل پلانز بھی موجود ہیں جو کہ قیمتاً دستیاب ہیں۔ لیکن ایک عام صارف کے لیے لیپ ٹاپ یا ڈیوائس کا سراغ لگانے کے لیے صرف ٹریکنگ سروس کافی ہے جو کہ مفت ورژن میں موجود ہے۔ مفت اکاؤنٹ میں تین ڈیوائسز کنفیگر کی جاسکتی ہیں۔

پرے اسمارٹ فون اپلی کیشن

اسمارٹ فون کو چوروں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے ''پرے'' سب سے بہترین اور مکمل اپلی کیشن مانی جاتی ہے۔ اس بات کا ثبوت آپ ایپ اسٹور میں اس کے صارفین کی تعداد سے بھی لگا سکتے ہیں۔

اس اپلی کیشن کی انسٹالیشن کے بعد فون یا ٹیبلیٹ کو ریموٹلی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ درج فوائد بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں:

جیولوکیشن کی مدد سے نقشے پر فون کے مقام سے آگاہ ہوا جا سکتا ہے۔

فون کے فرنٹ اور بیک دونوں کیمروں سے تصاویر بنائی جاسکتی ہیں۔

ڈیوائس کو کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ سے بچانے کے لیے لاک کیا جا سکتا ہے۔

فون کے سائلنٹ پر ہونے کے باوجود ایک تیز الارم بجایا جاسکتا ہے۔

فون اسکرین پر الرٹ میسج دکھایا جاسکتا ہے۔

ڈیوائس پر استعمال ہونے والے نیٹ ورک کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہے۔

پرے سافٹ ویئر

اب بات کرتے ہیں لیپ ٹاپ کی۔ پرے پروگرام ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ پر جائیں اور اپنے آپریٹنگ سسٹم کے اعتبار سے اسے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ ونڈوز کے لیے دستیاب پروگرام کا سائز 5.5 ایم بی ہے۔ اس کے لیے کم از کم درکار آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ایکس پی ہے۔

اس کی انسٹالیشن صرف چند کلکس کی متقاضی ہے۔ پرے دوسروں کی دسترس سے محفوظ رکھنے کے لیے کسٹم لوکیشن پر انسٹال کیا جاتا ہے۔ آپ اسے

جس ڈرائیو یا فولڈر میں چاہیں انسٹال کر سکتے ہیں۔

انسٹالیشن کے دوران ایک آپشن پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں پوچھا جاتا ہے کہ کیا آپ پرے کو کھولنے کے لیے شارٹ کٹس بنانا چاہتے ہیں؟

یہاں آخر میں موجود آپشن Do not create shortcuts کے ساتھ موجود باکس میں چیک لگانے سے آپ اس پروگرام تک کسی اور کا پہنچنا مشکل بنا سکتے ہیں۔ اس طرح اگر کسی کو اس طرح کے سراغ رساں پروگرامز

کے بارے میں پتا بھی ہوگا تو اس کا پرے تک پہنچنا کچھ مشکل ہو جائے گا۔
جس فولڈر میں اسے انسٹال کیا جائے وہاں آپ دیکھیں تو آپ خود نہیں پہچان پائیں گے کہ یہ پروگرام انسٹال ہوا ہے۔ کیونکہ یہاں سامنے ایسی کوئی فائلز موجود نہیں ہوتیں جس سے کوئی اس کے بارے میں اندازہ کر سکے۔

اس کا موجودہ ورژن 0.6.2 ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد جب پرے کی ویب سائٹ پر اپنے سسٹم کی رپورٹس دیکھنے کے لیے جائیں تو یہ تازہ ورژن انسٹال کرنے کا کہتا ہے۔ تازہ ورژن فی الحال بے ٹا ہے لیکن آپ کو انسٹال کرنا ہوگا جو کہ ورژن 1.0.8 ہے اور اس کا سائز 5.7 ایم بی ہے۔ یہ ورژن ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کریں تو یہ پہلے موجود ورژن کو اپ گریڈ کر دیتا ہے۔

انسٹالیشن مکمل ہوتے ہی نیا پرے یوزر اکاؤنٹ بنانے کا کہا جاتا ہے۔ قوی امید ہے کہ آپ کے پاس پہلے سے اس کا اکاؤنٹ نہیں ہوگا اس لیے New user کے ریڈیو بٹن پر چیک لگاتے ہوئے Next کے بٹن پر کلک

کر دیں۔
اگر آپ کو اکاؤنٹ بنانے میں کوئی مسئلہ ہو تو اس کی ویب سائٹ پر جا کر

Prey Configurator
Open source anti-theft solution. It's payback time.
Please provide the following information so we can create your account. Once it's created we'll send you an email to confirm the address you entered is correct.
Account settings — Your name: Alamdar; Email address: editors@computingpk.c; Password: ••••••••; Confirm password: ••••••••
Device settings — Device name: Computing-PC; Device type: Portable
Connection secured with SSL.
Prey Configurator (Version 0.6.2)
< Back | Create | Cancel

بھی مفت اکاؤنٹ بنایا جا سکتا ہے۔
اکاؤنٹ بنانے کے بعد جیسے ہی پرے میں لاگ اِن کریں یہ فوراً کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ پرے بطور ونڈوز سروس چلتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بیک گراؤنڈ میں چلتا ہے، ٹاسک بار یا نوٹی فکیشن ایریا میں اس کا کوئی آئی کن موجود نہیں ہوتا کہ جس سے معلوم ہو کہ یہ چل رہا ہے۔
اگر آپ اسے کنفیگر کرنا چاہیں اس کی انسٹالیشن ڈائریکٹری میں پلیٹ فارم فولڈر کے اندر موجود ونڈوز کے فولڈر میں آ کر prey-config.exe فائل کو چلائیں۔
Options for Execution کے آپشن میں آ کر رپورٹس اور ایکشنز کی فریکوئنسی سیٹ کی جا سکتی ہے کہ لیپ ٹاپ گم ہو جائے تو ہر کتنے دورانیے کے بعد یہ سرور کو رپورٹ کرے۔
اس کے علاوہ آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں کہ پرے کو بطور ونڈوز سروس چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس طرح یہ کمپیوٹر کے چلتے ہی خود بخود چل جاتا ہے اور اسے روکنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

گم شدہ لیپ ٹاپ ٹریک کریں

پرے کی انسٹالیشن و کنفگریشن مکمل ہو جانے کے بعد اب مرحلہ آتا ہے کہ ایک گم شدہ لیپ ٹاپ کو اس کی مدد سے کیسے ٹریک کریں۔
اس کام کے لیے پرے پروجیکٹ کی ویب سائٹ پر جا کر لاگ اِن ہو جائیں۔

panel.preyproject.com

لاگ اِن ہونے کے لیے وہی تفصیلات استعمال کریں جو آپ نے پرے کو انسٹال کرنے کے بعد نیا اکاؤنٹ بنا کر حاصل کی تھیں۔

لاگ ان ہونے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ لیپ ٹاپ یا دیگر ڈیوائسز جو

آپ نے اس میں شامل کی تھیں وہ یہاں موجود ہوں گی۔

اگر آپ کا لیپ ٹاپ گم ہو چکا ہے تو پرے کنٹرول پینل میں موجود اس کے نام پر کلک کریں۔ اگلے پیج پر Locate Device اور My device is missing کے بٹنز موجود ہیں۔ اگر آپ ڈیوائس کے مقام سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں تو پہلے بٹن پر کلک کریں۔ اگر آپ کا لیپ ٹاپ گم یا چوری ہو چکا ہے تو ”مائی ڈیوائس از مسنگ“

کا آپشن استعمال کریں۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ پرے صرف ڈیوائس کے گم شدہ ہونے کی صورت میں اس کے مقام کو ٹریک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یعنی یہ ہر وقت لیپ ٹاپ یا ڈیوائس کو ٹریک نہیں کر رہا ہوتا۔ جب آپ اسے گم شدہ یعنی Missing رپورٹ کرتے ہیں تبھی یہ اس کا سراغ لگانے کی کوششیں شروع

کر دیتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی پرے کے ذریعے چند ایکشنز استعمال کیے جا سکتے ہیں جیسے کہ الارم، میسج اور لاک۔

الارم

الارم اس صورت میں کارآمد ہے جب آپ کی

ڈیوائس یا لیپ ٹاپ قریب ہی کہیں موجود ہو۔ اس طرح بجنے والا الارم سن کر آپ اس کے مقام سے آگاہ ہوسکتے ہیں۔ فون کے مقابلے میں لیپ ٹاپ کو الارم بھیجنا زیادہ کارآمد نہیں ہوتا کیونکہ الارم بجانے کی ہدایت موصول کرنے کے لیے لیپ ٹاپ کا آن اور انٹرنیٹ سے جڑا ہونا ضروری ہے۔

اگر الارم کا آپشن استعمال کریں تو یہ لیپ ٹاپ اسپیکرز کی پوری قوت سے ایک ساؤنڈ تیس سیکنڈ کے لیے بجاتا ہے۔ الارم میں مختلف ساؤنڈز جیسے کہ سائرن وغیرہ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

پیغام بھیجیں
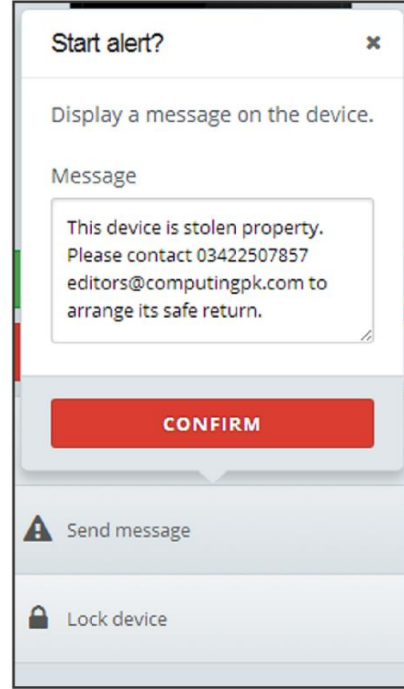
Send message کے آپشن پر کلک کر کے آپ کوئی بھی پیغام بھیج سکتے ہیں جیسے کہ اپنا ای میل ایڈریس یا فون نمبر کہ اس کے ذریعے آپ سے رابطہ کر کے ڈیوائس واپس پہنچائی جاسکے۔ پیغام محفوظ کر لیا جاتا ہے اور لیپ ٹاپ کے انٹرنیٹ سے جڑتے ہی پرے آپ کا پیغام کمپیوٹر استعمال کرنے والے کو پہنچادیتا ہے۔

لاک

ڈیوائس کو لاک کرنے کا آپشن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لاک کرنے کا حکم صادر کرتے ہوئے آپ کو ایک پاس ورڈ بھی دینا ہوتا ہے کہ جب تک یہ پاس ورڈ نہ دیا جائے سسٹم اَن لاک نہ ہو۔

لاک کرنے کا آپشن بہت اچھے طریقے سے کام کرتا ہے۔ جیسے ہی سسٹم پر موجود پرے کو سسٹم لاک کرنے کا حکم ملتا ہے سسٹم لاک ہوجاتا ہے۔ ایک

کالی اسکرین سامنے آجاتی ہے جس پر پاس ورڈ ٹائپ کرنے کی فیلڈ موجود ہوتی ہے۔ جب تک درست پاس ورڈ نہ ٹائپ کریں سسٹم اَن لاک نہیں ہوتا۔

یہ لاک کافی مضبوط ہوتا ہے یعنی ٹاسک منیجر یا

پر انسٹال ہوگا۔

پرے کے خریدے گئے ورژن میں یہ سہولت دستیاب ہے کہ جب چاہیں رپورٹ حاصل کی جاسکتی ہے جبکہ مفت ورژن میں رپورٹ کے لیے درخواست کی جاتی ہے جس کے موصول ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے، لیکن رپورٹ ملتی ضرور ہے اس لیے مفت ورژن استعمال کرتے ہوئے بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

جیسے ہی رپورٹ موصول ہوگی آپ کو بذریعہ ای میل آگاہ کردیا جائے گا۔ ای میل میں رپورٹ کا لنک بھی موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ کے پرے اکاؤنٹ میں الرٹ موجود ہوگا کہ رپورٹ آچکی ہے۔ رپورٹ میں آپ کی ہدایت کے مطابق معلومات موجود ہوگی مثلاً لیپ ٹاپ کا جیوگرافک مقام، نیٹ ورک اسٹیٹس، آئی پی ایڈریس، کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ کا اسکرین شاٹ اور ویب کیم کے ذریعے کمپیوٹر استعمال کرنے والے کی تصویر۔

آپ کے مقرر کردہ دورانیے جیسے کہ ہر پانچ منٹ بعد ایک رپورٹ بنانے کا کام شروع ہوجائے گا اور انٹرنیٹ دستیاب ہونے کی صورت میں آپ کو فوراً رپورٹس مل جائیں گی۔ ان رپورٹس میں سب سے دلچسپ چیز ڈیسک ٹاپ کا اسکرین شاٹ اور لیپ ٹاپ استعمال کرنے والے کی ویب کیم سے بننے والی تصویریں ہوتی ہیں۔ جبکہ باقی معلومات بھی بہت اہم ہوتی ہے۔

پرے اسی پر بس نہیں کرتا بلکہ جب تک آپ رپورٹس کو بند نہیں کرتے یہ مسلسل ڈیوائس سے رپورٹس حاصل کرتا رہتا ہے جو کہ ڈیوائس تک پہنچنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

کنٹرول آلٹر ڈیلیٹ وغیرہ سے اس کا توڑ نہیں کیا جاسکتا۔

ڈیوائس کی تلاش

لیپ ٹاپ کو گم شدہ قرار یعنی My device is missing کے بٹن پر کلک کرتے ہی پرے رپورٹس جمع کرنے کا کام شروع کردیتا ہے۔ جیسے ہی لیپ ٹاپ پر انٹرنیٹ چلے گا، پرے سافٹ ویئر اپنے سرور سے رابطہ کرکے اپنے لیے دستیاب ہدایات کے بارے میں جانے گا۔ جب اسے پیغام ملے گا کہ لیپ ٹاپ کو گم شدہ قرار دے دیا گیا ہے یہ فوراً رپورٹ بنانے کا کام شروع کردے گا۔

آپ کو ایک دفعہ پھر بتادیں کہ رپورٹ اسی صورت میں موصول ہوگی جب لیپ ٹاپ آن ہوگا، اس پر انٹرنیٹ چل رہا ہوگا اور پرے بدستور اس

ایک گم شدہ لیپ ٹاپ کا سراغ حاصل کرنے کے لیے یہ معلومات کافی حد تک مددگار ہوسکتی ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ آپ تھوڑی سی تگ و دو کے بعد لیپ ٹاپ کا نہ صرف سراغ لگانے کے قابل ہوجائیں گے بلکہ اسے واپس بھی حاصل کرسکیں گے۔

جب آپ کی گمشدہ ڈیوائس بازیاب ہو جائے تو Device Recovered کے بٹن پر کلک کر کے پرے کو مزید رپورٹس جمع کرنے

سے روکا جاسکتا ہے۔

اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً یہ آپ کے لیے ایک قیمتی اثاثے سے کم نہیں ہوگا۔ اس لیے اس کی حفاظت کے لیے ایسے سکیوریٹی پروگرام ضرور استعمال کریں۔ یہاں LoJack for Laptops کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ اگرچہ یہ ایک قیمتاً دستیاب پروگرام ہے لیکن اسے خریدنا کسی بھی طرح گھاٹے کا سودا نہیں کیونکہ یہ لیپ ٹاپ کی بایوس میں شامل ہوجاتا ہے۔ اس طرح اسے ڈیلیٹ کرنا انتہائی مشکل ہوجاتا ہے۔

لیپ ٹاپ اور اسمارٹ فونز کے لیے یہ پروگرام 15 ڈالر سالانہ کے عوض دستیاب ہے۔ مزید تفصیل کے لیے اس کی ویب سائٹ ملاحظہ کیجیے:

http://lojack.absolute.com

لاک اِٹ ٹائٹ

www.lockittight.com

''لاک اِٹ ٹائٹ'' ایک آن لائن لیپ ٹاپ ریکوری سروس ہے جو کہ ونڈوز صارفین کے لیے دستیاب ہے۔ لیپ ٹاپ کے علاوہ یہ اینڈرائیڈ فونز کے لیے بھی کارآمد ہے۔ لیپ ٹاپ یا فون کے چوری ہوجانے کی صورت میں اس پروگرام کی مدد سے اس کا سراغ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ سروس اشتہارات کے ساتھ مفت دستیاب ہے۔ اگر اس کا اشتہارات سے پاک ورژن درکار ہو تو اس کا قیمتاً دستیاب ورژن استعمال کرنا پڑتا ہے۔

لاک اِٹ ٹائٹ ریکوری سروس

LockItTight سروس کو استعمال کرنا بہت سادہ اور آسان ہے۔ سب سے پہلے ان کی ویب سائٹ پر جاکر اکاؤنٹ بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد اپنی ڈیوائس کے لیے ایک چھوٹا سا کلائنٹ یا اپلی کیشن انسٹال کرنی پڑتی ہے جس کا سائز چند سو کے بی ہے۔ کلائنٹ کی انسٹالیشن کے دوران ''لاک اِٹ ٹائٹ'' کی ویب سائٹ پر بنایا گیا اپنا یوزرنیم اور پاس ورڈ ڈالیں۔ اتنا سا کام کرنے کے بعد اب آپ لیپ ٹاپ کو آن لائن لاک اٹ ٹائٹ کی ویب سائٹ کے ذریعے مونیٹر کرسکتے ہیں۔ اس کے فری ورژن میں پانچ ڈیوائسز کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

اس کی ویب سائٹ پر لاگ ان ہونے کے بعد آپ کی تمام ڈیوائسز کے نام سامنے ہی موجود ہوں گی۔ جس ڈیوائس کی رپورٹ دیکھنا ہو اس کے نام پر کلک کریں۔ اگر رپورٹس کی بات کی جائے تو اس معاملے میں ''پرے'' کی سروس بہت شاندار ہے کیونکہ اگر لیپ ٹاپ یا ڈیوائس پر انٹرنیٹ دستیاب ہو تو یہ مفت ورژن میں بھی رپورٹس بنانے کے لیے چند منٹس لیتا ہے جبکہ لاک اِٹ ٹائٹ میں رپورٹ حاصل کرنے کا کم از کم وقت بھی 120 منٹس یعنی دو گھنٹے ہے۔ اس کے علاوہ اس میں رپورٹس کی بھی ایک محدود تعداد ہے جو آپ کے اکاؤنٹ میں دکھائی دیتی رہتی ہے کہ کتنی رپورٹس آچکی ہیں اور مزید کتنی رپورٹس حاصل کرنے کی اجازت ہے۔

اگر لاک اِٹ ٹائٹ کے ڈیش بورڈ پر نظر ڈالیں تو یہ چار حصوں میں تقسیم ہے۔ آیئے ان کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

ڈیوائس انفارمیشن

بائیں طرف موجود پہلے حصے میں ڈیوائس کی تمام معلومات

Device Information

Name:	COMPUTING-PC
Description:	My Laptop
OS:	Windows 7 Service Pack 1 64-bit
User name:	SYSTEM
Client version:	3.5.1.3538
IP address:	119.159.37.107
Report interval:	120 minutes
Registered at:	03/11/14 13:50
Last report:	03/12/14 00:01 (about 12 hours ago)
Status:	Running latest client manually updated on 03/12/2014

Reports

Locations(9/2)
Screens(0)
Camera(0)
Files(x)
Keys(x)
Clipboards(x)
Browser History(x)

Settings

Settings

Controls

Reset program
Restart device
Report now!
Send notice
Clear reports
Unregister device

جیسے کہ کمپیوٹر نیم، ڈسکرپشن، آپریٹنگ سسٹم، آئی پی ایڈریس وغیرہ موجود ہوتا ہے۔

رپورٹس

یہ پروگرام سات قسم کی رپورٹس حاصل کرسکتا ہے۔

1-لوکیشن

یہ آپ کو ڈیوائس کا موجود مقام بتاتا ہے۔اگر آپ کی ڈیوائس جی پی ایس کی سہولت رکھتی ہے تو اس کا بالکل درست مقام جانا جاسکتا ہے۔

2-اسکرین

ڈیوائس کے اسکرین شاٹس حاصل کیے جاسکتے ہیں جن سے جانا جاسکتا ہے کہ ڈیوائس پر کیا ہورہا ہے۔

3- کیمرہ

ڈیوائس میں موجود کیمرے سے استعمال کرنے والے کی تصویریں بنائی جاسکتی ہیں۔

4-فائلز

لیپ ٹاپ پر موجود مخصوص فولڈرز میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں جانا جاسکتا ہے۔مائی ڈاکیومنٹس، مائی میوزک، مائی پکچرز، پروگرامز فائلز اور ڈیسک ٹاپ پر موجود فائلوں کو ٹریک کیا جاسکتا ہے۔

5- کیز

یہ فیچر کی لوگر کی طرح کام کرتا ہے۔ڈیوائس پر ٹائپ ہونے والی تمام keys کو نوٹ کرکے آپ کو رپورٹ فراہم کی جاتی ہے۔

6- کلپ بورڈ

کلپ بورڈ میں کیا کچھ پڑا ہے اس کے بارے میں بھی جانا جاسکتا ہے۔

7-براؤزر لاگز

ڈیوائس سے دیکھے جانے والے تمام ویب پیجز کی مکمل رپورٹ حاصل کی جاسکتی ہے۔

سیٹنگز

سیٹنگز کے سیکشن میں آئیں تو یہاں کئی اہم چیزیں موجود ہیں۔سب سے پہلے تو آپ اپنی ڈیوائس کے لیے کچھ بھی ڈسکرپشن لکھ سکتے ہیں۔اس کے علاوہ رپورٹس موصول ہونے کا دورانیہ سیٹ کرسکتے ہیں جو کہ کم سے کم 120 منٹس ہے۔اس سے کم نہیں سیٹ کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ رپورٹ میں جو تفصیلات چاہیے ہوں ان کو یہاں چیک لگا سکتے ہیں جیسے کہ لوکیشن، کیمرہ

کیپچر، براؤزر ہسٹری، اسکرین شاٹ وغیرہ۔

لاک اِٹ ٹائٹ لیپ ٹاپ پر انسٹال ہونے کے بعد سسٹم ٹرے میں اپنا آئی کن دکھاتا رہتا ہے۔ مفت ورژن میں اسے غائب نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ سروس خریدنے کے بعد یہیں سیٹنگز سے اس آئی کن کو غائب کیا جاسکتا ہے۔ ویب سائٹ بلاک کرنے کا آپشن بھی یہاں دستیاب ہے۔ جو ویب سائٹ ڈیوائس پر بلاک کرنا چاہیں اس کا ایڈریس ٹائپ کرکے Add کے بٹن پر کلک کر دیں۔ تمام سیٹنگز محفوظ کرنے کے بعد Save کرنا مت بھولیں۔ کنٹرولز کی مد میں چھ آپشنز دستیاب ہیں۔

ری سیٹ پروگرام

اگر درست رپورٹس موصول نہ ہو رہی ہوں تو اس کی مدد سے پروگرام کو ری اسٹارٹ کیا جا سکتا ہے تاکہ کوئی گڑبڑ ہو تو دور ہو جائے اور درست رپورٹس موصول ہوں۔

ری اسٹارٹ ڈیوائس

اس آپشن کے ذریعے آپ ڈیوائس کو ریموٹلی ری اسٹارٹ کر سکتے ہیں۔

فوری رپورٹ

اگر آپ انتظار نہیں کر سکتے اور فوری رپورٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو Report now! کے آپشن کو استعمال کریں۔ اس طرح ڈیوائس پر فوراً پیغام ارسال کیا جائے گا کہ صارف کی ہدایت کے مطابق رپورٹ جمع کرکے جتنا جلدی ممکن ہوسکے بھیجی جائے۔

نوٹس بھیجیں

پرے کی طرح اس میں بھی نوٹس بھیجا جا سکتا ہے۔ آپ جو چاہیں پیغام لکھ کر اس کے ذریعے ڈیوائس پر بھیج سکتے ہیں۔

کلیئر رپورٹس

کافی ساری رپورٹس جمع ہو جانے کے بعد انھیں اس آپشن کے ذریعے کلیئر کیا جاسکتا ہے۔

اَن رجسٹرڈ ڈیوائس

اگر ڈیوائس کی مزید ٹریکنگ درکار نہ ہو، یا آپ ویسے ہی کسی ڈیوائس کے لیے ٹریکنگ بند کرنا چاہیں تو اس آپشن کے ذریعے ڈیوائس کو اَن رجسٹر کر دیں۔ وہ ڈیوائس آپ کے اکاؤنٹ سے غائب ہو جائے گی۔ ☆☆

پی ڈی ایف فائلوں کی تدوین کیجئے

کارگر برائے: Word

بالا آخر مائیکروسافٹ نے آفس 2013 میں پی ڈی ایف ڈاکیومنٹس کھولنے اور انہیں مدون (Edit) کرنے کی سہولت بھی فراہم کردی ہے۔ اب آپ کسی بھی پی ڈی ایف ڈاکیومنٹ کو مائیکروسافٹ ورڈ میں کھول سکتے ہیں۔ جب آپ کوئی پی ڈی ایف ڈاکیومنٹ ورڈ میں کھولتے ہیں تو پہلے ایک ڈائیلاگ باکس کے ذریعے ورڈ آپ کو بتاتا ہے کہ اس ڈاکیومنٹ کو ''کنورٹ'' کیا جارہا ہے تاکہ آپ اسے ایڈٹ کرسکیں۔ اس عمل میں تھوڑا وقت لگ سکتا ہے۔ جتنی بڑی پی ڈی ایف فائل ہوگی، اتنا ہی زیادہ وقت لگے گا۔ زیادہ تصاویر اور پیچیدہ پی ڈی ایف ڈاکیومنٹس کنورٹ ہونے کے بعد مائیکروسافٹ ورڈ میں عجیب وغریب نظر آسکتے ہیں۔ کنورٹ ہونے کے بعد آپ پی ڈی ایف میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کرسکتے ہیں اور اس ڈاکیومنٹ کو پی ڈی ایف سمیت کسی بھی آفس ڈاکیومنٹ کی شکل میں محفوظ کرسکتے ہیں۔

ڈاکیومنٹ میں آن لائن ویڈیوز اور فوٹوز شامل کیجئے

کارگر برائے: Word، Publisher، PowerPoint، Excel

آفس ڈاکیومنٹس میں تصاویر یا ویڈیوز شامل کرنا بہت آسان ہے۔ آفس 2013 میں مائیکروسافٹ ایک قدم مزید آگے بڑھتے ہوئے آن لائن ویڈیوز اور فوٹوز شامل کرنے کی سہولت بھی فراہم کردی ہے۔ اب مائیکروسافٹ ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ اور پبلشر میں صارفین آن لائن سروسز Office.com، بنگ امیج سرچ، Flicker، اسکائی ڈرائیو اور فیس بک وغیرہ سے تصاویر ڈاکیومنٹ میں شامل کرسکتے ہیں۔ اس کے لئے Insert ٹیب میں سے Online Pictures پر کلک کریں۔ ایک نئی فلوٹنگ ونڈو کھلے گی جس میں آپ کو مختلف آن لائن سروسز کے آپشنز نظر آئیں گے۔ آپ ان کے ذریعے اپنی من پسند تصویر ڈاکیومنٹ میں شامل کرلیں۔ فیس بک کی تصاویر ڈاکیومنٹ میں شامل کرنے کے لئے آپ کو اپنا فیس بک اکاؤنٹ پہلے آفس 2013 سے کنکٹ کرنا ہوگا۔ آن لائن ویڈیوز شامل کرنے کے لئے بھی Insert ٹیب میں ایک نیا بٹن Online Video کا موجود ہے۔ اس پر کلک کرنے سے بھی فلوٹنگ ونڈو کھلتی ہے جس میں Bing ویڈیو سرچ اور یوٹیوب کے آپشنز موجود ہیں۔ اگر آپ کے پاس کسی دوسری ویڈیو سائٹ (مثلاً ڈیلی موشن یا ویمیو) کا embed کوڈ ہے، تو وہ بھی آپ یہاں استعمال کرسکتے ہیں۔
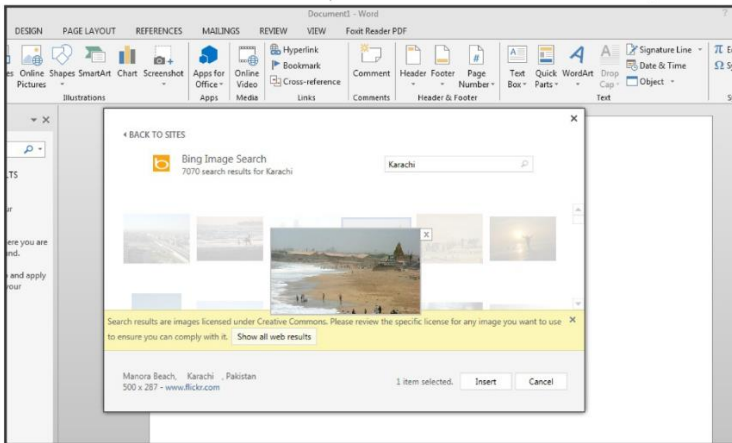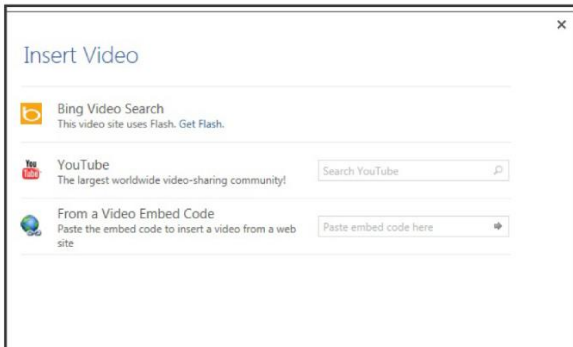
مائیکروسافٹ ایکسل میں سائیڈ بائے سائیڈ ایکسل ورک بکس

کارگر برائے:

سائیڈ بائے سائیڈ (Side by Side) کا آپشن ایکسل کے پچھلے ورژن میں بھی موجود تھا۔لیکن ورژن 2013 میں اسے مزید آسان بنا دیا گیا ہے۔ یہ فیچر اس وقت بہت کام آتا ہے جب آپ کو بیک وقت دو ایکسل ورک بکس میں کام کر رہے ہوں اور آپ کو بار بار ونڈو بدل کر دیکھنا پڑ رہا ہو۔ سائیڈ بائے سائیڈ کے فیچر کے ذریعے دونوں ایکسل ورک بکس کو اسکرین پر ایک ساتھ دیکھا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی دونوں کے اسکرول بارز کو بھی ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے کہ ایک کو اگر اوپر کیا جائے تو دوسرا بھی خود بخود اوپر ہوجائے۔ اس فیچر کو استعمال کرنے کے لئے دونوں ورک بکس ایکسل میں کھول لیں۔ پھر ایک ورک بک کو ماؤس سے ڈریگ کر کے اسکرین دائیں جانب کونے میں لے جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ایکسل ونڈو خود ہی سمٹ کر اسکرین کے آدھے حصے میں آگئی ہے۔ اب دوسری ورک بک کو بھی ڈریگ کر کے اسکرین کے بائیں جانب والے کونے میں لے جائیں۔ یہ بھی اسکرین کے آدھے حصے میں سما جائے گی۔ یوں دونوں ہی ایکسل ورک بکس اسکرین پر بیک وقت دیکھی جاسکتی ہیں اور ان میں کام کیا جاسکتا ہے۔ ڈریگ اینڈ ڈراپ کے طریقے کے علاوہ یہ کام View ٹیب میں موجود View Side by Side کے بٹن پر کلک کر کے بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس طرح ونڈوز افقی طور پر ظاہر ہوتی ہیں، یعنی پہلی شیٹ اسکرین کے اوپری حصے میں اور دوسری اسکرین کے نچلے حصے میں۔ اس ترتیب کو تبدیل کرنے کے لئے View ٹیب میں Arrange All کے بٹن پر کلک کریں اور کھلنے والے ڈائیلاگ باکس میں سے Vertical کے ریڈیو بٹن کو منتخب کریں۔ لیجئے، ونڈوز اب افقی کے بجائے عمودی ترتیب میں نظر آنا شروع ہوجائیں گی۔ اگر ایکسل ورک بکس کی تعداد دو سے زیادہ ہو تو پھر Vertical کے بجائے Tiled منتخب کریں۔ اس طرح تمام ونڈوز اسکرین پر مناسب انداز میں ظاہر ہوجائیں گی۔
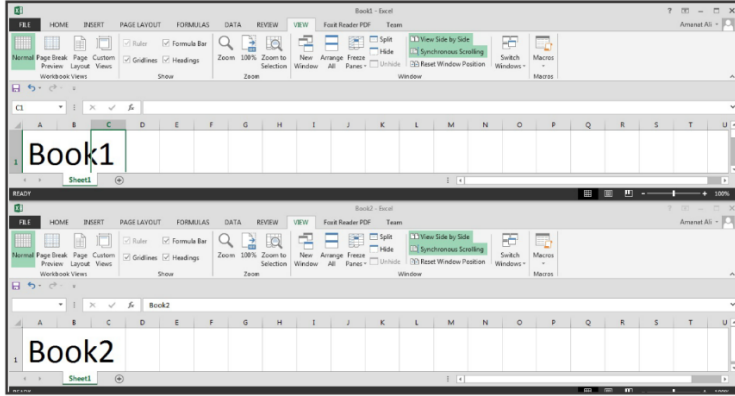
کھلی ہوئی ورک بکس کے اسکرول بارز کو ایک دوسرے کے ساتھ باہم منسلک کرنے کے لئے View ٹیب میں سے Synchronous Scrolling کے بٹن پر کلک کریں۔ اب جب آپ کسی ونڈو میں اسکرول کو حرکت دیں گے، دوسری ورک بک میں بھی اسکرول اسی سمت میں حرکت کرے گا۔
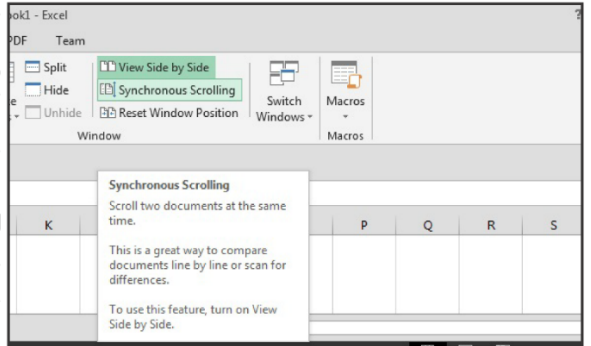
آؤٹ لک میں کنڈیشنل فارمیٹنگ

کارگر برائے:

آؤٹ لک 2013 میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ابتداء میں اس کا استعمال خاصا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ جس کی وجہ اس کا فلیٹ یا میٹرو ڈیزائن ہے۔ بہت

سی تبدیلیوں کے ساتھ اس میں ای میلز ڈسپلے کرنے کا طریقہ بھی بدل دیا گیا ہے۔ اب ایسی ای میلز جنہیں ابھی کھولا یا پڑھا نہیں گیا، کے بائیں جانب ایک نیلے رنگ کی پٹی ہوتی ہے اور ای میل کا عنوان بھی نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس رنگ کی وجہ سے یہ ای میلز باقیوں سے الگ تھلگ نظر آتی ہیں۔ اگر آپ کو اس کے باوجود یہ ای میلز آؤٹ لک کے نئے لے آؤٹ کی وجہ سے نظر نہیں آرہیں تو آپ اس کے رنگ اور فونٹ کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ مخصوص ای میل ایڈریس، یا کسی خاص لفظ کی حامل ای میلز کے لئے یہ رنگ اور فونٹ وغیرہ بھی الگ منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح یہ خاص ای میلز بالکل الگ تھلگ اور نمایاں نظر آئیں گی۔ یہ رولز پر مبنی فارمیٹنگ یا کنڈیشنل فارمیٹنگ کے ذریعے ممکن ہے۔ کسی خاص کیفیت یا خصوصیات کی حامل ای میل کا رنگ اور فونٹ بدلنے کے لئے View ٹیب میں سے
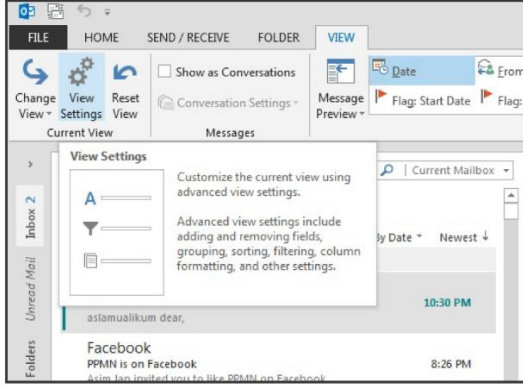
View Settings کے بٹن پر کلک کریں۔ کھلنے والی سیٹنگز کی ونڈوز میں بہت سے آپشنز کے ساتھ Conditional Formatting کا آپشن بھی موجود ہے۔ اس بٹن پر کلک کرنے سے ایک نئی ونڈو کھلتی ہے جہاں آپ پہلے سے متعین رولز دیکھ سکتے ہیں۔ Unread messages کو منتخب کریں اور Font کے بٹن پر کلک کریں۔ اب آپ اپنی مرضی کا فونٹ اور رنگ منتخب کر سکتے ہیں۔

یہاں بنے دیگر رولز کی سیٹنگز میں بھی آپ ایسے ہی تبدیلی کر سکتے ہیں۔ اپنی مرضی کا رول متعین کرنے کے لئے Conditional Formatting کی ونڈو میں Add کے بٹن پر کلک کریں۔ ایک نیا رول شامل ہو جائے گا۔ آپ اسے اپنی مرضی کا نام دیجئے اور Condition کے بٹن پر کلک کر دیں۔ کھلنے والی نئی ونڈو میں آپ مختلف کنڈیشنز جیسے فلاں ای میل ایڈریس سے آنے والی ای میل، کسی مخصوص سائز کی، اٹیچمنٹ والی، کسی مخصوص وقت پر موصول ہونی والی ای میلز سمیت درجنوں دیگر کنڈیشنز منتخب کر سکتے ہیں۔ کنڈیشن کے انتخاب کے بعد آپ Font کے بٹن پر کلک کر کے اس کا بھی رنگ اور فونٹ منتخب کر سکتے ہیں۔
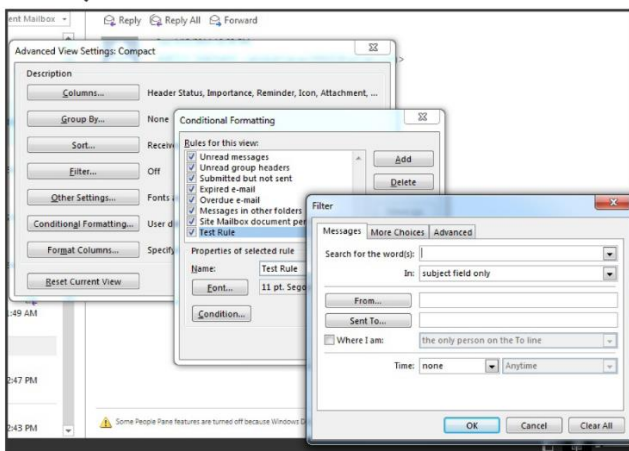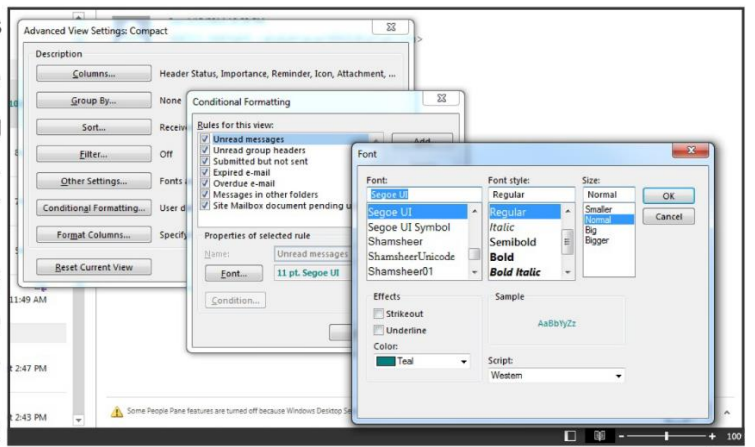
آؤٹ لک کی پرانی Reply ونڈو بحال کیجئے

کارگر برائے:

آؤٹ لک 2013 میں جب آپ کسی ای میل کا جواب دینے کے لئے Reply یا Reply All کے بٹن پر کلک کرتے ہیں تو اپنا پیغام ٹائپ کرنے کے
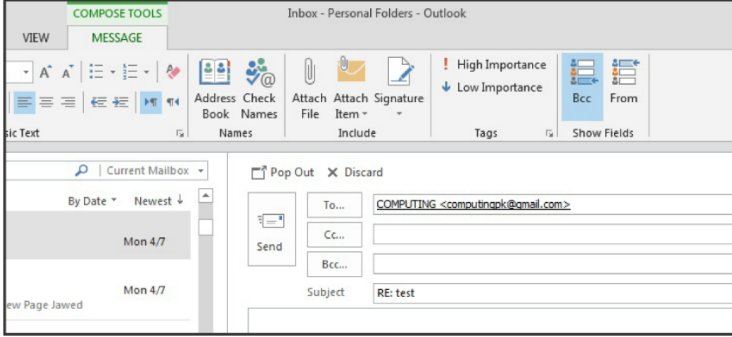
لئے آؤٹ لک کے پچھلے ورژن کی طرح ایک نئی ونڈو نہیں کھلتی بلکہ اسی ریڈنگ پین میں ہی ای میل کمپوز کرنے کی تمام ''اوزار'' ظاہر ہوجاتے ہیں۔ اس سے ٹاسک بار میں ونڈوز کو ہجوم نہیں بنتا۔ یہ سہولت بہت سے دوستوں کے لئے کارآمد ہے تو کئی دوست اس سے نالاں بھی ہیں۔ اگر آپ ای میل نئی ونڈو میں ہی کمپوز کرنے پر بضد ہیں تو Reply پر کلک کرکے Popout کے بٹن پر کلک کردیں۔ لیجئے، نئی ونڈو کھل گئی، اب آپ جواب ٹائپ کرلیں!

پاور پوائنٹ میں custom اینی میشن

کارگر برائے:

پاور پوائنٹ میں ویسے تو ہر قسم کی مختلف اینی میشنز موجود ہیں جن کے ذریعے آپ اپنی پریزینٹیشن کو جاذب نظر اور دلچسپ بنا سکتے ہیں، لیکن پاور پوائنٹ 2013 میں آپ اپنی مرضی کی اینی میشن خود بھی تخلیق کرسکتے ہیں۔ کسٹم (custom) اینی میشن بنانے کے لئے Animations کے ٹیب پر کلک کریں۔ اس ٹیب میں جس باکس میں سے مختلف اینی میشنز منتخب کرسکتے ہیں، اس باکس کے دائیں جانب موجود more کے چھوٹے سے بٹن پر کلک کریں۔ اینی میشنز اور آپشنز کی ایک طویل فہرست کھل جائے گی۔ آپ اس میں سے Motion Paths کے نیچے موجود Custom Path پر کلک کریں۔ اب آپ پریزینٹیشن پر ماؤس کے ذریعے اینی میشن کا راستہ ''draw'' کردیں۔ جب ڈرا کرچکیں تو ماؤس سے ڈبل کلک کریں تاکہ آپ ڈرائنگ موڈ سے نکل جائیں۔ لیجئے جناب، اینی میشن تیار ہے۔ پریزینٹیشن پر موجود آبجیکٹ آپ کے بنائے ہوئے راستے پر ہی حرکت کرے گا۔
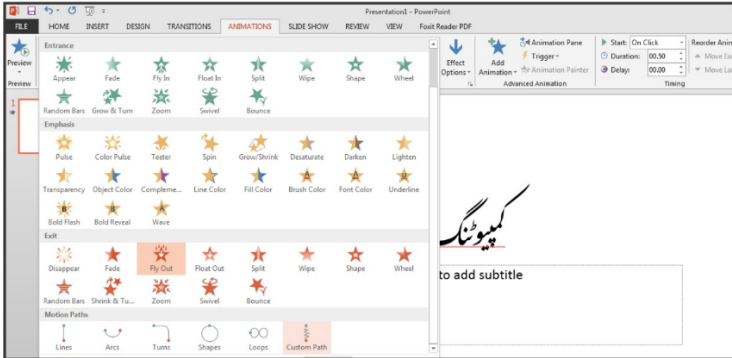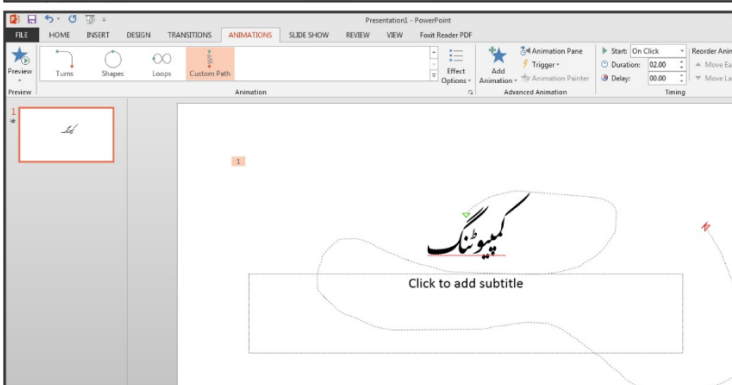
ونڈوز ایکس پی کو لینکس منٹ سے بدلیں

عمار ابن ضیا <a.ibnezia@gmail.com>

مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ ختم کرنے کی تاریخ آخر کار آن پہنچی۔ 8 اپریل کے بعد مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کے لیے کسی قسم کی کوئی اپ ڈیٹس جاری نہیں کرے گی۔ یعنی اس تاریخ کے بعد ایکس پی میں دریافت ہونے والی سکیورٹی خامیوں کو بھرنا مشکل ہو جائے گا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہیکرز اور وائرسز بنانے والوں نے ایکس پی میں موجود کئی خامیوں کو ابھی تک استعمال نہیں کیا۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ مائیکروسافٹ جب ایکس پی کی سپورٹ ختم کر دے تو ان خامیوں کو استعمال کرتے ہوئے ایکس پی کے صارفین کو نشانہ بنائیں۔ اس طرح بے یارومددگار ونڈوز ایکس پی کے لیے مزاحمت کرنا بے حد مشکل ہو جائے گا۔ اسی صورت حال کے پیش نظر مائیکروسافٹ اپنے صارفین کو بارہا کہہ چکی ہے کہ وہ اپنا آپریٹنگ سسٹم اپ گریڈ کر لیں۔ اس معاملے میں مائیکروسافٹ اپنی روایات کے خلاف جاتے ہوئے ونڈوز ایکس پی صارفین کے لیے مفت یا انتہائی سستا آپریٹنگ سسٹم ''ونڈوز ایٹ ود بِنگ'' متعارف کرانے کو بھی تیار ہے۔ جس کی خبر آپ کمپیوٹنگ کے گزشتہ شمارے میں پڑھ چکے ہوں گے۔

ونڈوز ایکس پی صارفین کے اپ گریڈ نہ ہونے کے پیچھے دو وجوہات ہیں۔ ایک تو ان کی ایپلی کیشنز یا پروگرام جو صرف ونڈوز ایکس پی پر بہترین کام کرتے ہیں۔ دوسرا ان کے سسٹم میں نصب ہارڈ ویئر جو کہ ونڈوز سیون یا ایٹ کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔

اگر ونڈوز ایکس پی پر چلنے والے پروگرامز کی بات کی جائے تو اس کے لیے مائیکروسافٹ نے ''ونڈوز ایکس پی'' موڈ فراہم کر رکھا ہے، جس کے ذریعے ونڈوز سیون میں رہتے ہوئے ایکس پی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس پر بھی تفصیلی آرٹیکل ہم کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ دوسرا بڑا مسئلہ ہارڈ ویئر کا ہے۔ ونڈوز ایکس پی استعمال کرنے کی بڑی وجہ یہی ہے۔ اگر آپ کے پاس ایک ہلکے ہارڈ ویئر کی مشین ہے اور آپ اس پر ایک محفوظ آپریٹنگ سسٹم استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو لینکس کی طرف دیکھنا ہوگا۔

اگر لینکس پر منتقل ہونے کا سوچیں تو پہلا سوال یہی اُٹھتا ہے کہ کون سی لینکس استعمال کی جائے۔ ونڈوز ایکس پی کے صارف کو اس معاملے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ونڈوز ایکس پی سے بالکل مختلف انٹرفیس کا حامل آپریٹنگ سسٹم انسٹال کیا تو اسے قبول کرنے کے لیے کئی دن یا مہینوں درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ لینکس کا نام آتے ہی اکثر لوگوں کے ذہن میں بالکل ایک اجنبی سی تصویر بنتی ہے۔ ایک ایسے اجنبی آپریٹنگ سسٹم کی جس میں سب کچھ کمانڈز کے ذریعے ہوتا ہے۔ لیکن ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔

لینکس کے کئی ایسے ورژن دستیاب ہیں جو ونڈوز آپریٹنگ سسٹم استعمال کرنے والے صارفین کو ونڈوز سے ملتا جلتا ماحول فراہم کرتے ہیں اور صارف کو ونڈوز سے لینکس کی طرف منتقل ہوتے ہوئے زیادہ اجنبیت کا احساس نہیں ہوتے۔ ایسا ہی ایک ورژن لینکس منٹ (Mint) ہے۔

لینکس منٹ

لینکس منٹ کی ابتدا 2006 میں ''ایڈا'' (Ada) نامی بے ٹا ورژن سے ہوئی، تاہم اسے مقبولیت دوسرے ورژن ''باربرا'' سے حاصل ہوئی جو چند ماہ بعد ہی جاری ہوا، جس کی بنیاد اوبنٹو 6.10 پر قائم تھی۔ اس ورژن نے لوگوں

کی توجہ حاصل کی اور پھر لینکس منٹ عام ہوتی چلی گئی۔ اُس وقت سے لینکس منٹ اوبنٹو کے پیکیجز استعمال کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لینکس منٹ کے نئے ورژن کے اجرا کی از خود کوئی حتمی تاریخ نہیں ہوتی، بلکہ اوبنٹو کا نیا ورژن آنے کے چند ماہ بعد لینکس منٹ کا نیا ورژن بھی جاری کر دیا جاتا ہے۔

لینکس منٹ کا انحصار اگر اوبنٹو پر اتنا ہی ہے تو پھر اس میں مختلف کیا ہے؟

اس کا سادہ سا جواب یوں دیا جا سکتا ہے کہ لینکس منٹ اور اوبنٹو کا باطن بہت حد تک ایک ہے مگر ظاہر علیحدہ ہے۔ لینکس منٹ کے انٹرفیس کو مائیکروسافٹ ونڈوز سے ملتا جلتا رکھنے کی کافی کوشش کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لینکس منٹ میں ٹاسک بار اوبنٹو کے برعکس ڈیسک ٹاپ کے نچلے حصے میں اور کھلی ہوئی ونڈوز کو منی مائز، میکسی مائز اور کلوز کرنے کی سہولت ونڈوز کی دائیں طرف ہی دستیاب ہوتی ہے۔ جبکہ اوبنٹو میں اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ لوگ چونکہ ونڈوز استعمال کرنے کے عادی ہوتے ہیں اس لیے وہ اوبنٹو میں جھنجھلاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ایسا بھی نہیں کہ لینکس منٹ خود سے کچھ نہیں کرتی، بلکہ اوبنٹو پر ہی مکمل انحصار کرتی ہو۔ لینکس منٹ کی ٹیم نے خود بھی چند سافٹ ویئر تشکیل دیے ہیں جو لینکس منٹ کو مزید دیدہ زیب اور مفید بناتے ہیں۔ مثلاً ونڈوز کے اسٹارٹ مینو کی طرح نچلی بائیں جانب ایک مینو بنایا گیا ہے جس کے بیشتر آپشنز اسٹارٹ مینو ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ اسی طرح بیک اپ لینے کے لیے بھی سافٹ ویئر بنائے گئے ہیں۔ ٹاسک بار میں مینو کے ساتھ ونڈوز کی طرح ''کوئیک ٹاسک بار'' بھی موجود ہے۔ لینکس منٹ کی دیدہ زیب تھیمز اور خوبصورت رنگوں کا امتزاج اسے مزید پُرکشش بناتا ہے۔

ونڈوز کے مقابلے میں بیشتر لینکس آپریٹنگ سسٹم کمپیوٹر کے وسائل بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت پرانے کمپیوٹرز پر بھی لینکس نہ صرف یہ کہ باآسانی چل جاتی ہے بلکہ ڈرائیورز انسٹال کرنے میں بھی کوئی مسئلہ نہیں کرتی۔

دیگر بیشتر لینکس ورژنز کی طرح لینکس منٹ کی انسٹالیشن بھی بے حد آسان ہے۔ اس کا موجودہ ورژن 16 ہے جسے ''پیٹرا'' (Petra) کا نام دیا گیا ہے اور اس کی سپورٹ جولائی 2014 تک فراہم کی جائے گی۔ جبکہ مئی 2014 کے آخر میں اس کا اگلا ورژن 17 ریلیز کر دیا جائے گا، جسے Qiana کہا جائے گا۔

اوبنٹو کے wubi کی طرح لینکس منٹ کے لیے Mint4Win پروگرام موجود ہے جس کی مدد سے لینکس منٹ کو ونڈوز میں رہتے ہوئے ایک پروگرام کی طرح انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کنٹرول پینل سے اسے اَن انسٹال بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس طریقے سے انسٹال ہونے والی لینکس منٹ کی پرفارمنس قدرے کم ہوتی ہے اس لیے آیئے آپ کو مرحلہ وار اس کی انسٹالیشن کا طریقہ کار بتاتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ

سب سے پہلے آپ کو درج ذیل ربط سے لینکس منٹ کی iso امیج ڈاؤن لوڈ کرنی ہوگی:

www.linuxmint.com/download.php

اپنی پسند اور ہارڈ ویئر کے اعتبار سے 64 بٹ یا 32 بٹ ورژن ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس صفحے پر آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ لینکس منٹ سنامون (Cinnamon) کے علاوہ میٹ، کے ڈی ای اور ایکس ایف سی ای ڈیسک ٹاپ ماحول کے ساتھ بھی فراہم کی کاتی ہے۔ ڈیسک ٹاپ ماحول سے مراد گرافیکل انٹرفیس ہے۔ ہماری تلاش ونڈوز سے ملتا جلتا آپریٹنگ سسٹم ہے اس لیے سنامون کو ترجیح دینا ہوگی کیونکہ یہ ایک عام ونڈوز صارف کے لیے کافی جانا پہچانا ماحول فراہم کرتا ہے۔ ونڈوز کے اسٹارٹ مینو سے لے کر باقی رنگ ڈھنگ میں بھی یہ آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ایکس پی سے ملتا جلتا ہے۔

لینکس منٹ 16 ''پیٹرا'' سنامون (32-bit) کی آئی ایس او فائل 1.1 جی بی کا سائز رکھتی ہے۔ اس فائل کو بذریعہ ٹورینٹ ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت بھی میسر ہے۔ ویسے تو صارفین کی سہولت کے لیے کئی ملکوں میں موجود سرورز پر یہ فائل ڈاؤن لوڈنگ کے لیے دی گئی ہے تا کہ اپنے قریبی سرور سے فائل ڈاؤن لوڈ کی جا سکے، جیسے کہ ہمارے لیے چائنا، انڈیا اور بنگلہ دیش کے سرورز پر یہ فائل ڈاؤن لوڈنگ کے لیے موجود ہے لیکن ان کے مقابلے میں ٹورینٹ سے فائل کہیں زیادہ اسپیڈ میں ڈاؤن لوڈ ہوتی ہے کیونکہ کئی رضا کار سیڈرز موجود ہیں۔

بوٹ ایبل ڈرائیو تیار کرنا

امیج فائل ڈاؤن لوڈ کر لینے کے بعد اسے کسی ڈی وی ڈی پر رائٹ/برن کر لیں۔ اگر آپ چاہیں تو اسے یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر بھی برن کر سکتے

Universal USB Installer 1.9.4.9 Setup

Setup your Selections Page

Choose a Linux Distro, ISO/ZIP file and, your USB Flash Drive.

USB Installer Pendrivelinux.com

Step 1: Select a Linux Distribution from the dropdown to put on your USB

Linux Mint | Local iso Selected. | Visit the Linux Mint Home Page

Step 2: Select your linuxmint*.iso

C:\Linux Mint 16 Petra-Cinnamon\linuxmint-16-cinnamon-dvd-32bit.iso | Browse

Step 3: Select your USB Flash Drive Letter Only | Show all Drives (USE WITH CAUTION)

E:\ KINGSTON 7GB | Format E:\ Drive (Erases Content)

Step 4: Set a Persistent file size for storing changes (Optional).

2003 MB

01

Click HERE to Visit the Universal USB Installer Page for additional HELP

Universal USB Installer http://www.pendrivelinux.com

Create | Cancel

ہیں۔ اس کام کے لیے آپ کو کم از کم دو جی بی اسپیس کی حامل یو ایس بی فلیش ڈرائیو اور ایک پروگرام "یونیورسل یو ایس بی انسٹالر" درکار ہو گا۔ یہ پروگرام آپ درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

www.pendrivelinux.com

یونیورسل یو ایس بی انسٹالر ایک پورٹ ایبل پروگرام ہے۔ اس کے ذریعے لینکس کو یو ایس بی میں منتقل کرنا ایسے ہی ہے جیسے ایک دو تین کہنا۔

پروگرام چلائیں، سب سے پہلے لینکس ڈسٹری بیوشن منتخب کرنی ہوگی۔ یہاں لینکس کی تمام ڈسٹری بیوشنز کے نام موجود ہوں گے۔ لسٹ میں سے "لینکس منٹ" سلیکٹ کر لیں۔ (تصویر 01)

اگلے مرحلے پر براؤز کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے ڈاؤن لوڈ کی گئی لینکس منٹ آئی ایس او فائل منتخب کر لیں۔

تیسرے مرحلے پر اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو منتخب کریں۔

لینکس چوں کہ آپ کی فلیش ڈرائیو سے انسٹال کیے بغیر براہِ راست بھی چلائی جا سکتی ہے لہٰذا وہ آپ کو سہولت دیتی ہے کہ اپنی فائلیں/ دستاویزات وغیرہ بھی اُسی میں محفوظ کر سکیں۔ نیز آپ کی ترتیبات (سیٹنگز) وغیرہ بھی یو ایس بی ہی میں محفوظ رہیں گی اور اگلی بار آپ جب کبھی یو ایس بی سے لینکس چلائیں گے تو آپ کو ازسرِ نو ترتیبات مرتب نہیں کرنی پڑیں گی۔ چوتھے مرحلے میں آپ سے یہی پوچھا جا رہا ہے کہ آپ ان تبدیلیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے کتنی جگہ مختص کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کا ارادہ یو ایس بی سے براہِ راست استعمال کرنے کی بجائے لینکس نصب کرنے کا ہے تو آپ صفر بھی رکھ سکتے ہیں۔ Create پر کلک کرنے سے آپ کی فلیش ڈرائیو کو لینکس سے مزین کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔

لینکس منٹ لائیو چلانا

لینکس منٹ پر مشتمل ڈی وی ڈی یا یو ایس بی تیار کر لینے
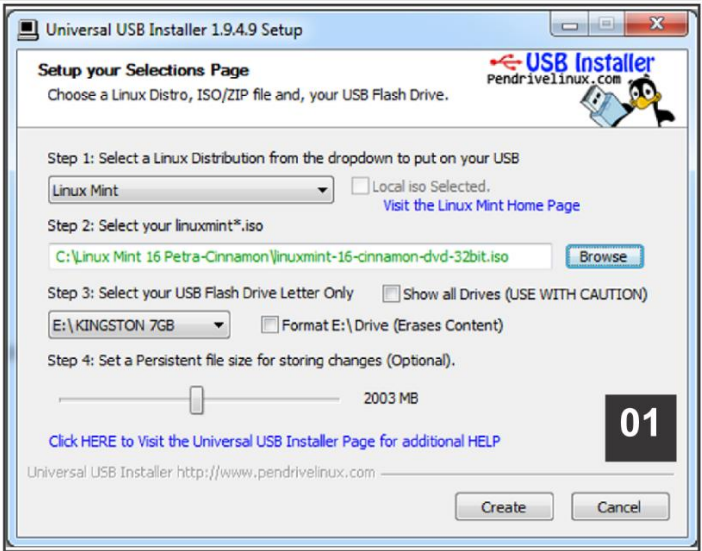
لینکس منٹ لائیو چلتے ہوئے

کے بعد آپ اسے لائیو ڈسک کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت زیادہ تر لینکس کے آپریٹنگ سسٹمز میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس طرح ہارڈ ڈرائیو پر اسے انسٹال کیے بنا اچھی طرح استعمال کر کے دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر آپریٹنگ سسٹم آسانی سے سمجھ آ رہا ہو، دیکھنے میں بھی اچھا لگ رہا ہو تو اسے بعد میں انسٹال بھی کیا جا سکتا ہے۔

لینکس منٹ کو لائیو استعمال کرنے کے لیے اس کی تیار کی گئی یو ایس بی سے اپنا سسٹم بوٹ کریں اور لائیو لینکس منٹ کا آپشن منتخب کر لیں۔ چند ہی لمحوں میں لینکس منٹ کا ڈیسک ٹاپ آپ کے سامنے موجود ہوگا۔

بیک اپ

لینکس کی انسٹالیشن سے پہلے سسٹم بیک اپ انتہائی ضروری ہے۔ اگر

آپ ایک ونڈوز ایکس پی مشین پر ایکس پی کو ختم کرتے ہوئے لینکس منٹ انسٹال کرنے جارہے ہیں تو پہلے ڈیسک ٹاپ اور ڈاکیومنٹس وغیرہ میں موجود اپنی اہم فائلز کا بیک اپ ضرور بنالیں۔ اس کے علاوہ اچھی طرح چیک کرلیں کہ کہیں آؤٹ لُک میں موجود آپ کی ای میلز یا کسی بھی قسم کی دوسری فائلز ضائع نہ ہوجائیں۔ تسلی سے بیک اپ بنالینے کے بعد آپ انسٹالیشن کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

انسٹالیشن
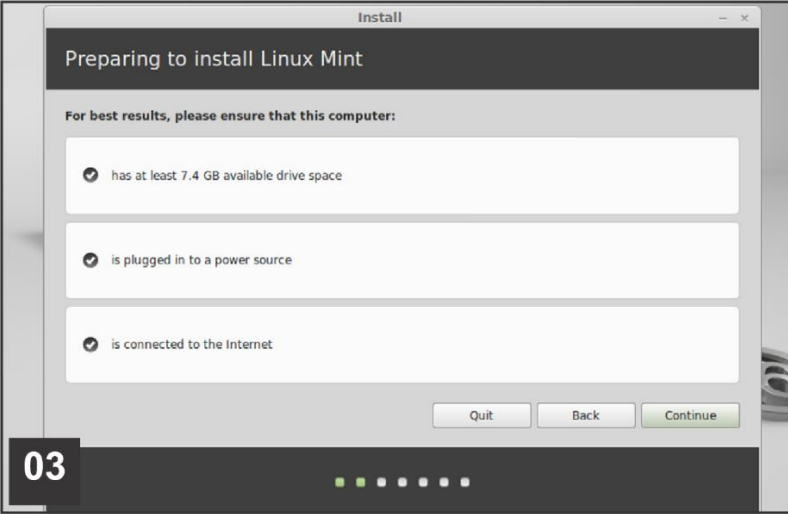
یاد رہے کہ ہم ایک ونڈوز ایکس پی مشین پر انسٹالیشن کرنے جا رہے ہیں۔ جس میں ایکس پی کو مکمل ختم کرتے ہوئے اس کی جگہ لینکس منٹ لے لے گی۔ لینکس منٹ کو لائیو استعمال کرتے ہوئے اس کی انسٹالیشن شروع کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے ڈیسک ٹاپ پر موجود ''انسٹال لینکس منٹ'' کے آئی کن پر ڈبل کلک کرکے اسے چلائیں۔
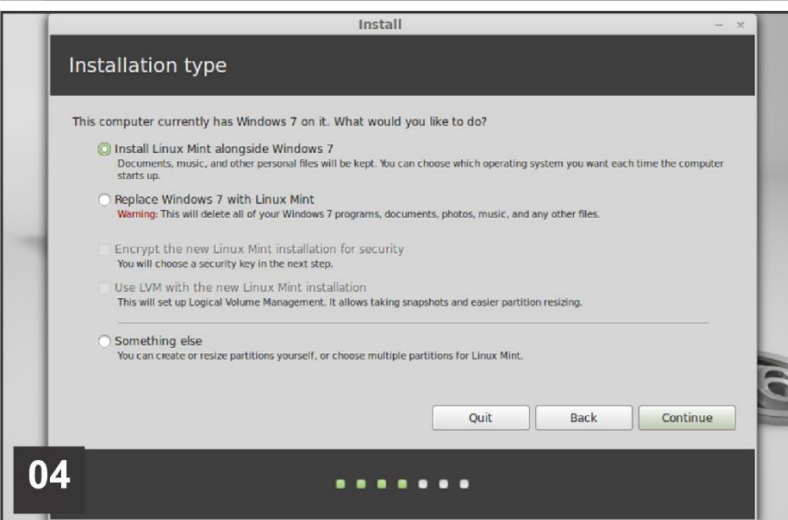
انسٹالیشن کے پہلے مرحلے پر آپ کو زبان کا انتخاب کرنا ہوگا۔ لینکس منٹ کئی زبانوں میں انسٹال اور استعمال کی جاسکتی ہے۔ انگلش پہلے سے ہی سلیکٹ ہوگی اس لیے آپ کو کسی قسم کی تلاش کی ضرورت ہیں اس لیے نیچے موجود Continue کے بٹن پر کلک کر دیں۔ (تصویر 02)

اگلی ونڈو پر لینکس منٹ کی انسٹالیشن کے لیے بنیادی ضروریات سے آگاہ کیا جائے گا کہ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے آپ کے پاس کم از کم 7.4 جی بی ہارڈ ڈسک اسپیس خالی موجود ہو، کمپیوٹر پر انٹرنیٹ چل رہا ہو اور

02

03

04
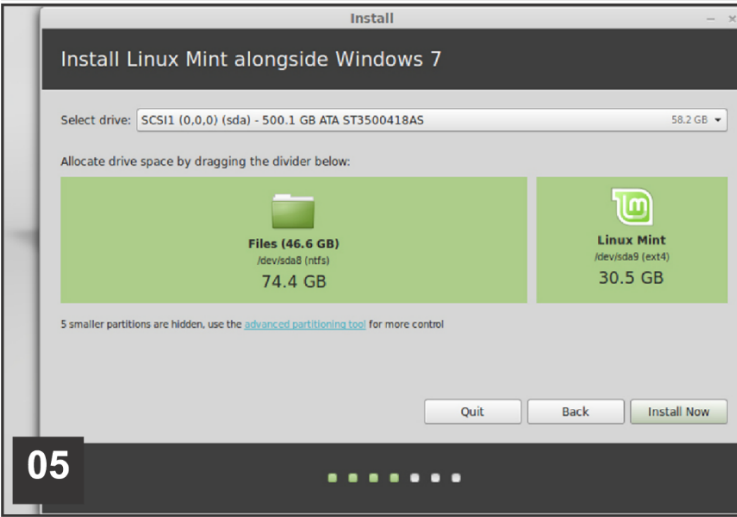
اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کر رہے ہیں تو ونڈوز کی انسٹالیشن کی طرح اس کے لیے بھی چارجنگ کا آن ہونا ضروری ہے۔ اگر تمام ضروریات میسر ہوں گی تو سب کے ساتھ درست کا چیک لگا ہوگا۔ اگر کوئی کمی ہوگی تو کراس لگا ہوگا۔ بیک کے بٹن پر کلک کر کے آپ پہلے اس کی تمام ضروریات پوری کر کے دوبارہ سے Continue کر سکتے ہیں۔ (تصویر 03)

انسٹالیشن کے دوران انٹرنیٹ کا چل رہا ہونا اس لیے ضروری ہوتا ہے تاکہ انسٹالیشن کے بعد تازہ اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کی جا سکیں۔ اگر انٹرنیٹ دستیاب نہ ہو تو بھی اس کی انسٹالیشن پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اگلا مرحلہ انسٹالیشن کی قسم کے بارے میں ہے۔ چونکہ ہمارے پاس پہلے سے ونڈوز سیون انسٹال ہے اس لیے پوچھا جا رہا ہے کہ کیا لینکس منٹ کو ونڈوز کے ساتھ انسٹال کرنا ہے یا ونڈوز کی بجائے لینکس منٹ کی انسٹالیشن چاہیے یا کچھ اور۔ اگر آپ اپنے کمپیوٹر میں واحد آپریٹنگ سسٹم لینکس منٹ چاہتے ہیں تو دوسرا آپشن Replace Windows with Linux Mint منتخب کر سکتے ہیں۔ اور اگر پہلے سے موجود ونڈوز کے ساتھ ساتھ لینکس منٹ کو بھی انسٹال کرنا ہو تو اس کے لیے دوسرا طریقہ کار اختیار کرنا ہو گا جو کہ تھوڑا پیچیدہ ہے۔ (تصویر 04)
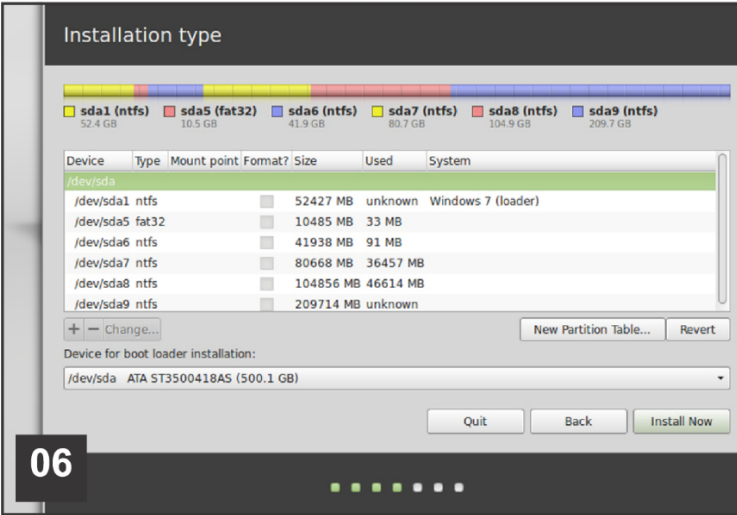
اگلی ونڈو میں انسٹالیشن کی ڈرائیو اور لینکس منٹ کے لیے مختص اسپیس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (تصویر 05)
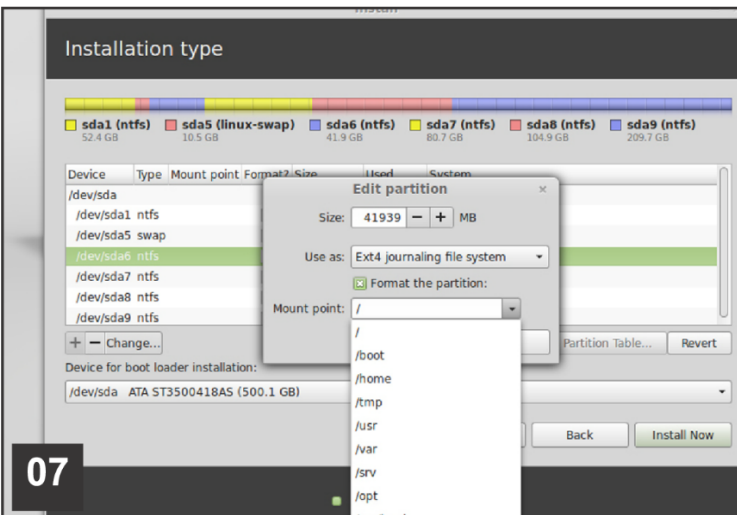
اگر آپ اسے پہلے سے موجودہ ونڈوز کے ساتھ انسٹال کرنے جارہے ہیں تو یہ سب سے اہم اور خطرناک مرحلہ ہے۔ اس مرحلے پر کسی بھی قسم کی جلد بازی کے نتیجے میں آپ اپنے تمام ڈیٹا سے ہاتھ بھی دھو سکتے ہیں۔

دراصل یہاں پہلے تو یہ منتخب کرنا ہے کہ لینکس منٹ کس پارٹیشن میں انسٹال ہو اور دوسرا اسے کتنی اسپیس استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ ظاہر ہے کہ آپ نے اسے اپنے پہلے سے موجود آپریٹنگ سسٹم کی مکمل ڈرائیو عنایت کر دی تو یہ اسے مکمل صاف کر دے گی اور پہلا آپریٹنگ سسٹم استعمال کے قابل نہیں رہے گا۔
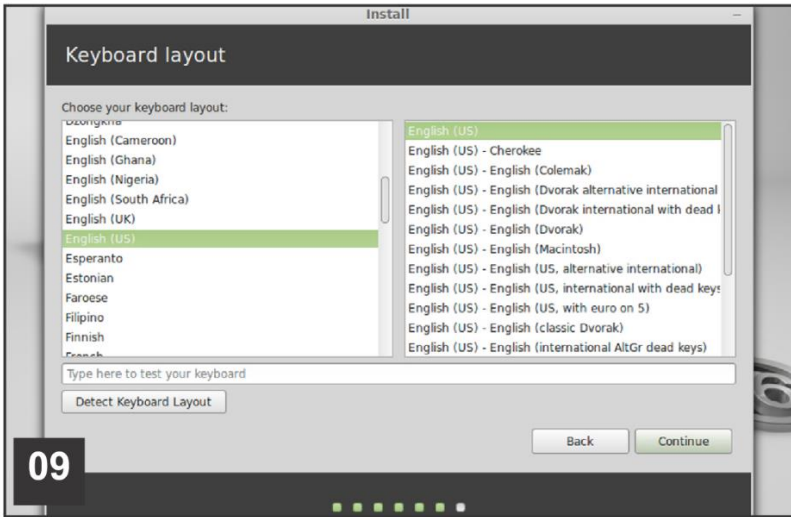
اس مرحلے پر نیچے موجود آپشن ایڈوانسڈ پارٹیشنگ ٹول (advanced partitioning tool) منتخب کریں تاکہ باآسانی ہارڈ ڈرائیو پارٹیشن منتخب ہو سکے۔ اسے منتخب کرتے ہی اگلی اسکرین پر آپ کو ہارڈ ڈسک کے تمام پارٹیشنز دکھائے جائیں گے۔ (تصویر 06)
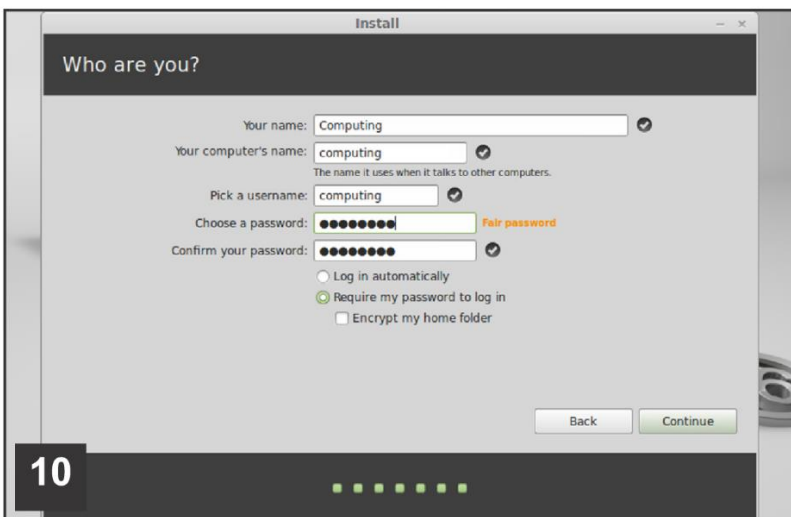
یہاں بہت ہی آرام اور تسلی سے وہ پارٹیشن منتخب کریں جس میں لینکس منٹ انسٹال کرنی ہوگی۔ پارٹیشن تلاش کرنے میں کچھ دشواری ہوسکتی ہے کیونکہ یہاں تمام پارٹیشنز sda1 اور sda2 اور اسی ترتیب سے موجود ہوتے ہیں۔ اپنے پارٹیشن کے فائل سسٹم یا اس کے سائز سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ کون سا پارٹیشن C ہے اور کون سا D وغیرہ۔

چونکہ ہم پہلے موجود آپریٹنگ سسٹم ختم کرتے ہوئے لینکس منٹ انسٹال کرنے جا

رہے ہیں اس لیے قوی امید ہے کہ ونڈوز C ڈرائیو میں موجود ہو گی۔ اس لیے سی ڈرائیو کو منتخب کرکے نیچے Change کے بٹن پر کلک کریں۔ آپ کے سامنے ایک چھوٹا دریچہ نمودار ہوگا جس میں سب سے پہلے آپ کے منتخب کردہ پارٹیشن کا سائز لکھا ہوگا۔ اُس کے بعد پارٹیشن کے فائل سسٹم کے انتخاب کا آپشن ہوگا۔ آپ Use as کے مینو سے Ext4 journaling file system منتخب کریں اور اُس سے نیچے پارٹیشن فارمیٹ کرنے کے آپشن پر چیک لگادیں۔ آخری مرحلہ یہ ہے کہ آپ ماؤنٹ پوائنٹ (Mount Point) کے مینو سے / منتخب کریں گے جس سے لینکس آپ کے پارٹیشن کی روٹ ڈائریکٹری میں نصب ہوگی۔ (تصویر 07)

اس کے بعد جب آپ OK پر کلک کرکے آگے بڑھنا چاہیں گے تو ممکن ہے کہ آپ کو خبردار کیا جائے کہ اس عمل سے آپ کے پارٹیشن پر موجود تمام ڈیٹا ضائع ہوجائے۔ اگر آپ اپنے ڈیٹا کا بیک اپ لے چکے ہیں تو آپ کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔

اب Install Now کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلی ونڈو پر آپ کے مقام کے بارے میں دریافت کیا جائے گا۔ (تصویر 08)

مقام منتخب کرکے آگے بڑھیں تو کی بورڈ

لے آؤٹ منتخب کرنے کی ونڈو موجود ہو گی۔ جس میں انگلش کی بورڈ پہلے سے منتخب ہوگا۔(تصویر 09)

اگلے مرحلے پر اپنا نام، کمپیوٹر کا نام، یوزنیم اور پاس ورڈ ٹائپ کریں (تصویر 10)۔ یہ آخری مرحلہ ہے۔ Continue کرنے کے بعد لینکس منٹ کی انسٹالیشن شروع ہوجائے گی۔
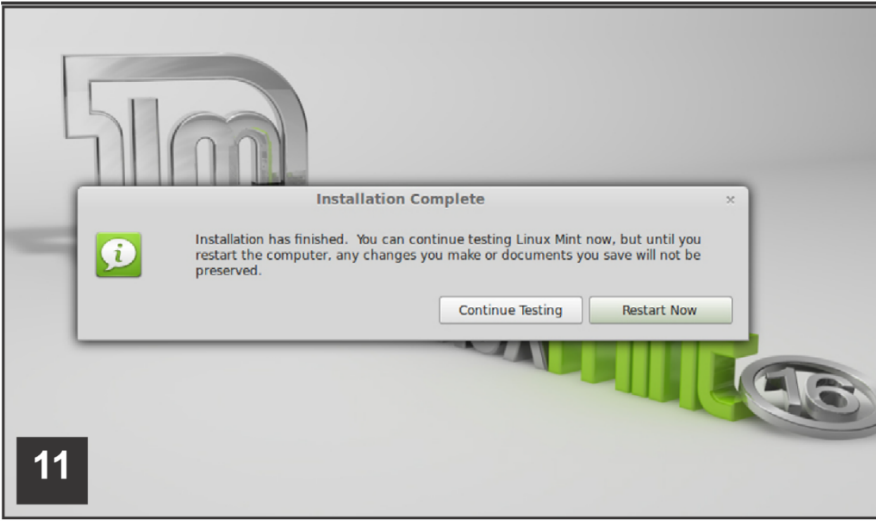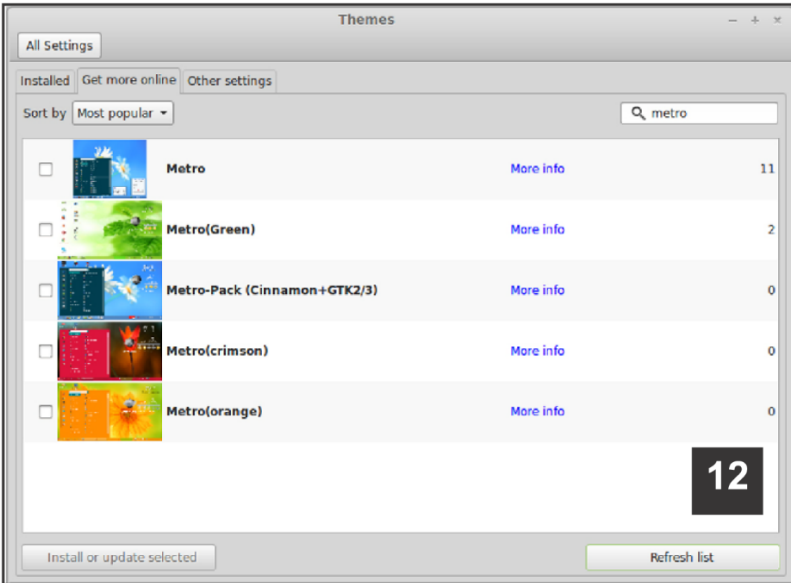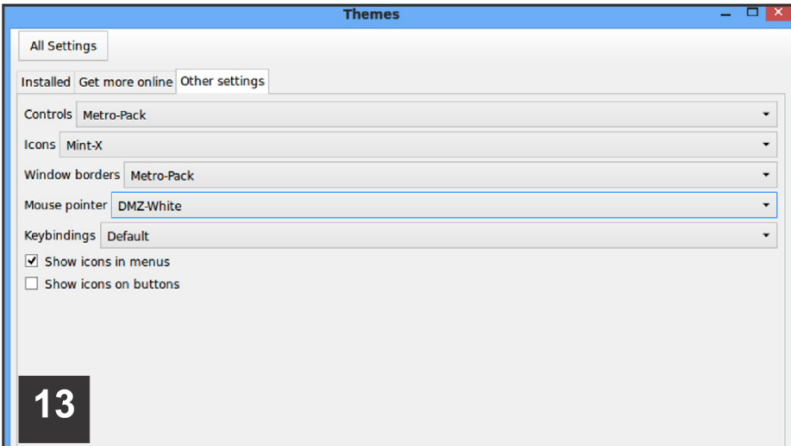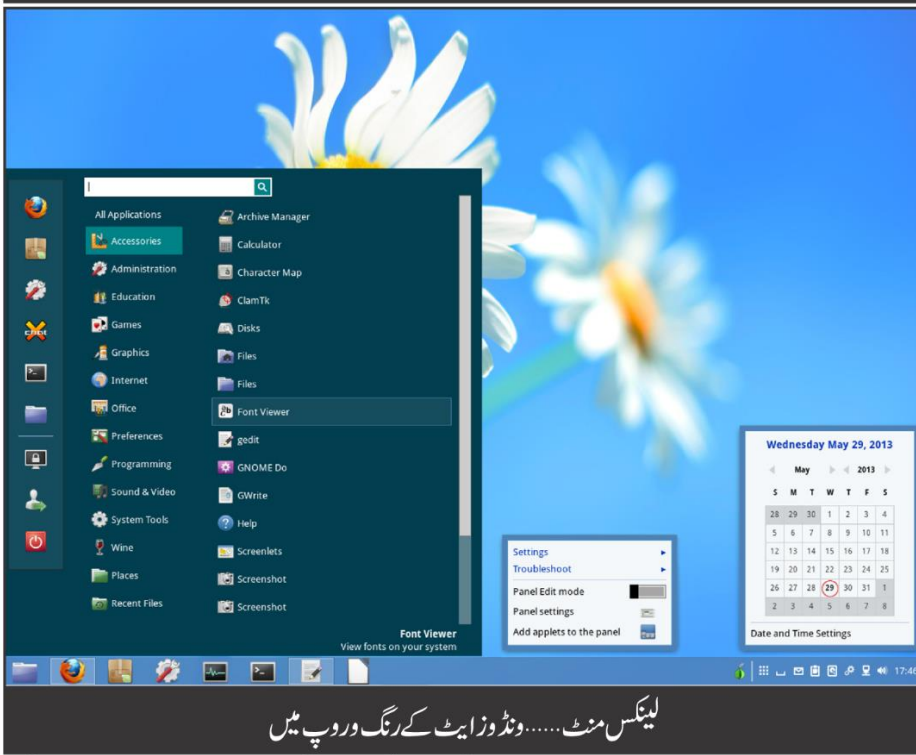
لینکس منٹ......ونڈوز ایٹ کے رنگ وروپ میں

انسٹالیشن مکمل ہونے کے بعد آپ سے پوچھا جائے گا کہ لینکس منٹ کی مزید آزمائش کرنا چاہتے ہیں یا کمپیوٹر ری اسٹارٹ کر دیا جائے؟(تصویر 11)

چونکہ اب لینکس منٹ انسٹال ہو چکی ہے اس لیے مزید لائیو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔ سسٹم ری اسٹارٹ ہونے کے بعد جب دوبارہ آن ہوگا تو لینکس منٹ آپ کے سامنے موجود ہوگی۔ اپنے یوزرنیم پر کلک کر کے منتخب کردہ پاس ورڈ ٹائپ کر کے لاگ اِن ہوجائیں۔

لینکس منٹ میں پہلے سے موجود پروگرامز

لینکس منٹ میں کئی ضروری پروگرامز پہلے سے موجود ہوتے ہیں جیسے کہ میڈیا پلیئر، PDF فائل ویوور، فائرفوکس براؤزر، آفس سیوٹ وغیرہ۔

ونڈوز تھیم

اب اگر آپ لینکس منٹ کے ڈھنگ کے ساتھ ساتھ اس کے رنگ بھی ونڈوز کی طرح کرنا چاہتے ہیں تو یہ بھی کوئی مشکل بات نہیں۔ ڈیسک ٹاپ پر رہتے ہوئے مینو کھولیں اور سسٹم سیٹنگز میں جائیں۔

سسٹم سیٹنگز میں آپ کو تھیمز کا آئی کن نظر آئے گا۔ اس پر ایک کلک کرنے سے تھیم کی ونڈو کھل جائے گی۔ یہاں آپ کو پہلے سے موجود چند تھیم نظر آئیں گی۔

اوپر موجود ٹیب میں سے Get more online کا انتخاب کریں۔ وہاں تلاش کے خانے میں Metro لکھ کر تلاش کرنے سے آپ کے سامنے چند تھیمز آئیں گی۔(تصویر 12)

میٹرو کے نام سے موجود تھیم منتخب کر کے Install or update selected کے بٹن پر کلک کریں۔ لیجیے، آپ کی تھیم اب installed تھیم کے ٹیب میں پہنچ جائے گی۔ وہاں اسے منتخب کر کے اپلائی کردیں۔ آپ دیکھیں گے کہ کافی چیزیں ونڈوز 8 کی میٹرو تھیم جیسی ہوجائیں گی لیکن ابھی ایک چھوٹا سا کام باقی ہے۔ تھیم کے دریچے میں رہتے ہوئے Other settings کے ٹیب پر کلک کریں۔ وہاں لائن سے چند مینو دکھائی دیں گے۔ ہر مینو کو باری باری کھولیں اور جس جس میں Metro Pack یا Metro کا آپشن نظر آئے، اسے منتخب کرتے جائیں۔(تصویر 13)

جب یہ عمل مکمل کرلیں تو تھیم کی ونڈو بند کردیں۔ یوں آپ کی لینکس منٹ اب ونڈوز 8 کے رنگ وروپ میں ڈھل چکی ہوگی۔(تصویر 14)

اس کے علاوہ بھی آپ اپنی پسند کا تھیم تلاش کر کے انسٹال کرسکتے ہیں۔

ڈپلیکیٹ فائلز نام اور مواد کے اعتبار سے تلاش کر کے ڈیلیٹ کریں

ڈپلیکیٹ فائلز یعنی ایک ہی فائلز کی اضافی کاپیز جیسے کہ تصویریں، گانے، ڈاکیومنٹس اور دیگر فائلیں بلاوجہ ہارڈ ڈسک کی اسپیس گھیرے رکھتی ہیں۔ ''لُک ڈسک'' پروگرام ایسی اضافی فائلز کو نام یا مواد کے اعتبار سے تلاش کر کے ڈیلیٹ کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ جس ڈرائیو میں اضافی فائلز تلاش کرنی ہوں اسے سلیکٹ کر کے تلاش کی تفصیلات لکھیں اور تلاش شروع کر دیں۔

اگرچہ اس پروگرام کا مقصد ایک ہی نام کی فائلز کو تلاش کرنا ہوتا ہے تا کہ آپ کسی بھی فائلز کی اضافی کاپیز ڈیلیٹ کر سکیں لیکن اس کی مدد سے آپ ٹیکسٹ بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ اس طرح اگر ایک ہی مواد کا حامل ڈاکیومنٹ کسی دوسرے نام سے موجود ہو گا تب بھی اس کا پتا چلایا جا سکتا ہے۔ تلاش کی گئی تمام انٹریز محفوظ رکھی جاتی ہیں تا کہ دوبارہ ضرورت پڑنے پر انھیں پھر سے لکھنے اور سیٹ کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔

اس مفت دستیاب پروگرام کے خاص فیچرز یہ ہیں:

☆ نام اور مواد کے حساب سے ڈپلی کیٹ فائلز کی تلاش

☆ دیگر کئی پیرامیٹرز جیسے کہ فائل سائز، تاریخ وغیرہ کے اعتبار سے تلاش

☆ پی ڈی ایف سمیت دیگر فائلز میں ٹیکسٹ کی تلاش

☆ ڈسک کی ٹوٹل اسپیس اور فری اسپیس کی معلومات

اگر آپ اس پروگرام کو انسٹال کیے بغیر استعمال کرنا چاہیں تو اس کا پورٹ ایبل ورژن بھی دستیاب ہے۔

مطابقت: ونڈوز تمام ورژنز — فائل سائز: 3.9 MB

دستیابی: مفت — ڈاؤن لوڈ کریں:

http://www.fxsearch.com/ldw_eng

ڈسک ڈی فریگمنٹر...... اسمارٹ ڈی فریگ 3

جب آپ کوئی ڈیٹا ہارڈ ڈسک پر لکھتے ہیں تو ضروری نہیں کہ ڈسک پر وہ تمام ڈیٹا ایک ہی جگہ پر اکٹھا لکھا جائے۔ خاص طور پر جب کہ ہارڈ ڈسک میں پہلے سے ہی کافی ڈیٹا موجود ہو۔ اس کے بجائے ڈیٹا ہارڈ ڈسک میں مختلف لوکیشنز پر محفوظ ہوتا ہے۔ جبکہ ڈی فریگمنٹیشن کا عمل فریگمنٹیشن کو ختم کرنے کو کہا جاتا ہے۔ اس میں ڈیٹا ایک ہی جگہ پر اکٹھا کر دیا جاتا ہے تا کہ ہارڈ ڈسک کے ہیڈز کو ڈیٹا کی تلاش میں اِدھر اُدھر نہ گھومنا پڑے۔

اگرچہ ونڈوز میں پہلے سے موجود ڈسک ڈی فریگمنٹر بھی ہارڈ ڈرائیو کو آپٹمائز کرنے کے لیے ایک اچھا ٹول ہے لیکن خصوصی طور پر اس کام کے لیے بنائے گئے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر زیادہ بہتر کارکردگی کے مالک ہیں جیسے کہ اسمارٹ ڈی فریگ۔
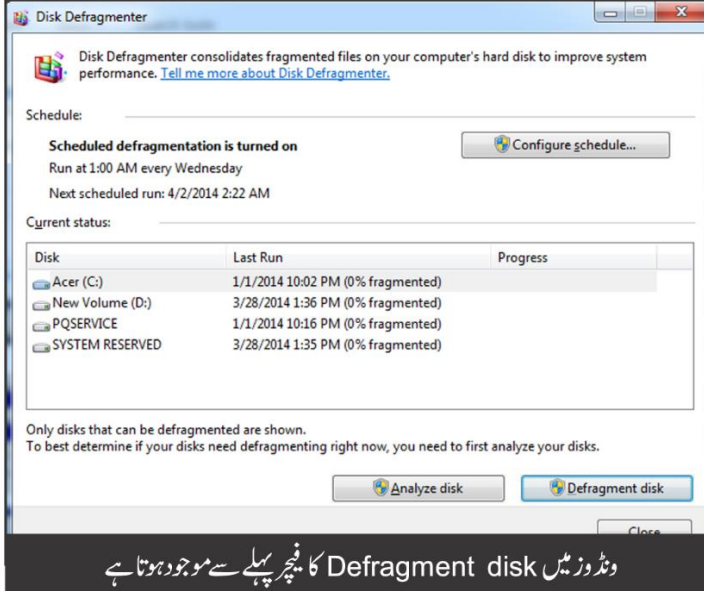
ونڈوز میں Defragment disk کا فیچر پہلے سے موجود ہوتا ہے

زیادہ تر پروگرامز کے نئے ورژن میں نئے فیچرز کے ساتھ انٹرفیس بھی نیا متعارف کرایا جاتا ہے اسی طرح اسمارٹ ڈی فریگ کے نئے ورژن 3 میں بھی کافی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ مین اسکرین سے ہی منتخب کیا جا سکتا ہے کہ کس ڈرائیو کو ڈی فریگ کیا جائے، اس کے علاوہ فری اسپیس اور فائل سسٹم کے حوالے سے معلومات بھی موجود ہوتی ہے۔

اس پروگرام کا دعویٰ کہ یہ پہلا ڈی فریگمنٹر پروگرام ہے جو ونڈوز ایٹ اور 8.1 کی میٹرو ایپس کی سپورٹ رکھتا ہے۔ اسمارٹ ڈی فریگ انتہائی تیزی سے بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے خودکار طریقے سے اپنا کام کرتا ہے۔ اس لیے بڑی ہارڈ ڈرائیوز رکھنے والوں کے لیے یہ پروگرام بہت فائدے مند ہے۔

http://www.iobit.com/iobitsmartdefrag.php
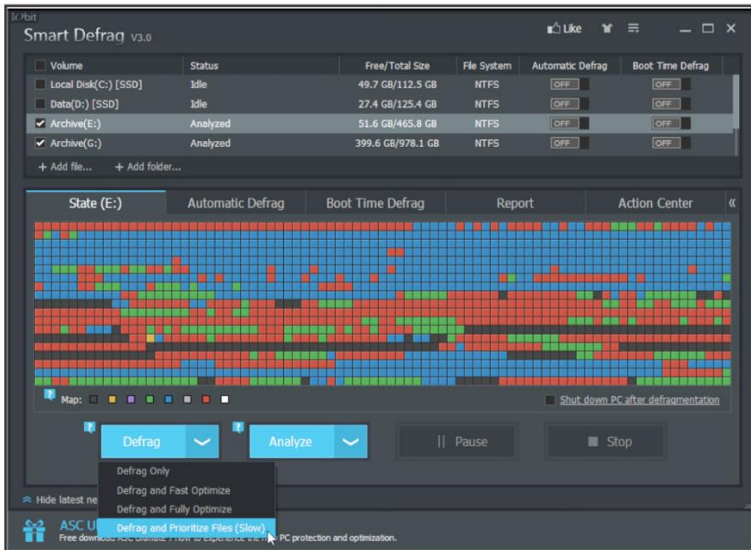
اسمارٹ ڈی فریگ 3 ایک مفت اور ہلکا پھلکا ڈی فریگمنٹ ٹول ہے۔ اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس کے استعمال سے ہارڈ ڈرائیو کی پرفارمنس زیادہ سے زیادہ اچھی ہو سکے۔ یہ پروگرام IObit کی جانب مہیا کیا ہے۔ یہ کمپنی مفت اور بہترین پروگرامز بنانے میں اپنا نام رکھتی ہے۔

اسمارٹ ڈی فریگ عام ڈی فریگمنٹر جیسا نہیں ہے کہ بس اپنا کام کر کے جان چھڑا لی جائے، بلکہ یہ ہارڈ ڈرائیو کو انتہائی تیزی اور مکمل طریقے سے ڈی فریگ کرتا ہے تا کہ اس پر موجود فائلز بہتر طریقے اور برق رفتاری سے استعمال کے قابل ہوں۔

تصاویر کو دیں کچھ اعلیٰ قسم کے ایفیکٹس

تصاویر پر ایفیکٹس ڈالنے کے ویسے تو کئی پروگرامز موجود ہیں لیکن جب بات آتی ہے سادہ لیکن کمال کے ایفیکٹ کی تو بہت کم سافٹ ویئر اس معیار پر پورے اترتے ہیں۔ اس کام کے لیے ایک شاندار پروگرام Vintager کے نام سے مفت موجود ہے۔

اگر آپ اپنی تصاویر فیس بک پر شیئر کرنا پسند کرتے ہیں یا خاص کر فوٹو گرافی میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس پروگرام کو ضرور آزمائیں۔

جس تصویر پر کام کرنے کی ضرورت ہو اسے ڈریگ کر کے اس میں ڈالیں اور اس میں موجود فلٹرز میں سے اپنی پسند کا فلٹر اپلائی کر دیں۔ ایفیکٹس کے علاوہ فریمز بھی شامل کیے جا سکتے ہیں اور اس میں ایک بنیادی فوٹو ایڈیٹر کی خوبیاں مثلاً کا سائز بدلنا، کاٹنا یا گھمانا وغیرہ بھی موجود ہیں۔

اس پروگرام کی سب سے اچھی بات اس کے منفرد ایفیکٹس ہیں جو آپ نے پہلے کسی پروگرام میں نہیں دیکھے ہوں گے۔

دستیابی: مفت   فائل سائز: 15 MB

http://www.exeone.com/vintager
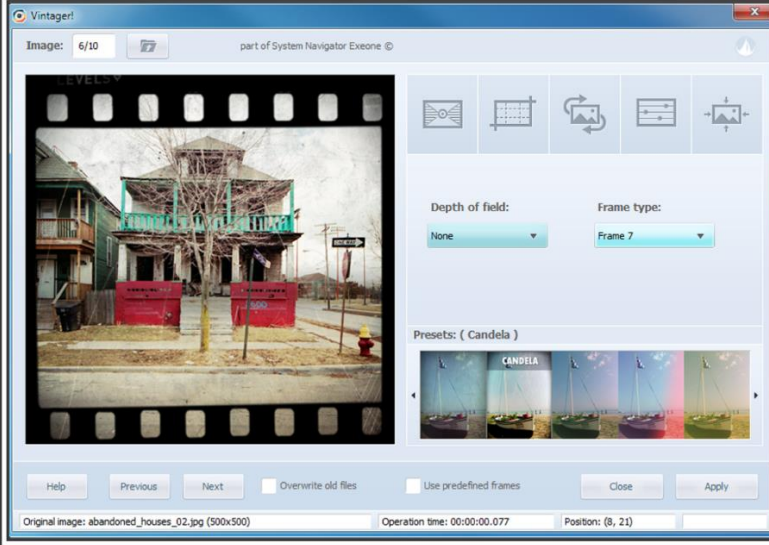
اپنی ڈیجیٹل تصاویر کو موزائک میں بدلیں

تصاویر کو mosaic ایفیکٹس دینے کے لیے Mosamic مفت دستیاب ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے انتہائی آسانی اور تیزی کے ساتھ موزائک ایفیکٹ اپلائی کیا جا سکتا ہے۔

موزائک پورٹریٹ بنانے میں مختلف رنگ، مٹی، شیشے یا پتھروں کے ٹکڑے استعمال کرتے ہوئے پینٹنگ بنائی جاتی ہے۔

یہی ایفیکٹ اپنی ڈیجیٹل تصاویر پر حاصل کرنے کے لیے آپ یہ پروگرام استعمال کر سکتے ہیں۔ اس میں پی این جی، جے پی جی اور جے پیگ فارمیٹ کی سپورٹ موجود ہے۔

کسی بھی تصویر پر موزائک ایفیکٹ دینے کے لیے اسے اس میں کھولیں، اس میں کئی خوبصورت ایفیکٹس موجود ہیں، اپنی پسند کا ایفیکٹ منتخب کریں۔ یہ پروگرام چند ہی سیکنڈز میں آپ کا منتخب کردہ ایفیکٹ تصویر پر اپلائی کر کے تصویر کو انتہائی دلکش بنا دے گا۔

دستیابی: مفت   فائل سائز: 22.3 MB

http://www.mosamic.com

ایڈاویئر فری اینٹی وائرس پلس

اینٹی وائرس پروگرام چونکہ ہر کمپیوٹر صارف کی ضرورت ہے اس لیے ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہر ماہ کسی اچھے اور قابل بھروسا اینٹی وائرس پروگرام کا تجزیہ پیش کریں جو کہ کارکردگی میں اچھا ہونے کے ساتھ ساتھ مفت بھی دستیاب ہو۔

''360 انٹرنیٹ سکیوریٹی'' ایک بہترین پروگرام ثابت ہوا جس کے بارے میں ہم کمپیوٹنگ کے گزشتہ شمارے میں شائع کر چکے ہیں۔ اس بار ہمارا انتخاب ہے Ad-Aware Free Antivirus۔

''ایڈاویئر'' ویسے تو فری دستیاب ہے لیکن مفت استعمال کے عوض صارف کچھ اشتہارات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے باوجود اسے منتخب کرنے کی وجہ اس کی کارکردگی ہے کیونکہ اپنے کام کے معاملے میں یہ بہترین پروگرام ہے۔

ایڈاویئر میں اینٹی وائرس اور اینٹی اسپائی ویئر دونوں کو ملا کر سسٹم کو ٹروجنز، ڈائلرز، روٹ کٹس، بوٹس اور ہائی جیکرز کے خلاف زبردست حفاظت فراہم کی جاتی ہے۔

اینٹی وائرس آپ کے سسٹم کو وائرسز سے محفوظ رکھتا ہے جبکہ اینٹی اسپائی ویئر کے ذریعے سائبر اٹیکس کے ذریعے اپنا قیمتی ڈیٹا چوری ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔

پروگرام کا انٹرفیس بھی انتہائی سادہ اور استعمال میں آسان ہے۔ سسٹم کو اسکین کرنے کے لیے ''تیز، مکمل اور کسٹم'' اسکین کے آپشنز دستیاب ہیں۔

گیمز کھیلتے ہوئے ''ایڈاویئر'' خاص طور پر خیال رکھتا ہے کہ کسی قسم کا کوئی الرٹ دکھا کر گیم کو متاثر نہ کرے۔ اس دوران یہ اپنا کام مکمل خاموشی کے ساتھ بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے کرتا ہے۔

اگر اس کی چیدہ چیدہ خوبیوں پر ایک نظر ڈالیں تو اس میں ایک تیز رفتار اینٹی وائرس، ایڈویئر کے اینٹی اسپائی ویئر کے ساتھ موجود ہے۔

یہ سسٹم پر ڈاؤن لوڈ ہونے والی ہر فائل کو چلنے سے پہلے ہی اسکین کر لیتا ہے تاکہ وہ سسٹم کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔

آٹو میٹک اپ ڈیٹس کی وجہ سے یہ ہر نئے حملے کے لیے تیار رہتا ہے۔

گیم موڈ میں تنگ نہیں کرتا اور ویب براؤزنگ کے دوران ویب پیجز پر نظر رکھتا ہے تاکہ کوئی وائرس زدہ ویب سائٹ سسٹم کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

ان تمام خوبیوں کے ساتھ اس میں برائی ہے تو اشتہار کی، جو بار بار آپ کو بتاتا رہتا ہے کہ اس کا قیمتاً دستیاب ورژن مفت کے مقابلے میں کہیں بہتر ہے۔ لیکن اگر آپ ایک اچھا اور مفت اینٹی وائرس پروگرام آزمانا چاہیں تو ''ایڈاویئر فری اینٹی وائرس پلس'' کوئی برا تجربہ نہیں ہوگا۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز سیون، ونڈوز ایٹ

دستیابی: اشتہارات کے ساتھ مفت،

اشتہارات سے پاک ورژن پر اپ گریڈ 200 پاکستانی روپے ماہانہ

lavasoft.com/products/ad_aware_free.php

کسی بھی فائل کو چلائے بنا اس کا جائزہ لیں

کسی بھی فائل یا سیٹ اپ کو چلانے سے پہلے یہ تصدیق کر لینا چاہیے کہ کہیں اس میں کوئی مال ویئر تو نہیں۔ آج کل زیادہ تر دستیاب سافٹ ویئر میں مال ویئر موجود ہوتے ہیں جو اس پروگرام کے چلاتے ہی سسٹم میں آ جاتے ہیں۔ اگر آپ کوئی پروگرام انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو اسے پہلے VirusTotal پر اپ لوڈ کر کے ضرور چیک کر لیں۔ جہاں پچاس کے قریب اپ ڈیٹڈ اینٹی وائرسز سے فائل اسکین کر کے آپ کو رپورٹ فراہم کی جاتی ہے۔

وائرس ٹوٹل کے علاوہ ایک بہترین حل PeStudio کی صورت میں موجود ہے۔ یہ پروگرام کسی بھی ونڈوز آپریٹنگ سسٹم پر استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ مکمل پورٹ ایبل ہے یعنی اسے کام شروع کرنے کے لیے انسٹالیشن کی بھی ضرورت نہیں۔

2013 کے بہترین سکیوریٹی ٹولز میں چوتھے نمبر پر آنے والا یہ ٹول استعمال میں بھی بہت آسان ہے۔ اس کے ذریعے کسی بھی exe، dll، cpl، ocx، ax، sys اور دیگر کئی سسٹم فائلز کو اسکین کر کے آسان سی رپورٹ حاصل کی جا سکتی ہے جس سے جانا جا سکتا ہے کہ یہ فائل کس نوعیت کی ہے اور یہ آپ کے سسٹم کے ساتھ کیا کچھ کر سکتی ہے۔

دستیابی: مفت　　فائل سائز: 614 KB

http://www.winitor.com

PeStudio 7.60 - Windows Executable Image Analysis - www.winitor.com
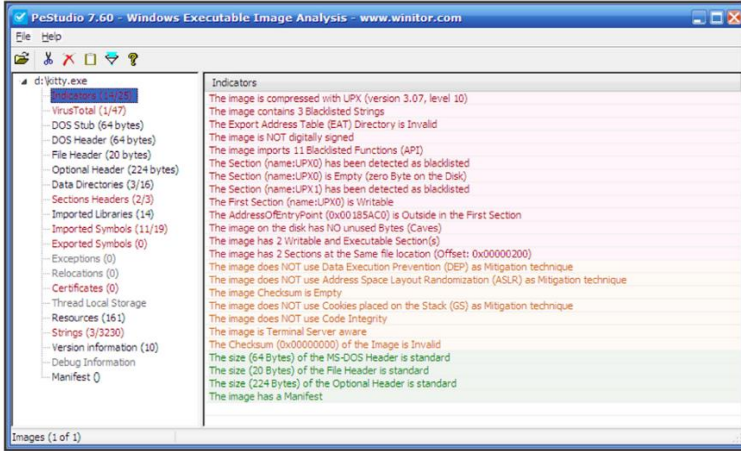
لیبرے آفس......اوپن سورس آفس سیوٹ

جب آفس سیوٹ کی بات کی جائے تو ہمارے ذہن میں ایم ایس آفس ہی آتا ہے یا زیادہ سے زیادہ لوگ اوپن آفس کو جانتے ہیں۔ جبکہ ایک بہترین اور مفت دستیاب آفس سیوٹ لیبرے آفس بھی موجود ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمارے تمام قارئین ہی اس سے بے خبر ہوں گے بلکہ بعض لوگ تو اس آفس سیوٹ کو استعمال بھی کر رہے ہوں گے۔

ایک مفت آفس سیوٹ استعمال کرنے کے خواہش مند لوگ ''لیبرے آفس'' کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس آفس سیوٹ میں ایم ایس آفس کی طرح ورڈ پراسیسر، اسپریڈ شیٹ، پریزینٹیشن پروگرام، ویکٹر گرافکس ایڈیٹر، ریاضی کی ایپلی کیشن اور ایک ڈیٹا بیس مینجمنٹ پروگرام موجود ہے۔

لیبرے آفس میں ایم آفس کے فارمیٹس کی بھی مکمل سپورٹ موجود ہے۔ یعنی ورڈ، ایکسل یا پاور پوائنٹ کی فائلز با آسانی اس میں کھول کر استعمال کی جا سکتی ہیں۔

دستیابی: مفت　　فائل سائز: 210 MB

www.libreoffice.org

یوایس بی فلیش ڈرائیو میں موجود ڈیٹا کا محافظ ''سیف گارڈ''
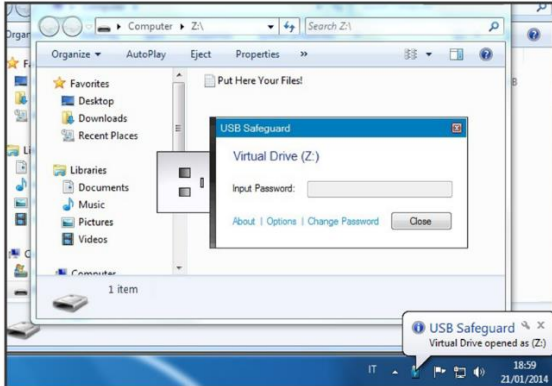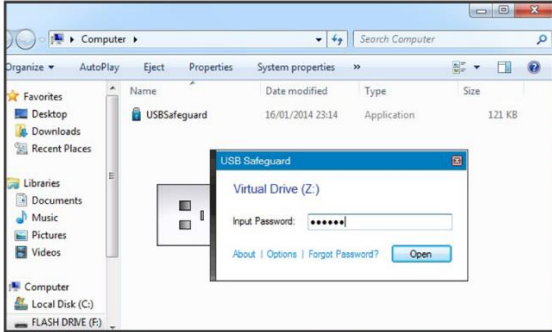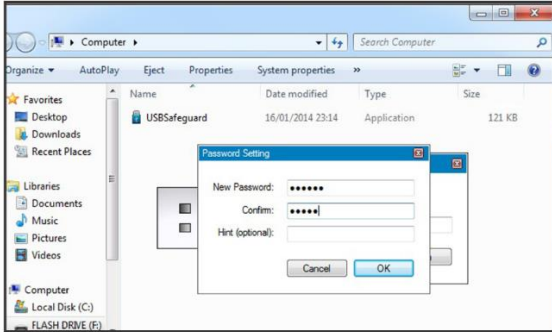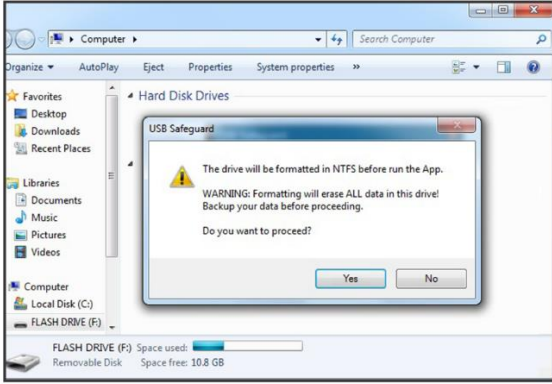
یوایس بی میموری ڈرائیوز کا سب سے بڑا فائدہ یہی ہے کہ ہم ان کے ذریعے اپنا ڈیٹا ہر وقت ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ ان کا سائز میں انتہائی چھوٹا ہونا جتنا مفید ہے اتنا خطرناک بھی ہے۔ کیونکہ ان کے گم ہونے کا اندیشہ ہر وقت رہتا ہے، اگر یوایس بی گم ہو جائے تو ذاتی ڈیٹا کسی دوسرے کے ہاتھ لگ سکتا ہے۔ اس مسئلے کا حل ''یوایس بی سیف گارڈ'' کی صورت میں موجود ہے۔ جو آپ کے ڈیٹا کو AES 256-bits انکرپشن سسٹم کو استعمال کرتے ڈیٹا کو پاس ورڈ کے ذریعے محفوظ کر دیتا ہے۔ اس کا مفت دستیاب ورژن 2 جی بی کی یوایس بی فلیش ڈرائیو کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اپنی یوایس بی فلیش ڈرائیو کے روٹ پر کاپی کر کے چلا دیں۔

جب اسے پہلی دفعہ چلایا جائے گا تو یہ ایپلی کیشن کو چلانے سے پہلے ڈرائیو کو NTFS فائل سسٹم پر فارمیٹ کرنے کا کہے گا۔ Yes کے بٹن پر کلک کر کے یہ کام انجام دیا جا سکتا ہے۔

جب یہ سیٹ اپ مکمل ہو جائے تو ایپلی کیشن کو چلائیں۔ لائسنس ایگری منٹ کو قبول کرتے ہوئے آپ سے پاس ورڈ سیٹ کرنے کا کہا جائے گا۔

اب یوایس بی فلیش ڈرائیو پر موجود ورچوئل ڈرائیو کو کھولنے کے لیے پاس ورڈ داخل کرنا ضروری ہوگا۔ جہاں آپ اپنی تمام اہم فائلز بے فکر ہو کر رکھ سکتے ہیں۔

ورچوئل ڈرائیو کو بند کرنے کے لیے اس کی ونڈو کو بند کریں اور یوایس بی اَن پلگ کر دیں۔ اب دوبارہ اسے کھولنے کے لیے پاس ورڈ درکار ہوگا۔

مفت ورژن 2 جی بی جب کہ کمرشل ورژن جو کہ ٹرائل کے لیے بھی دستیاب ہے 16 ٹیرا بائٹ کی ڈرائیو کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ پروگرام یوایس بی کے علاوہ ہارڈ ڈسک ڈرائیو، سولڈ اسٹیٹ ڈرائیو (SSD) اور میموری کارڈز وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پروگرام سو فیصد پورٹ ایبل اور وائرس سے پاک ہے۔

یوایس بی سیف گارڈ کو ونڈوز ایکس پی، وسٹا، سیون اور ایٹ کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پہلی دفعہ پروگرام سیٹ کرنے کے لیے ایڈمنسٹریٹر یوزر سے لاگ ہونا ضروری ہے۔

http://www.usbsafeguard.com

سسٹم کو محفوظ بنائیں اور اس کی اسپیڈ بڑھائیں

دیگر تمام چیزوں کی طرح کمپیوٹر کو بھی Maintenance کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ استعمال کے ساتھ ساتھ اس میں کئی فالتو چیزیں جمع ہو جاتی ہیں جو کمپیوٹر کی رفتار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پی سی کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کچھ عرصے کسی ایسے پروگرام کا استعمال بہت ضروری ہوتا ہے جو ایک دفعہ سارے کچرے کو ٹھکانے لگا کر کمپیوٹر کو تر و تازہ کر دے۔

اس حوالے سے ہم تقریباً ہر ماہ کمپیوٹنگ میں کوئی نہ کوئی سافٹ ویئر ضرور شامل کرتے ہیں۔ اس ماہ کا انتخاب ہے ''وائز کیئر 365''۔

Wise Care 365 اپنی کارکردگی کی بنا پر اس وقت انتہائی مقبول ہے۔ سافٹ ویئر فراہم والی معروف ویب سائٹ ''سی نیٹ'' پر یہ پروگرام ''مینٹی نینس اینڈ آپٹائزیشن فار ونڈوز'' کی کیٹیگری میں 38 لاکھ سے زائد مرتبہ ڈاؤن لوڈ ہونے کی وجہ سے سرفہرست ہے اور کوئی دوسرا پروگرام اس کے قریب قریب بھی موجود نہیں۔ اس مقبولیت کی بڑی وجہ اس کی بہترین کارکردگی ہے۔

''وائز کیئر 365'' اہم یوٹیلیٹیز کا ایک بنڈل ہے جس میں رجسٹری، ڈسک اور سسٹم کے حوالے سے کئی اہم ٹولز موجود ہیں۔ استعمال میں آسان اور کارگر ہونے کی وجہ سے یہ پروگرام آپ کے پی سی کی پرفارمنس کو بہتر بنانے کے لیے ''آل اِن ون'' حل ہے۔ ''وائز کیئر'' کا دعویٰ ہے کہ یہ پروگرام انسٹال کریں، آپ کا سسٹم پھر کبھی سست نہیں ہوگا۔

وائز کیئر 365 کیوں منتخب کریں؟ وائز کیئر میں وائز ڈسک کلینر اور وائز رجسٹری کلینر سمیت کئی دیگر شاندار ٹولز موجود ہیں۔ جن کی مدد سے کمپیوٹر کی پرفارمنس ہمیشہ اعلیٰ رکھی جا سکتی ہے۔

اگر رجسٹری ایڈیٹر کی بات کی جائے تو فالتو اور پوشیدہ انٹریز کو تلاش کرنے میں یہ پروگرام سی کلینر سے کہیں بہتر ہے۔

اس کا استعمال میں انتہائی آسان ہونا اس کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اس کے ون کلک فیچر کو آپ ''جادو کی چھڑی'' کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اسے چلانے سے یہ آپ کے مردہ کمپیوٹر میں ایک نئی روح پھونک دیتا ہے۔ جتنا ممکن ہو کمپیوٹر سے فالتو فائلز ختم کر کے یہ اسے آپٹائز کر دیتا ہے تاکہ اس کی اصلی رفتار واپس آ جائے۔

اس پروگرام کی اسکیننگ رفتار کا کوئی مقابلہ نہیں۔ سی کلینر کے علاوہ دیگر پروفیشنل پروگرامز بھی اس معاملے میں اس سے پیچھے ہیں۔

وائز کلینر کے معیار کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ سافٹ ویئر کو آزمانے والی بڑی بڑی کمپنیز جیسے کہ سی نیٹ، چپ، پی سی ایڈوائزر اور پی سی ورلڈ وغیرہ نے اس پروگرام کے فیچرز کو انتہائی کارآمد قرار دیتے ہوئے لوگوں کو اسے استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

دراصل اس پروگرام کی کامیابی کے پیچھے ٹاپ پروگرامرز کا ہاتھ ہے جنھوں نے سالہا سال کے تجربے اور لوگوں کی آرا و ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پروگرام کو بنایا ہے۔

فائل سائز: 8.1 MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز سیون، ونڈوز ایٹ

www.wisecleaner.com/wisecare365.html

فری آڈیو وڈیو پیک 2.0...... پورٹ ایبل آڈیو اور وڈیو کنورٹرز

''فری آڈیو وڈیو پیک'' ایک بنڈل پروگرام ہے جس میں کئی پورٹ ایبل آڈیو اور وڈیو کنورٹرز موجود ہیں جن کی مدد سے کئی فارمیٹس کی میڈیا فائلز کو دیگر فارمیٹس میں کنورٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس میں درج ذیل فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے:

AVI, MPG, MP4, MP3, WAV, FLAC, AAC, MOV, WebM, WMV, WMA, OGG, WebM, FLV, OGV, 3GP

تمام ٹولز کا انٹرفیس انتہائی سادہ رکھا گیا ہے تاکہ اس حوالے سے تجربہ نہ رکھنے والے افراد کے لیے بھی انھیں استعمال کرنا انتہائی آسان ہو۔

چونکہ اس میں شامل تمام ٹولز مکمل پورٹ ایبل ہیں اس لیے اس پیک کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو سے بھی براہِ راست استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پہلے یہ پروگرام ''پزیرا وڈیو کنورٹرز سیوٹ'' کے نام سے دستیاب ہے۔ اس کے نئے ورژن میں نئے ٹولز شامل کر کے انٹرفیس کو بدلنے کے ساتھ ساتھ اس کا نام بدل کر بھی ''فری آڈیو وڈیو پیک'' کر دیا گیا ہے۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، ونڈوز وستا، ونڈوز سیون، ونڈوز ایٹ

دستیابی: مفت　فائل سائز: 68MB

http://bit.ly/avpack2

ونڈوز ایٹ ٹرانسفرمیشن پیک

ونڈوز وستا کی آمد کے بعد ''وستا ٹرانسفرمیشن پیک'' بہت مقبول ہوئے تھے۔ یہ ٹرانسفرمیشن پیک ونڈوز ایکس پی کی شکل وصورت کو مکمل وستا جیسا بنا دیتا تھا۔ یہ سلسلہ چلتا رہا اور ونڈوز سیون ٹرانسفرمیشن پیک کے بعد اب ونڈوز ایٹ ٹرانسفرمیشن پیک بھی دستیاب ہے۔
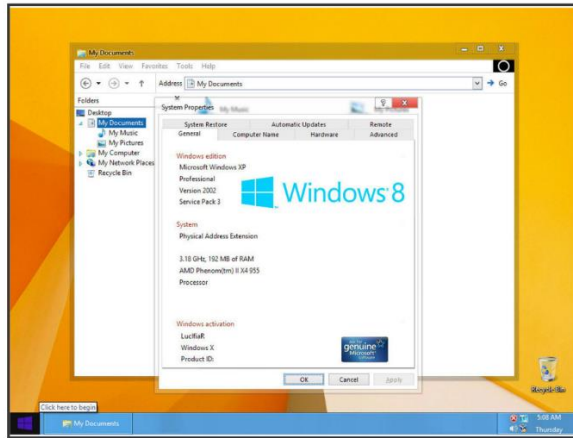
ونڈوز ایٹ دیکھنے میں بالکل مختلف ہونے کی وجہ سے بہت بھلی لگتی ہے۔ اس کا رنگ دار انٹرفیس ونڈوز سیون سے بالکل ہی مختلف ہے۔ ''ونڈوز ایٹ ٹرانسفرمیشن پیک'' کی مدد سے ونڈوز ایکس پی، سیو وستا اور سیون کو ونڈوز ایٹ میں بدلا جاسکتا ہے۔

اس ٹرانسفرمیشن پیک میں ونڈوز ایٹ کے تھیم، وال پیپر، آئی کنز وغیرہ سب کچھ موجود ہوتے ہیں جو انسٹالیشن کے بعد ونڈوز کو یکسر بدل کر ایٹ کی طرح بنا دیتے ہیں۔

اس پیک کی خوبی یہ ہے کہ آپ جب چاہیں اسے کسی بھی پروگرام کی طرح اَن انسٹال بھی کرسکتے ہیں۔

دستیابی: مفت　فائل سائز: 83MB

http://bit.ly/win8pack

کمپیوٹر، فون اور ٹیبلٹ ہماری اہم ضرورت بن چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دن بھر کبھی کمپیوٹر استعمال کر رہے ہوتے ہیں تو کبھی فون۔ مائیکروسافٹ آفس میں کچھ کام کرنا ہو تو پی سی استعمال کرنا پڑتا ہے، جبکہ ایس ایم ایس کرنا ہو تو فون اُٹھانا پڑتا ہے۔ اور اگر گیم کا صحیح لطف اٹھانا ہو تو ظاہر ہے ٹیبلٹ استعمال کرنا ہوگا۔ غرض یہ کہ ہم دن بھر ایک ڈیوائس سے دوسری ڈیوائس پر منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ فون کو اگر کمپیوٹر سے کنٹرول کیا جا سکے، یا کمپیوٹر میں موجود فائلز تک فون کے ذریعے رسائی حاصل کی جا سکے تو وقت کی کافی بچت ہو سکتی ہے اور سہولت بھی۔ اس حوالے سے کئی ایپلی کیشنز بھی موجود ہیں جن کی مدد سے فون اور کمپیوٹر کے درمیان کنیکشن بنایا جا سکتا ہے۔

ہم نے آپ کے لیے دس ایسی بہترین ایپلی کیشنز کا انتخاب کیا ہے جن کی مدد سے آپ پی سی استعمال کرتے ہوئے فون سے ایس ایم ایس کر سکتے ہیں، فون کی نوٹی فیکیشنز ڈیسک ٹاپ پر حاصل کر سکتے ہیں، فون سے کمپیوٹر میں یا کمپیوٹر سے فون میں فائلز وغیرہ ٹرانسفر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کمپیوٹر میں موجود میڈیا یا فائلز کو فون پر اسٹریم کر سکتے ہیں۔ ان ایپلی کیشنز کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس وائرلیس نیٹ ورک موجود ہونا چاہیے۔ اکثر ایپلی کیشنز کے لیے فون اور پی سی ایک ہی نیٹ ورک پر ہونے چاہئیں اور کچھ ایپلی کیشنز کے لیے ان پر انٹرنیٹ چل رہا ہونا بھی ضروری ہے۔

ایئر ڈرائیڈ

ایئر ڈرائیڈ (AirDroid) کی مدد سے کسی بھی اینڈرائیڈ ڈیوائس مثلاً فون کو وائرلیس طور پر اپنے پسندیدہ ویب براؤزر سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ وائرلیس نیٹ ورک کے ذریعے اینڈرائیڈ میں فائلز ٹرانسفر کرنے کا یہ سب

سے آسان طریقہ ہے۔ یہ ایپلی کیشن مکمل پی سی سیوٹ طرز کا کنٹرول فراہم کرتی ہے جس سے اپنی اینڈ رویئڈ ڈیوائس پر میوزک، تصاویر، وڈیوز، کال لاگز، کانٹیکٹس اور میسجز وغیرہ کو منظم رکھا جاسکتا ہے۔

اس کے ذریعے اینڈ رویئڈ میں بہت تیزی سے ایپلی کیشنز انسٹال اور اَن انسٹال کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا سب سے خاص فیچر ''ملٹی ڈیسک ٹاپ'' ہے۔ اس فیچر کو فعال کرنے کے بعد اینڈ رویئڈ کے ایک سے زائد ڈیسک ٹاپ دیکھے جاسکتے ہیں اور ہر ڈیسک ٹاپ پر مختلف کام کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایپلی کیشن اینڈ رویئڈ ڈیوائس پر انسٹال کرنا پڑتی ہے، پی سی پر کسی قسم کا کوئی ڈرائیور انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اپنے موبائل کا ویب براؤزر میں وائرلیس کنٹرول حاصل کر کے آپ با آسانی ایس ایم ایس چیٹ کے مزے کر سکتے ہیں کیونکہ کی بورڈ پر ٹائپ کرنا، موبائل پر ٹائپ کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہوتا ہے۔ ڈیوائس روٹ ہونے کی صورت میں اسکرین شاٹ بنانے کا آپشن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایئر ڈرویئڈ ایپلی کیشن مفت دستیاب ہے، اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کریں:

http://www.airdroid.com

انسٹالیشن کے بعد ڈیوائس تک رسائی حاصل کرنے کے لیے براؤزر میں ڈیوائس کا آئی پی ایڈریس یا درج ذیل یو آر ایل ٹائپ کریں:

web.airdroid.com

پول کاسٹ

پول کاسٹ (Polkast) آپ کا ڈیٹا چوری کر کے کلاؤڈ سروس پر بالکل اپ لوڈ نہیں کرتا، بلکہ آپ کی ڈیوائس اور کمپیوٹر کے درمیان ایک خفیہ سرنگ بنا دیتا ہے جس کی مدد سے با آسانی ڈیٹا تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس میں سرچ کا فیچر بھی موجود ہے جس کی مدد سے کمپیوٹر پر موجود فائلز کو تلاش کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایپلی کیشن بھی اس حوالے سے ایک بہترین ایپلی کیشن ہے۔ گھر یا دفتر سے دُور رہتے ہوئے بھی اس کے ذریعے آپ کو اپنے کمپیوٹر تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ بنا اپ لوڈ یا sync کیے کمپیوٹر کی تمام فائلیں آپ کی دسترس میں ہوتی ہیں۔ اس طرح آپ جہاں بھی جائیں آپ کی تمام تصویریں، میوزک اور فلمیں وغیرہ آپ کے ساتھ رہتی ہیں۔

انٹرنیٹ کے علاوہ وائی فائی نیٹ ورک کے ذریعے بھی فائلز اسٹریم کی جا سکتی ہے۔ اس میں موجود کیشے فیچر اسٹریم کی گئی فائلز کو کیشے میں محفوظ رکھتا ہے تاکہ انھیں آف لائن بھی دیکھا جاسکے۔ فائل سائز کی اس میں کوئی لمٹ نہیں جبکہ ایک بہترین فوٹو ایڈیٹر بھی اس میں موجود ہے۔

ایپلی کیشن فون پر جب کہ سرور کلائنٹ پی سی پر انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ ایپلی کیشن اینڈ رویئڈ اور آئی او ایس دونوں کے لیے دستیاب ہے جبکہ سرور کلائنٹ ونڈوز، میک اور لینکس کے لیے بھی دستیاب ہے۔

www.polkast.com

ایئر اسٹریم

ایئر اسٹریم (Airstream) کی مدد سے کمپیوٹر پر موجود فائلز کو فولڈرز کے ساتھ فون پر اسٹریمنگ کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے۔ فون پر کمپیوٹر کے تمام پارٹیشنز اور فولڈرز دیکھے جاسکتے ہیں، اس طرح با آسانی جو میوزک اسٹریم کرنا ہو کیا جاسکتا ہے۔ ایئر اسٹریم کو استعمال کرنے کے لیے سرور ایپلی کیشن کمپیوٹر پر جبکہ اینڈ رویئڈ یا آئی ایس او ایپلی کیشن ڈیوائس پر انسٹال کرنا

پڑتی ہے۔ فائلز اسٹریم کرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی سائز لمٹ نہیں ہے۔
ایئر اسٹریم ونڈوز کے علاوہ میک کے لیے بھی دستیاب ہے۔ اس کے تازہ ورژن میں فوٹو شیئرنگ اور کلاؤڈ اسٹوریج تک رسائی حاصل کرنے کے فیچرز بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ ڈیسک ٹاپ کلائنٹ کا ڈاؤن لوڈ لنک بھی اپلی کیشن کے صفحے پر موجود ہے:

http://airstream.io

ڈیسک ٹاپ نوٹی فیکیشنز

اس اپلی کیشن کو استعمال کرتے ہوئے فون یا ٹیبلٹ کی تمام نوٹی فیکیشنز کمپیوٹر پر حاصل کی جا سکتی ہیں، اس طرح بار بار فون کو اَن لاک کر کے دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔
یہ اپلی کیشن اینڈرائیڈ کے لیے دستیاب ہے اور ویب براؤزر میں ہر نوٹی فیکیشن دکھاتی ہے۔ اس طرح آپ براؤزنگ کرتے ہوئے بھی فون سے باخبر رہ سکتے ہیں۔ اپلی کیشن فون میں انسٹال کرنے کے بعد کمپیوٹر براؤزر میں اس کا پلگ اِن

انسٹال کرنا پڑتا ہے جو کہ گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس کے لیے دستیاب ہے اور اس کا ڈاؤن لوڈنگ لنک بھی اپلی کیشن صفحے پر موجود ہے۔
یاد رہے کہ نوٹی فیکیشنز صرف دیکھی جا سکتی ہیں ان کا جواب دینے کی سہولت فی الحال اس اپلی کیشن میں موجود نہیں۔

http://projects.hcilab.org/notification

پُش بلٹ

اگر آپ اینڈرائیڈ صارف ہیں تو اس اپلی کیشن کی ویب سائٹ چیک

کریں، ہمیں یقین ہے کہ آپ ضرور اس اپلی کیشن کو انسٹال کر لیں گے۔ کیونکہ لنکس، ٹیکسٹ اور تصاویر وغیرہ کمپیوٹر سے فون میں منتقل کرنا اس اپلی کیشن کی مدد سے انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ کوئی لنک جسے فون پر کھولنا ہو، یا کوئی تصویر فون پر منتقل کرنی ہو بس اس پر رائٹ کلک کریں اور Send with pushbullet کے آپشن پر کلک کر دیں۔ اس کے علاوہ یہ اپلی کیشن فون نوٹی فیکیشنز کو بھی ڈیسک ٹاپ پر دکھاتی ہے۔

اپلی کیشن کی انسٹالیشن کے بعد جی میل آئی ڈی سے لاگ ان ہو کر اپنی ڈیوائس کنفیگر کرنا پڑتی ہے، جبکہ گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس میں اس کا ایکسٹینشن بھی انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ جن کے ربط پلے اسٹور پر اپلی کیشن کے صفحے پر ہی موجود ہیں۔

www.pushbullet.com

میسج بیم

اگر مقصد صرف کمپیوٹر اور اینڈرائیڈ ڈیوائس کے درمیان پیغامات کا تبادلہ ہے تو اس کے لیے Message Beam کافی ہے۔ فائرفوکس اور کروم میں اس کا ایکسٹینشن انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ یہ اپلی کیشن فی الحال پلے اسٹور پر دستیاب نہیں ہے اس لیے اس کا انسٹالیشن پیکیج یعنی APK فائل استعمال کرنا پڑتی ہے۔ اس کا استعمال بہت ہی سادہ سا ہے، براؤزر میں موجود اس کے آئی کن پر کلک کر کے جو ٹیکسٹ فون پر بھیجنا ہو پیسٹ یا ٹائپ کر کے بھیج دیں۔

http://bit.ly/msgbeam

مائی ٹیکسٹ

mightytext.net

اگر ایس ایم ایس کرتے ہوئے آپ فون کے چھوٹے کی بورڈ سے پریشان ہوتے ہیں تو MightyText اپلی کیشن استعمال کریں۔ یہ اپلی کیشن آپ کو ایس ایم ایس پیغامات ویب براؤزر میں منظم رکھنے کی سہولت دیتی ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد دیے گئے ربط پر جا کر اپنی جی میل آئی ڈی سے لاگ ان ہو کر آپ اپنے تمام ایس ایم ایس براؤزر میں دیکھ سکتے ہیں اور نئے میسجز بھیج سکتے ہیں۔ ہر نئے آنے والے میسج پر پاپ اپ کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے (اس کے لئے براؤزر ایکسٹینشن انسٹال کرنی پڑتی ہے)۔ تمام ایس ایم ایس sync رکھے جاتے ہیں جنھیں آپ بیک اپ اور ری اسٹور کر سکتے ہیں۔ گروپ میسج یا ایک سے زائد میسجز کرنے کے لیے یہ ایک بہترین اپلی کیشن ہے۔ مائی ٹیکسٹ صرف ایس ایم ایس ہی نہیں بلکہ تصاویر، ویڈیوز، کانٹیکٹس اور کال لاگ بھی sync کر سکتا ہے جنہیں آپ براؤزر میں جب چاہیں دیکھ سکتے ہیں۔

اپلی کیشن کو استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر کا ریموٹ ڈیسک ٹاپ ایکس فون یا ٹیبلٹ سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اینڈرائیڈ ڈیوائس تک ٹیم ویور کے ذریعے رسائی حاصل کرنے کے لیے ''ٹیم ویور کوئیک سپورٹ'' کے نام سے اپلی کیشن بھی موجود ہے۔

http://bit.ly/teammob

سپلیش ٹاپ

کسی بھی دوسرے کمپیوٹر یا ڈیوائس سے اپنے کمپیوٹر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے Splashtop ایک بہترین اور تیز ترین طریقہ ہے۔ ونڈوز کے علاوہ یہ میک اور لینکس کے لیے بھی دستیاب ہے۔ جب کہ ڈیوائسز کے معاملے میں اینڈرائیڈ، ونڈوز اور آئی او ایس کے لیے دستیاب ہے۔

http://www.splashtop.com/personal
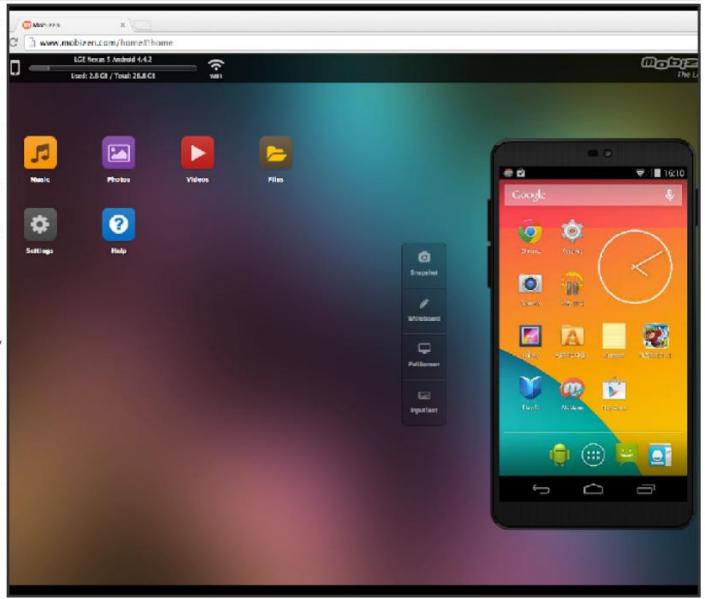
موبی زین

موبی زین (Mobizen) اپلی کیشن کی مدد سے اینڈرائیڈ ڈیوائس کو کمپیوٹر سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعے فائلز ٹرانسفر کی جا سکتی ہیں، بیک اپ بنایا اور ری اسٹور کیا جا سکتا ہے، اسکرین شاٹ بنائے جا سکتے ہیں اور نوٹی فیکیشنز وغیرہ موصول کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پی سی کے ذریعے ایس ایم ایس بھی کیے جا سکتے ہیں۔ موبی زین ویب براؤزر کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اپلی کیشن فون میں جب کہ ونڈوز یا میک کے لیے براؤزر پلگ ان انسٹال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میڈیا کے حوالے سے فون میں موجود تصویریں، گانے اور وڈیوز کمپیوٹر پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ فائلز فون سے ڈاؤن اور فون میں اپ لوڈ بھی کی جا سکتی ہیں۔

www.mobizen.com

ٹیم ویور

ٹیم ویور سے کون واقف نہیں۔ اس پروگرام کی مدد سے بذریعہ انٹرنیٹ ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر تک مکمل ریموٹ ڈیسک ٹاپ رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ کمپیوٹر کے علاوہ ٹیم ویور اپلی کیشن اینڈرائیڈ، آئی او ایس اور ونڈوز فون کے لیے بھی دستیاب ہے۔ اس

ونڈوز کیوں ہر بار میری فلیش ڈرائیو کو خراب سمجھتی ہے؟

کئی دوستوں نے ای میلز اور فیس بک پیغامات کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ آخر کیوں ونڈوز ہر بار یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا میموری کارڈ لگانے پر یہ ایرر میسج دیتی ہے کہ لگائی گئی ڈرائیو خراب ہے اور اسے اسکین کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ اسکین کرنا چاہیں گے؟ اس ایرر میسج کو اگر نظر انداز بھی کر دیا جائے تو بھی فلیش ڈرائیو یا میموری کارڈ صحیح سے کام کرتا ہے۔ پھر اس ایرر کا مطلب کیا ہے اور ونڈوز کو ہر بار ہی اسے ظاہر کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟

ونڈوز سیون اور ونڈوز وستا میں یہ ایرر Do you want to scan and fix Removable Disk X:\ کی صورت میں اور ونڈوز 8 میں ''There's a problem with this drive. Scan the drive now and fix it'' کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ونڈوز کا پاگل پن لگنے والے اس پیغام کے پیچھے اس کی ایک لاجک پوشیدہ ہے۔ اس ایرر کے ظاہر ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ نے فلیش ڈرائیو یا کارڈ کو آخری بار جب استعمال کیا تھا، اس کے بعد اسے درست طور پر unmount نہیں کیا تھا۔ ہماری یہ عام عادت بن چکی ہے کہ ہم فلیش ڈرائیوز اور میموری کارڈز کا کام ختم ہو جانے کے فوراً بعد انہیں کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ سے الگ کر دیتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل آپ کے میموری کارڈ اور اس میں موجود ڈیٹا کے لئے اچھا نہیں ہے اور اس کی وجہ سے آپ دونوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی دھیان میں رکھیں کہ ایسا صرف ونڈوز کے ساتھ نہیں، بلکہ کسی بھی دوسرے آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔
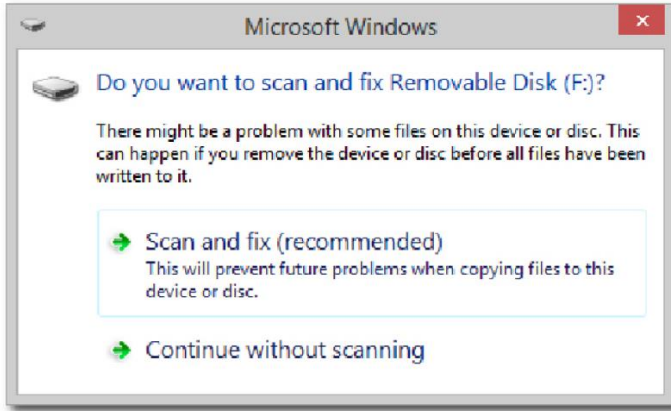
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایرر پیغام تو موصول ہو گیا، اب اس کا مستقل حل کیا ہے؟ سب سے پہلے تو آپ کا لازماً ونڈوز کو فلیش ڈرائیو یا میموری کارڈ کو اسکین کرنے دینا چاہئے۔ یہ ڈیٹا اور اسٹوریج ڈیوائس دونوں کے لئے بہتر ہے۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں کہ ونڈوز اس ڈرائیو پر chkdsk یوٹیلیٹی چلاتی ہے جو ڈسک اور اس کے فائل سسٹم سے متعلقہ مسائل دور کرنے کے لئے ''لقمانی نسخہ'' ہے۔ یہ وہی یوٹیلیٹی ہے جو کمپیوٹر کے abnormal شٹ ڈاؤن ہونے پر ونڈوز چلایا کرتی تھی تاکہ ڈرائیو میں پیدا ہو جانے والی کسی خرابی کو دور کیا جا سکے۔

اس ایرر پیغام سے آئندہ بچنے کا طریقہ بھی آسان ہے۔ جب بھی آپ میموری کارڈ یا فلیش ڈرائیو کو کمپیوٹر/لیپ ٹاپ سے الگ کرنا چاہیں، اس سے پہلے ونڈوز سسٹم ٹرے (جہاں گھڑی موجود ہوتی ہے) میں موجود یو ایس بی ماس اسٹوریج کے آئی کن پر رائٹ کلک کر کے Eject Removable Disk کے آپشن پر کلک کریں۔ آپ ایسا مائی کمپیوٹر میں موجود ڈرائیو کے آئی کن پر رائٹ کلک کر کے بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ اسٹوریج ڈیوائس کو کمپیوٹر سے الگ کر دیں۔ اگر آپ اس ترکیب پر عمل پیرا رہے تو یہ ایرر شاید آپ دوبارہ کبھی نہ دیکھیں۔

علمدار حسین

کیا ایم ایس آفس انسٹال کرنا ضروری ہے؟

مائیکروسافٹ آفس ایک انتہائی اہم پروگرام ہے۔ تقریباً ہر کمپیوٹر پر اس کا موجود ہونا ایک لازمی اَمر ہے۔ بعض لوگوں کو تو واقعی اس کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں جو صرف بنیادی قسم کی ضرورت کے تحت آفس کا مکمل سیوٹ انسٹال کر لیتے ہیں۔ آفس انسٹال ہونے میں نہ صرف وقت لیتا ہے بلکہ ہارڈ ڈسک پر بھی اچھی خاصی اسپیس گھیرتا ہے۔ ایسے افراد جن کا ایم ایس آفس سے بس واجبی سا تعلق ہو انھیں چاہیے کہ ویب بیسڈ آفس ایپلی کیشنز استعمال کریں جیسا کہ گوگل ڈاکس اور مائیکروسافٹ آفس آن لائن۔ صرف ایک آدھ ڈاکیومنٹ یا سی وی بنانے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ مکمل آفس سیوٹ انسٹال کریں، یہ کام باآسانی آن لائن ہوسکتا ہے۔ کمپیوٹنگ کے شمارہ مارچ میں آپ نے اس حوالے سے مضمون ''مائیکروسافٹ آفس کے بغیر آن لائن سی وی کیسے بنائیں'' بھی پڑھا ہوگا۔ آیئے مزید دیکھتے ہیں کہ آن لائن دستیاب آفس کی کیا خوبیاں اور خامیاں ہیں اور کیا یہ آفس کے ڈیسک ٹاپ ورژن کا متبادل ہوسکتا ہے یا نہیں۔

کیا آپ کو واقعی مکمل مائیکروسافٹ آفس کی ضرورت ہوتی ہے؟

سب سے پہلے تو آپ کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ کیا واقعی مائیکروسافٹ آفس کی ضرورت ہے بھی یا نہیں؟ مائیکروسافٹ آفس کا مکمل ڈیسک ٹاپ ورژن لاتعداد فیچرز سے بھرا ہوتا ہے۔ اس میں موجود کئی فیچرز آپ کو گوگل ڈاکس یا حتیٰ کہ مائیکروسافٹ کے اپنے آفس آن لائن میں بھی نہیں ملتے۔ مثلاً آپ مائیکروسافٹ ورڈ میں کوئی کتاب لکھیں اور فہرست بنانے کی ضرورت ہو، پیچیدہ قسم کے ڈیٹا بیس کو مائیکرسافٹ ایکسس میں سنبھال رہے ہوں یا مائیکروسافٹ ایکسل میں پیچیدہ قسم کی میکروز کے ساتھ کام کر رہے ہوں یہ سب آفس ڈیسک ٹاپ ورژن میں موجود ہے۔

دوسری طرف اگر آپ ورڈ میں سادہ سا ٹائپنگ کا کام کرتے ہیں، سادہ سی پریزینٹیشن بناتے ہیں، یا اسپریڈشیٹس میں فارمولوں تک محدود کام کرتے ہیں تو آپ کے لیے گوگل ڈاکس یا آفس آن لائن کافی ہیں۔

گوگل ڈاکس میں بنائے ڈاکیومنٹس کو مائیکروسافٹ آفس کے فارمیٹس اور پی ڈی ایف میں ایکسپورٹ کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ مائیکروسافٹ کا اپنا ''آن لائن آفس'' ڈیسک ٹاپ ورژن سے زبردست ہم آہنگی رکھتا ہے اس لیے فائل فارمیٹ کی کوئی پریشانی ہی نہیں۔ حتیٰ کہ ان سروسز پر ڈاکیومنٹ آن لائن بطور ویب پیج ہوسٹ کر کے اسے باآسانی دوسروں سے شیئر کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے اگر آپ مائیکروسافٹ آفس خریدنا اور انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو ایک دفعہ پھر سوچ لیں کہ کیا واقعی آپ کو اس کی ضرورت ہے؟

ویب بیسڈ آفس سیوٹ کے فوائد

ویب بیسڈ آفس سیوٹ کا مفت ہونے کے ساتھ ساتھ بڑا فائدہ ان کا آن لائن ہونا ہے۔ یعنی ویب بیسڈ آفس کو آپ کہیں بھی، کسی بھی کمپیوٹر یا دیگر ڈیوائسز جیسے کہ ٹیبلٹ یا اسمارٹ فون سے ایکسس کر سکتے ہیں۔ اس طرح تمام ڈاکیومنٹس ہر وقت قابل رسائی اور سب جگہ sync ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کا ایک اور بڑا فائدہ یہ ہے کہ انھیں انسٹالیشن کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی، حتیٰ کہ کوئی اضافی پلگ اِن انسٹال کیے بنا براؤزر میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ ایم ایس آفس ایک بھاری بھرکم پروگرام ہے۔ ویب بیسڈ آفس میں جب چاہیں، اپنی ضرورت کے تحت نہ صرف نیا ڈاکیومنٹ بنایا جا سکتا ہے بلکہ پہلے سے موجود فری ٹیمپلیٹس کو استعمال کرتے

ہوئے جلد اور بہتر کام کیا جاسکتا ہے۔

آن لائن آفس ایپلی کیشنز بالکل ڈیسک ٹاپ ورژن جیسا انٹرفیس رکھتی ہیں اس طرح انھیں استعمال کرتے ہوئے کسی قسم کی اجنبیت محسوس نہیں ہوتی۔

آن لائن آفس کی آف لائن سپورٹ؟

اگر آپ کا انٹرنیٹ مسئلہ کر رہا ہے یا کہیں انٹرنیٹ دستیاب ہی نہیں تو آن لائن آفس استعمال کرنے میں مسئلہ پیش آسکتا ہے۔ البتہ گوگل ڈاکس میں آف لائن سپورٹ موجود ہے لیکن یہ فیچر صرف گوگل کروم کے لیے دستیاب ہے۔ اگر آپ گوگل کروم استعمال کریں تو گوگل ڈرائیو سے آف لائن ایکسس فعال کرسکتے ہیں۔ اس طرح آپ فائلز دیکھ سکیں گے، انھیں ایڈٹ کرسکتے ہیں اور نئے ڈاکیومنٹس، اسپریڈشیٹس، پریزینٹیشنز اور ڈرائنگز بھی آف لائن رہتے ہوئے بنا سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ دستیاب ہوتے ہی تمام تبدیلیاں synchronized ہوجائیں گی۔

مائیکروسافٹ آفس آن لائن

مائیکروسافٹ کے آن لائن آفس میں فی الحال آف لائن سپورٹ موجود نہیں ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے ہر حال میں انٹرنیٹ ضروری ہے۔

گوگل ڈاکس

docs.google.com

گوگل ڈاکس سروس کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ آفس ایپلی کیشنز کے اس آن لائن ورژن میں ڈاکیومنٹ، پریزینٹیشن، اسپریڈ شیٹ، فارم اور ڈرائنگ بنائی جاسکتی ہے۔ گوگل ڈاکس کو استعمال کرنے کے لیے صرف دو چیزیں درکار ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور جی میل آئی ڈی۔

جیسا کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں گوگل ڈاکس میں آف لائن سپورٹ موجود ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہی فائل پر ایک سے زائد لوگ مل کر کام کرسکتے ہیں۔ ایک نئی فائل بنا کر دوسروں کو اسے ایڈٹ یا صرف دیکھنے کے اختیارات دیے جاسکتے ہیں۔ گوگل ڈاکس کے ذریعے فارمز بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ سروے وغیرہ کرنے کے لیے ان فارمز کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

گوگل ڈاکس کے ذریعے بنائی جانے والی تمام فائلز صارف کے گوگل ڈرائیو اکاؤنٹ میں محفوظ کی جاتی ہیں۔

آفس آن لائن

office.com

''آفس آن لائن'' مائیکروسافٹ آفس کا مفت اور ویب بیسڈ ورژن ہے۔ آفس آن لائن نہ صرف گوگل ڈاکس کو کڑی ٹکر دینے کے لیے تیار ہے بلکہ آفس کے ڈیسک ٹاپ ورژن کا بھی کافی حد تک متبادل ہے۔

آفس آن لائن میں ورڈ، آؤٹ لُک، ون نوٹ، پاور پوائنٹ، کیلنڈر اور ایکسل موجود ہیں۔ اسے استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس ہاٹ میل یا لائیو کی آئی ڈی ہونا ضروری ہے۔

آیئے آفس آن لائن کا مائیکروسافٹ آفس ڈیسک ٹاپ ورژن اور گوگل ڈاکس سے موازنہ کرکے دیکھتے ہیں کہ یہ ان کے مقابلے

میں کتنے پانی میں ہے۔ اور کیا ہمیں گوگل ڈاکس اور ایم ایس آفس 2013 کی بجائے اس آن لائن ورژن کو استعمال کرنا چاہیے؟

آفس آن لائن بمقابلہ ڈیسک ٹاپ آفس

مائیکروسافٹ کی دیگر آفس پروڈکٹس کے برعکس آفس لائن بالکل مفت دستیاب ہے۔ ڈیسک ٹاپ ورژن کے مقابلے میں آفس آن لائن کو ترجیح دینے کی ایک بڑی وجہ یہی ہے کہ یہ مفت ہے۔ یعنی آپ بنا اسے خریدے، ڈاؤن لوڈ کیے اور انسٹال کیے تمام کمپیوٹرز پر استعمال کر سکتے ہیں۔

آفس آن لائن چونکہ ایک ویب اپلی کیشن ہے جو کہ ویب براؤزر میں کام کرتی ہے، اس لیے یہ تمام آپریٹنگ سسٹمز جیسے کہ ونڈوز، لینکس، کروم بک سے لے کر آئی پیڈز و اینڈرائیڈ ٹیبلٹس پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے کسی قسم کا کوئی پلگ اِن وغیرہ انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف انٹرنیٹ ایکسپلورر ہی نہیں دیگر تمام مشہور براؤزرز جیسے کہ فائرفوکس، کروم اور سفاری پر بھی اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آفس آن لائن آپ کے تمام ڈاکیومنٹس کو "مائیکروسافٹ ون ڈرائیو" پر محفوظ کرتا ہے۔ ون ڈرائیو مائیکروسافٹ کی آن لائن اسٹوریج سروس ہے جو کہ پہلے اسکائی ڈرائیو کے نام سے جانی جاتی تھی۔ گوگل ڈرائیو اور ڈراپ باکس طرز کی یہ مفت کلاؤڈ سروس ہے۔ ون ڈرائیو کو آن لائن اسٹوریج کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور اگر آپ اپنا ڈیٹا sync رکھنا چاہتے ہیں تو اس کی ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر سکتے ہیں۔

ون ڈرائیو ونڈوز 8.1 میں پہلے سے موجود ہے جبکہ ونڈوز کے دیگر ورژنز، اینڈرائیڈ اور آئی ایس او کے لیے اسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

onedrive.live.com/about/en-us/download

ون ڈرائیو ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن کی انسٹالیشن سے ون ڈرائیو پر بنائے جانے والے ڈاکیومنٹس آپ کے کمپیوٹر میں بھی محفوظ ہوتے رہیں گے جنھیں آفس کے ڈیسک ٹاپ ورژن میں کھولا جاسکتا ہے۔

آفس کا ویب بیسڈ ورژن آپ کو وہ فیچرز دے سکتا ہے جو ڈیسک ٹاپ ورژن میں ممکن نہیں۔ مثلاً آن لائن موجود ایک ڈاکیومنٹ کو ایک ساتھ کئی لوگ مدون (Edit) کر سکتے ہیں۔ ڈیسک ٹاپ ورژن پر کام کرتے ہوئے ایک ڈاکیومنٹ کا پیراگراف ایک وقت میں صرف ایک بندہ ایڈٹ کر سکتا ہے جبکہ آفس آن لائن میں بیک وقت کئی لوگ ایک ہی پیراگراف پر کام کر سکتے ہیں۔

آفس لائن کی خوبیاں اپنی جگہ لیکن درحقیقت یہ مائیکروسافٹ آفس کا ایک محدود ورژن ہے۔ آن لائن سیوٹ میں ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ اور ون نوٹ موجود ہیں۔ اگر آپ کو اس کے علاوہ کوئی پروگرام جیسے کہ مائیکروسافٹ ایکسس درکار ہے تو بدقسمتی سے یہ آن لائن نہیں ملے گا۔

اپلی کیشنز کو آن لائن دستیاب کرنے کے لیے ان کی کافی کانٹ چھانٹ کی گئی ہے اس لیے ان میں ڈیسک ٹاپ ورژن کے مقابلے میں کافی کم فیچرز موجود ہوتے ہیں۔ اگرچہ آن لائن ورژن کو دیکھتے ہوئے آپ کو لگے گا کہ ڈیسک ٹاپ ورژن استعمال کر رہے ہیں کیونکہ اس کی شکل وصورت بالکل ڈیسک ٹاپ ورژن جیسی ہے لیکن اس میں ڈیسک ٹاپ کے برابر فیچرز موجود نہیں ہیں۔ لیکن یہ کوئی بڑی خامی نہیں ہے کیونکہ اکثر لوگ آفس ڈیسک ٹاپ ورژن میں موجود تمام فیچرز استعمال کرنا تو دُور کی بات ان سے آگاہ بھی نہیں

آفس آن لائن اور گوگل ڈاکس میں بیک وقت کئی لوگ ایک ہی پیراگراف پر کام کر سکتے ہیں
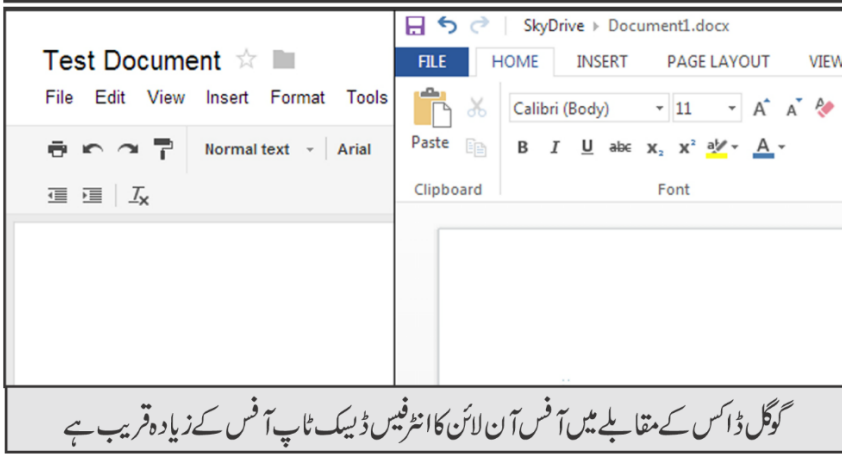
ہوتے۔ اگر آپ میل مرج (Mail merge) کرنا چاہتے ہیں یا میکروز بنانا چاہتے ہیں تو یہ آن لائن ممکن نہیں ہوگا، لیکن زیادہ اُمید یہی ہے کہ آپ کو ان کی ضرورت ہی نہیں ہوگی!

انٹرنیٹ نہ ہونے کی صورت میں آفس آن لائن کو استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی صورت میں کسی ڈاکیومنٹ پر کام کرنے کے لیے آفس کا ڈیسک ٹاپ ورژن درکار ہوگا۔

گوگل ڈاکس کے مقابلے میں آفس آن لائن کا انٹرفیس ڈیسک ٹاپ آفس کے زیادہ قریب ہے

خوبیاں

آفس آن لائن بالکل مفت ہے، کہیں بھی اور کسی بھی ڈیوائس سے رسائی کے قابل ہے، مشترکہ کام کرنے کے لیے بہترین ہے۔

خامیاں

اس میں چند مخصوص آفس اپلی کیشنز موجود ہیں، ایڈوانسڈ فیچرز موجود نہیں اور صرف انٹرنیٹ کنکشن ہونے کی صورت میں استعمال کے قابل ہے۔

آفس آن لائن بمقابلہ گوگل ڈاکس

گوگل ڈاکس، گوگل کا مفت ویب بیسڈ آفس سیوٹ ہے۔ آفس آن لائن، مائیکروسافٹ کی گوگل ڈاکس کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک سروس ہے۔

دونوں سروسز آن لائن اور ویب بیسڈ اپلی کیشنز پر مبنی ہیں جنھیں ویب براؤزر کے ذریعے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دونوں سادہ، کم لیکن ضروری تمام فیچرز سے لیس ہیں۔ صارف کی فائلز آن لائن محفوظ رکھتی ہیں وغیرہ۔ ان تمام باتوں کے حوالے سے دونوں سروسز بالکل ایک جیسی ہیں۔

اگر آپ گوگل ڈاکس کے آف لائن فیچر یا گوگل کی لاجواب سروسز کے قائل ہونے کی بنا پر گوگل ڈاکس کو ترجیح دینے کے بارے میں سوچ رہے ہیں تو ایک دفعہ آفس آن لائن کو ضرور دیکھ لیں۔ چونکہ ایم ایس آفس ہم زمانے سے استعمال کرتے آرہے ہیں اور یہ مائیکروسافٹ کی ملکیت ہے اس لیے مائیکروسافٹ نے اس کے آن لائن ورژن میں بھی اس کا انٹرفیس بالکل وہی رکھا ہے۔ اس طرح صارف کو بالکل احساس نہیں ہوتا کہ وہ آن لائن ورژن میں کام کر رہا ہے یا ڈیسک ٹاپ ورژن میں۔ اس کے علاوہ آفس آن لائن میں فائلیں براہ راست ڈیسک ٹاپ آفس کے فارمیٹ جیسے کہ docx، xlsx اور pptx میں محفوظ ہوتی ہیں جنھیں بغیر کسی مسئلے کے ایم ایس آفس میں کھولا جاسکتا ہے۔ چونکہ مائیکروسافٹ اپنی پروڈکٹ سے مکمل آگاہ ہے اس لیے آن لائن آفس سے بنائی فائلز میں کسی قسم کا کوئی compatibility مسئلہ نہیں آتا اور جب انھیں آف لائن کھولتے ہیں تو جیسے فائل آن لائن بنائی گئی ہو بالکل ویسی ہی ڈیسک ٹاپ ورژن میں کھلتی ہے۔ جبکہ گوگل اس معاملے میں مار کھا جاتا ہے۔ چونکہ مائیکروسافٹ آفس دنیا بھر میں استعمال کیا جاتا ہے اس لیے compatibility اور فارمیٹ کے معاملے میں گوگل مائیکروسافٹ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

اختتامیہ

تو کیا خیال ہے آپ ویب بیسڈ آفس استعمال کریں گے؟ اس مضمون کا مقصد آپ کو یہ بالکل باور کرانا نہیں ہے کہ آفس ڈیسک ٹاپ ورژن کی کوئی اہمیت نہیں اور آن لائن موجود آفس کافی ہیں۔ آفس ڈیسک ٹاپ ورژن انتہائی اہم ہے۔ اس میں موجود پروگرامز اپنے بہترین اور بے شمار فیچرز کی وجہ سے بے مثال ہیں۔ کوئی بھی آن لائن ورژن ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اس تحریر کا مقصد آپ کو آن لائن دستیاب بنیادی قسم کے آفس سیوٹ سے متعارف کرانا تھا۔ اب آپ کیا استعمال کرتے ہیں یہ فیصلہ آپ کی پسند اور ضرورت پر منحصر ہے۔

☆☆☆

مائے کلاؤڈ

آپ کا ذاتی کلاؤڈ

تحریر: بشریٰ ابڑو

کمپیوٹنگ کی دنیا میں کلاؤڈ اسٹوریج کا نام اب اجنبی نہیں رہا۔ بے شمار کمپنیاں یہ سروس مہیا کررہی ہیں جن کی بدولت صارف اپنا ڈیٹا آن لائن محفوظ رکھ سکتا ہے اور کسی بھی وقت، کہیں بھی اسے دیکھ سکتا ہے۔ چونکہ کلاؤڈ فراہم کرنے والی تمام کمپنیاں اس ضمن میں تقریباً یکساں سہولیات مہیا کررہی ہیں، لہٰذا صارف کے لئے کسی ایک کا انتخاب ذرا مشکل ہوجاتا ہے۔ عموماً یہ کمپنیاں سالانہ فیس کے عوض آپ کے ڈیٹا کو محفوظ رکھتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہی ہے کہ یہ اپنے پاس ڈیٹا کو ہیکرز سے بچانے کا ٹھوس انتظام رکھتی ہیں۔ تاہم صارف اپنا حساس ڈیٹا کلاؤڈز میں رکھنے سے گریزاں رہتا ہے جس کی وجہ یہی ہے کہ یقینی سکیوریٹی کوئی کمپنی مہیا نہیں کرسکتی۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے ویسٹرن ڈیجیٹل نیٹ ورک نے مائے کلاؤڈ (My Cloud) نظام متعارف کروایا ہے جو کہ ہارڈویئر اور سافٹ ویئر پر مشتمل ہے، یعنی آپ کا اپنا ذاتی کلاؤڈ!

مائے کلاؤڈ کا تعارف

مائے کلاؤڈ دراصل ایک ہارڈویئر ڈیوائس ہے جو کہ ڈیٹا محفوظ رکھتی ہے اور مخصوص ایپس کے ذریعے اسے مختلف ڈیوائسس یعنی کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، اسمارٹ فونز پر ایکسس کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح آپ اپنا تمام ڈیٹا مائے کلاؤڈ میں رکھ کر اس کو گھر سے باہر، دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتے ہوئے حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے آپ دیگر کلاؤڈ سروسز مثلاً گوگل ڈرائیو یا ڈراپ باکس استعمال کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ آپ کا ڈیٹا کسی دوسری کمپنی نہیں بلکہ اپنی ملکیت میں موجود ڈیوائس پر موجود ہوتا ہے۔ اس کے دو بڑے فائدے ہیں۔ اول سکیوریٹی اور دوم سالانہ فیس کی جھنجھٹ سے چھٹکارا۔ ان دونوں میں سے سکیوریٹی زیادہ اہم ہے کیونکہ آئے ڈیٹا ہیکنگ کی خبریں آتی رہتی ہیں۔

مائے کلاؤڈ کی خصوصیات

آپ کے تمام ڈیٹا کا مکمل کنٹرول آپ کے ہاتھ میں ہوگا اور آپ اپنی تمام ڈیوائسس کے ڈیٹا کو ایک جگہ اکھٹا محفوظ رکھ سکیں گے۔ اس کی بدولت باقی تمام ڈیوائسس کا بوجھ کم ہوجائے گا۔ اس میں موجود ڈوئل کور پروسیسر اور گیگا بٹ ایتھرنیٹ کی بدولت ڈیٹا کی منتقلی تیز ترین ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے آپ اپنا ڈیٹا کہیں بھی منتقل کرسکتے ہیں۔ حتیٰ کہ کسی اور کلاؤڈ اسٹوریج مثلاً ڈراپ باکس، اسکائی ڈرائیو وغیرہ پر بھی۔ یہ ونڈوز، میک اور اینڈرائیڈ کے ساتھ مکمل مطابقت رکھتا ہے اور آپ کسی بھی ڈیوائس پر اس کی ایپس کی بدولت اس کو استعمال کرسکتے ہیں۔ سکیورٹی فراہم کرنے کے لئے اس میں پاس ورڈ کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ سیف پوائنٹ سروس بھی مہیا کرتا ہے جس سے تمام ڈیٹا کا ایک عکس، نیٹ ورک پر موجود کسی دوسری ڈیوائس پر محفوظ کردیا جاتا ہے۔ اگر مائے کلاؤڈ کسی وجہ سے خراب ہوجائے تو ڈیٹا اس بیک اپ کاپی سے ریکور کرلیا جاتا ہے۔ مائے کلاؤڈ 2 سے 4 ٹیرابائٹس کی اسٹوریج فراہم کرتا ہے جس کی قیمت 150 سے 250 امریکی ڈالر تک ہے۔ اس میں یو ایس بی ایکسپینشن سلاٹ بھی موجود ہے جس کے ذریعے اس کی گنجائش کو مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ ••

آخر کار ایک طویل آزمائشی مرحلے سے گزارنے کے بعد گوگل کی جانب سے کچھ ہی ماہ پہلے اینڈرائیڈ کا نیا ورژن 4.4 کِٹ کیٹ ریلیز کر ہی دیا گیا۔ تاحال یہ نیا ورژن چند اسمارٹ فونز ماڈلز میں ہی دستیاب ہے۔

یہ نا سمجھیں کہ صرف ورژن نمبر بڑھا دیا گیا ہے اور یہ جیلی بین 4.3 کی طرح کوئی چھوٹی موٹی اپ ڈیٹ ہے۔ بلکہ کِٹ کیٹ ایک بالکل نیا آپریٹنگ سسٹم ہے جس میں انتہائی اہم اور بہترین تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اینڈرائیڈ کی شکل وصورت کو اس ورژن میں یکسر بدل دیا گیا ہے۔ اس ورژن میں اپنا نیا لانچر متعارف کرایا گیا ہے، ڈائلر بہت اچھا کر دیا گیا ہے، میسجنگ سروس کو مزید مستحکم کر دیا گیا ہے، ای میل ایپ کو شاندار بنا دیا گیا ہے اور خاص کر اپلی کیشنز ڈیویلپرز کے لیے زبردست اور سازگار ماحول بنا دیا گیا ہے۔ آئیے جائزہ لیتے ہیں اس کے دس نئے فیچرز کا۔

بہتر میموری مطابقت

کِٹ کیٹ کو خصوصی طور پر کم میموری والی جیسے کہ 512MB میموری رکھنے والی ڈیوائسز پر بھی بہتر طور پر چلنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ میموری کے استعمال کے حوالے سے اس ورژن میں کافی بہتری لائی گئی ہے جس کا براہِ راست فائدہ ڈیویلپرز اور ڈیوائسز بنانے والی کمپنیز کو ہوگا۔ میموری کے حوالے سے یہ بہتری ڈیوائس پر ملٹی ٹاسکنگ کے عمل کو مستحکم کردے گی۔

اس کا سب سے زیادہ فائدہ ایسے لوگوں کو ہوگا جو پرانے اینڈرائیڈ ورژن 2.3 جنجر بریڈ کو استعمال کر رہے ہوں گے اور اپنے فون میں موجود کم ہارڈ ویئر کی وجہ سے اپ گریڈ نہ ہو پا رہے ہوں۔ ان لوگوں کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ وہ براہ راست کِٹ کیٹ پر اپ گریڈ ہوسکیں گے۔

اس کے علاوہ ڈیویلپر آپشنز میں ایک نیا فیچر "Process Stats" کے نام سے متعارف کرایا گیا ہے جس کی مدد سے جانا جاسکے گا کہ کون سی اپلی کیشن کتنی میموری استعمال کر رہی ہے۔

اسمارٹ کالر آئی ڈی

اینڈرائیڈ 4.4 میں موجود نئے ڈائلر کی مدد سے کاروباری نمبر تلاش کر کے ان پر کال کی جاسکتی ہے۔ فرض کریں آپ کو پیزا آرڈر کرنا ہے لیکن آپ کے پاس اپنے قریبی پیزا ریسٹورینٹ کا نمبر نہیں ہے تو ڈائلر میں Pizza لکھ کر سرچ کریں۔ ڈائلر گوگل میپ کے ذریعے آپ کے قریبی پیزا ریسٹورینٹ کا نمبر لا دے گا۔

اسی طرح انجان نمبر سے آنے والی کال پر بھی اینڈرائیڈ گوگل سرورز سے رابطہ کر کے کالر کی معلومات پیش کرے گا کیونکہ اب ڈائلر "گوگل سرچ" کی پیشکش ہے۔ یہ فیچر کِٹ کیٹ میں پہلے سے فعال ہوگا۔ اگر آپ اسے غیر فعال کرنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

پرنٹنگ

اینڈرائیڈ میں اب پرنٹنگ فریم ورک بھی شامل کر دیا گیا ہے جو کہ گوگل کلاؤڈ پرنٹ اور اپچ پی ای پرنٹ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ ڈیویلپرز API کو استعمال کرتے ہوئے دیگر مزید پرنٹرز کی سپورٹ بھی شامل کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اب آپ پرنٹرز کو استعمال کرنے کے لیے پلے اسٹور سے ان کی اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے جو کہ اینڈرائیڈ کے پرنٹنگ سسٹم کے ساتھ کام کرنا شروع کر دے گی۔

اب کئی اپلی کیشنز میں آپ کو پرنٹنگ کا فیچر بھی نظر آنا شروع ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر آپ اینڈرائیڈ میں موجود کروم کے مینو بٹن پر Tap کریں گے تو اس میں پرنٹ کا آپشن بھی موجود ہوگا۔

فُل اسکرین موڈ

کِٹ کیٹ میں ایک "immersive mode" متعارف کرایا گیا

ہے جس کی مدد سے اب ایپلی کیشنز اسکرین کے ٹاپ پر موجود اسٹیٹس بار اور نیچے موجود آئی کنز کو غائب کر سکیں گی۔ اس طرح کوئی ایپلی کیشن یا گیم استعمال کرتے ہوئے آپ اسے پوری اسکرین پر دیکھ سکیں گے۔ کوئی ای بُک پڑھتے ہوئے اس آپشن کی مدد سے کافی آسانی ہوگی۔

نیلا رنگ ختم، سرمئی شروع

اینڈرائیڈ کے اس نئے ورژن کو استعمال کرتے ہوئے آپ جو سب سے پہلی تبدیلی نوٹ کریں گے وہ رنگوں کی ہے۔ کِٹ کیٹ کے انٹرفیس میں نیلے رنگ کی بجائے سرمئی (Gray) رنگ کا استعمال کیا گیا ہے۔ اینڈرائیڈ کے اسٹیٹس بار پر موجود بیٹری، وائی فائی اور دیگر آئی کنز اب گرے کلر میں نظر آئیں گے۔ کوئیک سیٹنگز میں موجود آپشنز کا رنگ بھی بدل کر سرمئی کر دیا گیا ہے۔ اینڈرائیڈ میں یہ رنگوں کی تبدیلی آپ کو بہت پسند آئے گی۔

ای میل ایپلی کیشن میں بہتری

آخر کار اینڈرائیڈ میں موجود ای میل ایپلی کیشن کے ساتھ کافی عرصے سے جاری سوتیلوں والا سلوک ختم کر ہی دیا گیا ہے۔ اس بار اس ایپلی کیشن میں کافی بہتری لائی گئی ہے۔ اس کے انٹرفیس کو تقریباً جی میل جیسا کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے استعمال کو بھی جی میل کی طرح کر دیا گیا ہے تاکہ صارف کو اسے استعمال کرتے ہوئے اجنبیت نہ ہو۔

لاک اسکرین آرٹ

اینڈرائیڈ 4.4 کی لاک اسکرین میں بھی اس دفعہ بہتری لائی گئی ہے۔ جب آپ میوزک سن رہے ہوں یا کوئی وڈیو اسٹریم کر رہے ہوں تو لاک اسکرین ایک فل اسکرین البم یا مووی آرٹ میں بدل جائے گی۔ لاک اسکرین پر ایک میڈیا پلیئر کی طرح کافی سارے کنٹرولز بھی فراہم کیے گئے ہیں تاکہ آپ لاک اسکرین سے ہی میوزک چلا یا بند کر سکیں۔

کلاؤڈ اسٹوریج کے ساتھ مطابقت

کِٹ کیٹ میں کلاؤڈ اسٹوریج کی سپورٹ بھی شامل کر دی گئی ہے جیسے کہ گوگل ڈرائیو اب پہلے سے آپریٹنگ سسٹم میں موجود ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ اب آپ براہ راست فائلز کلاؤڈ اسٹوریج پر محفوظ کر سکیں گے اور کلاؤڈ اسٹوریج پر موجود اپنی فائلز کو ڈیوائس پر استعمال بھی کر سکیں گے۔

گوگل ڈرائیو کے علاوہ دیگر معروف کلاؤڈ اسٹوریج سروسز جیسے کہ مائیکروسافٹ ون ڈرائیو اور ڈراپ باکس بھی جلد اس لسٹ میں موجود ہوں گی۔

ہینگ آؤٹس اور ایس ایم ایس کا انضمام

گوگل ہینگ آؤٹس ایپلی کیشن جو کہ گوگل ٹاک کی جگہ پہلے ہی لے چکی ہے میں ایس ایم ایس کی سپورٹ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ یعنی ایس ایم ایس اور چیٹ کرنے کے لیے اب صرف گوگل ہینگ آؤٹس کو ہی استعمال کرنا ہو گا۔ ویسے ہی اینڈرائیڈ 4.4 کا کوئی خاص یا نیا فیچر نہیں ہے کیونکہ یہ چیز اینڈرائیڈ کے اس سے پہلے ورژن میں بھی شامل کی جا چکی تھی۔

البتہ ہینگ آؤٹس ایپلی کیشن کو اینڈرائیڈ کِٹ کیٹ کے لیے اپ گریڈ کیا گیا ہے اور اس میں تمام ڈیوائسز کے لیے ہائی ڈیفی نیشن وڈیو کالز کی سپورٹ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ وڈیو اور وائس کالنگ کوالٹی کو بھی بہتر کیا گیا ہے۔

غرض یہ کہ گوگل ہینگ آؤٹس کو آپ کے لیے آل اِن ون سلوشن بنانے کے لیے اس میں اینی میٹڈ جفس (GIFs) اور گوگل میپس کے ذریعے لوکیشن شیئرنگ کی سپورٹ بھی شامل کی گئی ہے۔

اسکرین ریکارڈنگ

اینڈرائیڈ 4.4 میں اسکرین ریکارڈ کی سپورٹ شامل کر دی گئی ہے۔ جس کی مدد سے اسکرین ریکارڈ کر کے وڈیو کو mp4 فارمیٹ میں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اپنے اینڈرائیڈ میں کوئی مسئلہ کسی کو بتانے کے لیے یا کسی ایپلی کیشن کے حوالے سے کسی کو کچھ بتانے کے لیے اسکرین ریکارڈنگ ایک زبردست فیچر ہے۔ حتیٰ کے اس کی مدد سے بہترین وڈیو ٹیوٹوریئل بنایا جا سکتا ہے یا کسی Bug کی وڈیو بنا کر اسے ڈیویلپرز کو بھیجا جا سکتا ہے۔ لیکن اسکرین ریکارڈنگ فیچرس کی کنفگریشن تھوڑی سی پیچیدہ ہے جس میں روٹ ڈیوائس اور بنا روٹ ڈیوائس کے لیے مختلف طریقہ کار استعمال کیے جاتے ہیں۔ چونکہ کِٹ کیٹ اسکرین ریکارڈنگ کو سپورٹ کرتا ہے اس لیے اس کی مفت ایپلی کیشنز بھی دستیاب ہو چکی ہیں جن کے ذریعے باآسانی اسکرین ریکارڈنگ کا کام کیا جا سکتا ہے۔ پلے اسٹور سے آپ اپنی پسند کی ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) پروجیکٹ لون (Loon) کس کمپنی پروجیکٹ کا ہے؟

☆فیس بک ☆مائیکروسافٹ ☆گوگل

2) پری فیچ (Prefetch) کا فولڈر ونڈوز میں کہاں موجود ہوتا ہے؟

☆System32 ☆Users ☆Windows

3) RTF کن الفاظ کا مخفف ہے؟

☆ Rich Tool Format ☆ Rich Text Format
☆Right Text Format

☆......ان سوالات کے جوابات 15 مئی تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جاسکتا ہے۔موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ فروری کے سوالات کے درست جوابات

1) ستیا ناڈیلا 2) سام سنگ 3) اے ایم ڈی

پہلا انعام

محمد خورشید، پشاور

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆زیب النساء، راولپنڈی ☆ جاوید شیخ، حیدرآباد☆ جونی، لاہور ☆ شفقت زمان، کراچی ☆ عبداللہ، پشاور☆ یاسر، کراچی ☆ شاہین، سرگودھا ☆ غلام مصطفی بریلوی، لاہور☆ شبیر احمد، راجن پور☆ معین خان، مظفر گڑھ

انعامی کوپن برائے ماہ اپریل 2014ء

جوابات: 1)............................ 2)............................ 3)............................

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا "ماہنامہ کمپیوٹنگ" پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

ونڈوز تیز "نہ" کرنے والی ٹپس

مائیکروسافٹ ونڈوز استعمال میں آسان ہے اور یہی اس کی مقبولیت کا راز بھی ہے۔لیکن یوزر انٹرفیس اور استعمال کی آسانی کے پیچھے کس قدر پیچیدگیاں چھپی ہیں، انہیں چھپائے رکھنے میں ہی اس کی کامیابی ہے۔لیکن اس کی وجہ سے ونڈوز کے بارے میں کئی افسانوی باتیں بھی مشہور ہوگئی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایسی لایعنی باتوں اور "ٹپس" پر یقین کرنے والے دنیا بھر میں موجود ہیں اور ان کے ذریعے آج بھی لاکھوں کروڑوں معصوم لوگوں کو بیوقوف بنایا جاتا ہے۔ہم اس مضمون میں چند ایسی ہی افسانوی ٹپس کا ذکر کریں گے جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

کیشے صاف کرنے سے کمپیوٹر کی رفتار بڑھتی ہے

یہ وہ ٹپ ہے جو آپ نے شاید سب سے زیادہ بار سنی ہوگی۔لیکن یہ اتنی حقیقی نہیں جتنا اسے بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔آپ سی کلینر، ونڈوز کی ڈسک کلین اپ یوٹیلیٹی یا اس سے ملتے جلتے کسی پروگرام کے ذریعے عارضی فائلوں (temporary files) کو حذف کرسکتے ہیں، کچھ کیسز، خاص طور پر پرانے ہارڈ ویئر والے کمپیوٹر میں ایسا کرنے کی صورت میں کمپیوٹر کی مجموعی کارکردگی پر اچھا اثر پڑتا ہے۔لیکن کیشے صاف کرنے سے کمپیوٹر کی رفتار کم ہوتی ہے نہ کہ زیادہ۔خاص طور پر اگر آپ ویب براؤزر کی کیشے بار بار صاف کردیتے ہیں تو اس کی وجہ سے آپ کو انٹرنیٹ کی رفتار سست محسوس ہوگی کیونکہ ویب براؤزر ہر اس فائل کو دوبارہ ڈاؤن لوڈ کرے گا جو آپ نے کیشے سے ڈیلیٹ کردی ہے۔اسی طرح ونڈوز بھی کچھ پروگرامز کی کیشے بنا کر رکھتی ہے جس ڈیلیٹ کرنے پر وہ سست رفتاری سے چلتے ہیں۔

ReadyBoost سے کمپیوٹر کی رفتار بڑھتی ہے

ریڈی بوسٹ، یعنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے کمپیوٹر کی رفتار تیز کیجیے، کا فیچر ونڈوز وستا میں متعارف کروایا گیا تھا اور یہ ونڈوز 8 تک میں موجود ہے۔ اس فیچر کے بارے میں مائیکروسافٹ نے ونڈوز وستا کی لانچنگ پر خوب چرچا کی تھی۔لیکن یہ فیچر اتنا بھی بہترین نہیں جتنا اسے بتایا جاتا ہے۔ریڈی بوسٹ، ونڈوز میں شامل ایک اور فیچر "سپر فیچ Super Fetch" کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔سپر فیچ بھی ونڈوز وستا میں پہلی بار شامل کیا گیا تھا۔ یہ ان پروگرامز پر نظر رکھتا ہے جو آپ اکثر استعمال کرتے ہیں اور ان پروگرامز کو چلنے کے لئے درکار ضروری فائلوں کو پہلے ہی RAM میں لوڈ کرکے رکھتا ہے۔اس طرح وہ پروگرامز بہت تیزی سے لانچ ہوتے ہیں کیونکہ پروگرام کو درکار فائلیں ہارڈ ڈسک کے بجائے ریم سے ہی مل جاتی ہیں جو کہ ہارڈ ڈسک کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ تیز رفتار ہوتی ہے۔سپر فیچ صرف کمپیوٹر کی ریم ہی نہیں بلکہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ساتھ بھی کام کرسکتا ہے۔اس لئے جب بھی آپ کوئی نئی فلیش ڈرائیو ونڈوز وستا یا اس کے بعد

13 پرانے شمارے، انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہیں!

ماہنامہ کمپیوٹنگ کی ٹیم نے قارئین کے پرزور اصرار اور فرمائش پر پرانے شماروں کی اسکیم کے دوبارہ اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔فی الحال ہمارے پاس شماروں کا محدود اسٹاک دستیاب ہے۔ان دستیاب شماروں میں اگست 2012ء سے دسمبر 2013ء تک کے تمام شمارے شامل ہیں۔آپ 12 دستیاب شماروں (جن میں دسمبر 2013ء تک کوئی بھی 12 منفرد شمارے شامل ہوسکتے ہیں)، صرف 400 روپے کی رعایتی قیمت پر حاصل کرسکتے ہیں۔آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بینک ٹرانسفر ہمیں ارسال کرسکتے ہیں۔منی آرڈر بنام "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، 57 پریس چیمبرز آئی آئی چندریگر روڈ ارسال کئے جاسکتے ہیں۔اس سلسلے میں مزید رہنمائی کے لئے 0342-2507857 پر دفتری اوقات میں کال کیجیے۔

میں ریلیز ہونے ورژن پر لگاتے ہیں تو ونڈوز آپ سے دریافت کرتی ہے کہ آیا آپ اس فلیش ڈرائیو کو ریڈی بوسٹ کے ذریعے کمپیوٹر کی رفتار بڑھانے کے لئے استعمال کرنا چاہیں گے؟ ریڈی بوسٹ کے ذریعے کمپیوٹر کی رفتار بڑھانے کا یہ دعویٰ مکمل طور پر درست نہیں۔ ایسے کمپیوٹرز جن میں ریم کی گنجائش کم ہو (جیسے 512 میگا بائٹس) اور ان میں ونڈوز وستا یا اس کے بعد کا کوئی آپریٹنگ سسٹم انسٹال ہو تو ریڈی بوسٹ اس کی رفتار بھی کافی اضافہ کرسکتا ہے۔ لیکن اگر ریم ایک گیگا بائٹس سے زیادہ ہے تو ریڈی بوسٹ کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ریم، ہارڈ ڈسک اور یو ایس بی فلیش ڈرائیو دونوں سے زیادہ تیز رفتار ہے۔ لہٰذا اگر کمپیوٹر میں ریم کم ہے تو اس کی کمی کو ریڈی بوسٹ بھی دور نہیں کرسکتا۔

پری فیچ ڈیلیٹ کرنے سے ونڈوز بوٹ ہونے میں کم وقت لیتی ہے

ونڈوز ان تمام پروگرامز پر نظر رکھتی ہے جنہیں آپ زیادہ استعمال کرتے ہیں اور ان پروگرامز کی پری فیچ (pf. فائلز) Prefetch فولڈر میں محفوظ کرتی ہے۔ یہ فولڈر کسی کیشے کی طرح کام کرتا ہے۔ جب آپ کسی پروگرام کو رن کرتے ہیں ونڈوز سب سے پہلے پری فیچ کے فولڈر میں اس تلاش کرتی ہے، اگر فائل وہاں موجود ہو تو اس فائل کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام کو لوڈ کیا جاتا ہے۔ اس سے پروگرام جلدی لانچ ہوجاتا ہے۔ تاہم کچھ لوگوں کو خیال ہے کہ پری فیچ کے فولڈر میں موجود فائلیں ونڈوز بوٹ ہوتے ہوئے، ریم میں لوڈ ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے ونڈوز سست رفتاری سے بوٹ ہوتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ جب کسی پروگرام کو اَن انسٹال کردیا جاتا ہے، اس کے بعد بھی اس کی پری فیچ فائل کمپیوٹر میں موجود رہتی ہے۔ ان دعوؤں کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ پری فیچ فائلیں ونڈوز بوٹ ہوتے دوران ریم میں لوڈ نہیں کی جاتیں۔ ونڈوز انہیں صرف اسی وقت استعمال کرتی ہے جب اس فائل سے متعلقہ پروگرام کو رن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ونڈوز صرف 128 تازہ ترین استعمال کئے گئے پروگرامز کی پری فیچ فائلیں ہی محفوظ کرتی ہے۔

اگر آپ بھی پری فیچ فائلوں کو باقاعدگی سے ڈیلیٹ کرتے رہتے ہیں تو یاد رکھیں کہ اس سے آپ کے پروگرامز لوڈ ہونے میں زیادہ وقت لیں گے اور بھی ہر بار اس پروگرام کی پری فیچ فائل بنانے میں وقت ضائع کرے گی۔ لہٰذا پری فیچ فولڈر میں موجود فائلوں کو جوں کا توں رہنے دینے میں ہی عافیت ہے۔

ملٹی کور کمپیوٹرز میں سی پی یو کورز کی تعداد متعین کرنے سے کمپیوٹر جلدی بوٹ ہوتا ہے

کچھ دوستوں کا کہنا اور ماننا ہے کہ ملٹی کور پروسیسر رکھنے والے کمپیوٹرز میں ونڈوز بوٹ ہوتے وقت تمام سی پی یو کورز استعمال نہیں کرتی۔ لہٰذا اگر MSConfig میں موجود Boot Advance کے آپشن کے ذریعے سی پی یو کورز کی تعداد متعین کردی جائے تو ونڈوز جلدی بوٹ ہوجاتی ہے۔

یہ قطعی طور پر غلط بات ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب ونڈوز بوٹ ہوتی ہے تو یہ کمپیوٹر میں نصب پروسیسر کی زیادہ سے زیادہ دستیاب قوت اور کورز کو استعمال کرتی ہے۔ ہاں، یہ بات البتہ درست ہے کہ تکنیکی اعتبار سے کمپیوٹر بوٹ ہوتے وقت صرف ایک سی پی یو کور ہی استعمال کرتا ہے لیکن اس کے اگلے ہی لمحے تمام سی پی یو کورز استعمال ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

بوٹ ایڈوانس میں سی پی یو کورز متعین کرنے کا آپشن دراصل ڈی بگنگ کے لئے ہے۔ مثلاً آپ اس کے ذریعے کسی ملٹی کور پروسیسر کو ونڈوز بوٹ کرتے وقت صرف ایک کور استعمال کرنے پر مجبور کرسکتے ہیں۔ لہٰذا اس آپشن کو استعمال کرتے ہوئے سی پی یو کورز کی تعداد متعین کرنے سے عملی طور پر کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا۔

ڈی فریگمنٹیشن سے ونڈوز تیز چلتی ہے

ونڈوز 98 کے زمانے میں یہ ٹپ سچ تھی، لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ ونڈوز کے جدید ورژنز میں ڈی فریگمنٹیشن کا عمل خودکار ہوتا ہے اور صارف کو خود ڈی فریگمنٹیشن ٹول چلانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پرانے ورژنز میں ڈی فریگمنٹیشن اسی وقت کی جاسکتی تھی جب کمپیوٹر استعمال نہ کیا جارہا ہو۔ لیکن جدید آپریٹنگ سسٹم اس وقت بھی ڈی فریگمنٹیشن کررہے ہوتے ہیں جب آپ کمپیوٹر پر کام کررہے ہوتے ہیں۔

البتہ اگر ہارڈ ڈسک واقعی فریگمنٹڈ ہوگئی ہو تو ونڈوز 8 میں بھی ڈی فریگمنٹیشن ٹول چلانے میں کوئی قباحت نہیں۔ جدید کمپیوٹرز جن میں سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈسک (SSD) نصب ہوتی ہیں، کو ڈی فریگمنٹیشن کی قطعی طور پر ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

☆☆

کورل کارپوریشن میں کورل کا لفظ COwpland REsearch Laboratory سے اخذ کیا گیا ہے۔ کورل کارپوریشن کینیڈا سے تعلق رکھنے والی سوفٹ وئیر کمپنی ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر اونٹاریو، اوٹاوہ میں ہے۔ اس کا سب سے مشہور اور سب زیادہ فروخت ہونے والے سافٹ وئیر "کورل ڈرا" ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ کورل کمپنی کی وجہ شہرت ہی کورل ڈرا ہے تو ہرگز غلط نہ ہوگا۔ پاکستان میں بھی اس کے استعمال کرنے والوں کی تعداد اچھی خاصی ہے کیونکہ اردو ڈیسک ٹاپ پبلشنگ میں ان پیج اور کورل ڈرا کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ کورل کے اس کے علاوہ پینٹ شاپ پرو، یولیڈ اور ورڈ پرفیکٹ بھی اسی کمپنی کے سافٹ وئیرز ہیں تاہم یہ اتنے مقبول نہیں۔

نام	کورل کارپوریشن
قسم کمپنی	پرائیویٹ
صنعت	سافٹ وئیر اور پروگرامنگ
قیام کا سال	1985ء
ہیڈکوارٹر	اٹاوہ، اونٹاریو
مرکزی شخصیات	مائیکل کاؤپلینڈ (بانی، 1985 سے 2000، ٹام برکیونسٹ (سی ای او)، پیٹرک نکلس (ون زپ کمپیوٹنگ کے صدر)، میٹ ڈی ماریا (ای وی پی، اور جی ایم ڈیجیٹل میڈیا)، نک ڈیوس (ای وی پی اور جی ایم گرافکس اینڈ پراڈکٹیوٹی)، آمنڈا ایڈبورگ (Amanda Bedborough,) (ای وی پی اور جی ایم گلوبل سیلز)
مصنوعات	ورڈ پرفیکٹ، کورل ڈرا، ون زپ، پینٹ شاپ پرو، ون ڈی وی ڈی، پینٹر اور بہت سی دیگر
آمدن	250.5 ملین ڈالر (2007ء)
ملازمین	1110 (2008ء)
ویب سائٹ	corel.com

تاریخ

کورل کی بنیاد 1985ء میں مائیکل کاؤپلینڈ نے ایک ریسرچ لیبارٹری کے طور پر رکھی۔ 1990ء کی دہائی میں ہونے والی ٹیکنالوجی کی ترقی میں کورل نے اپنے سافٹ وئیر، کورل ڈرا کی مدد سے بہت کامیابی حاصل کی اور کینیڈا کی سب سے بڑی سافٹ وئیر کمپنی بن گئی۔ 1996ء میں کورل نے ایک دوسری کمپنی نوول ورڈ پرفیکٹ (Novell WordPerfect) کو خرید کر مائیکروسافٹ کے ورڈ پروسیسر، مائیکروسافٹ ورڈ کے ساتھ مقابلہ بازی شروع کر دی۔ مائیکروسافٹ ورڈ اور کورل نوول ورڈ پرفیکٹ میں ایسے ہی مقابلہ شروع ہو گیا جیسے پیپسی اور کوکا کولا میں، حالانکہ مائیکروسافٹ ورڈ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ورڈ پروسیسر تھا۔

اگست 2000ء میں کاؤپلینڈ کو دھوکہ دہی کے الزامات کی وجہ سے اپنا عہدہ چھوڑنا پڑا۔ نئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا تقرر عمل میں آیا اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ کمپنی کی پراڈکٹ لائن کو الگ الگ برانڈز میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ان برانڈز کو ڈیپ وائٹ (DeepWhite)، پروکریٹ (ProCreate) اور کورل (Corel) کے نام دیئے گئے۔

بعد میں یہ پروگرامز ختم ہوتے گئے اور صرف کورل باقی بچا۔ 2001ء کے آخر میں کورل نے گرافکس کی کمپنی مائیکروگرافکس (Micrografx) کو خرید لیا۔ اگست 2003ء میں کورل کو ایک پرائیویٹ کمپنی ویکٹر کیپٹل (Vector Capital) نے خرید لیا اور کورل کی 1.05 ڈالر فی حصص قیمت ادا کی گئی۔ اس کے بعد کورل نے رضاکارانہ طور پر خود کو

NASDAQ اور ٹورنٹو اسٹاک ایکسچینج سے ڈی لسٹ کرلیا۔ امریکہ کے کچھ حصہ داروں کا کہنا تھا کہ اس ساری خریداری میں کورل کی انتظامیہ نے غیر قانونی طور پر قیمت میں ہیر پھیر کیا ہے۔ امریکی عدالت میں کورل کی فروخت کو روکنے کے لیے مقدمہ کیا گیا مگر وہ بھی کارگر ثابت نہ ہوا۔

مارچ 2005ء میں کورل نے اعلان کیا کہ امریکی محکمہ انصاف نے کورل کے ورڈ پروسیسر ''ورڈ پرفیکٹ'' کے 50 ہزار لائسنس خریدے ہیں۔ اس وقت ورڈ پرفیکٹ کے پوری دنیا میں دو کروڑ صارفین تھے۔ اس کے بعد ڈیل (Dell) کے ساتھ ایک معاہدے کی وجہ سے سالانہ چالیس لاکھ صارفین کا اضافہ ہوتا رہا۔ کورل اپنے ورڈ پرفیکٹ کو مائیکروسافٹ ورڈ کے مقابل آسان متبادل کے طور پر پیش کر کے اپنی فروخت بڑھاتا رہا، جبکہ لوٹس (Lotus) کے اسمارٹ سوٹ (SmartSuite) کے مقابل اس کی فروخت 70 گنا زیادہ تھی۔ 26 اپریل 2006ء کو کورل دوبارہ پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹر ہو گیا۔ اسی دن اُس نے معروف سافٹ ویئر ون زپ (WinZip) کو بھی خرید لیا۔

12 دسمبر 2006ء کو کورل نے ویڈیو ایڈیٹنگ اور پروسیسنگ کے حوالے سے مشہور کمپنیوں انٹر ویڈیو (InterVideo) اور یولیڈ (Ulead) کو خرید لیا۔ انٹر ویڈیو کے لیے 196 ملین ڈالر ادا کیے گئے۔

مئی 2008ء میں کمپنی کے سی ای او ڈیوڈ ڈوبسن (David Dobson) نے اعلان کیا کہ وہ کورل کو چھوڑ کر دوسری کمپنی Pitney Bowes میں جا رہے ہیں۔ ان کی جگہ سیمنٹک (Symantec) کے ایگزیکٹو کرس ہیگر مین (Kris Hagerman) نے لی۔ نومبر 2009ء میں ویکٹر کیپٹل (Vector Capital) کے تمام حصص سٹاک ایکسچینج سے دوبارہ خرید لیے اور کمپنی ایک دفعہ پھر پرائیویٹ بن گئی۔

جنوری 2012ء میں کورل نے روکسیو (Roxio) کو روی کارپوریشن (Rovi Corporation) سے خرید لیا۔ خریداری کی رقم ظاہر نہیں کی گئی۔ 2 جولائی 2012ء کو کورل نے پیناکل سسٹمز (Pinnacle Systems) کو خریدنے کا اعلان کیا۔ پیناکل سسٹمز کے مصنوعات میں ویڈیو ایڈیٹنگ کی پراڈکٹ Pinnacle Studio وغیرہ شامل ہیں۔

مصنوعات

☆......کورل ڈیزائنر

کورل ڈیزائنر ایک ویکٹر بیسڈ گرافکس پروگرام ہے جس عموماً انجینئرنگ سے متعلقہ ڈرائنگز بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے مائیکروگرافکس نے بنایا تھا۔ 2001ء میں جب کورل نے مائیکروگرافکس کو خریدا تو یہ سافٹ ویئر بھی کورل کی ملکیت میں آ گیا۔ مائیکروسافٹ نے اس کا آخری ورژن جو ریلیز کیا وہ ورژن 9.0 تھا۔ کورل نے اسے کورل ڈیزائنر کے نام سے مارکیٹ میں پیش کیا۔ اس کا موجودہ ورژن x6 ہے۔ صارفین کی اکثریت اب بھی ورژن 9.0 کے استعمال کو ترجیح دیتی ہے۔ کیونکہ موجودہ ورژن کورل ڈرا کی ہی تبدیل شدہ شکل ہے نہ کہ اصل سافٹ ویئر کی۔ یہ سافٹ ویئر انجینئرنگ سے متعلق ڈرائنگ بنانے کے لیے بہترین ہے، اس کے ساتھ ساتھ دوسرے بہت سے فیچر پیش کرتا ہے۔

☆......کورل ڈیجیٹل اسٹوڈیو

کورل ڈیجیٹل اسٹوڈیو 4 پروگراموں کا مجموعہ ہے۔

1...... پینٹ شاپ فوٹو ایکسپریس، یہ پینٹ شاپ پرو کا ہی کم درجے کا ہلکا ورژن ہے۔

2......وڈیو سٹوڈیو ایکسپریس، یہ ویڈیو ایڈیٹنگ کا سافٹ وئیر ہے۔

3......ڈی وی ڈی فیکٹری، یہ ڈی وی ڈی بنانے اور فارمیٹ تبدیل کرنے کے کام آتا ہے۔

4......ون ڈی وی ڈی (WinDVD)، یہ ڈی وی ڈی چلانے کے کام آتا ہے۔

☆......کورل ڈرا

کورل ڈرا، کورل کارپوریشن کا سب سے کامیاب سافٹ وئیر ہے۔ اس کا

CorEL TM

پہلا ورژن جنوری 1989ء میں ریلیز ہوا تھا۔ یہ ایک ویکٹر گرافکس ایڈیٹر ہے اور اس کا موجودہ ورژن X7 ہے جو کہ ورژن 17 کے برابر ہے۔ اس ورژن کو 27 مارچ 2014ء میں جاری کیا گیا۔ گرافکس ڈیزائننگ کے حوالے سے یہ ایڈوبی فوٹو السٹریٹر کا ہم پلہ سافٹ ویئر ہے اور اردو ڈیسک ٹاپ پبلشنگ میں اس سافٹ ویئر نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

☆......کورل گرافکس سوٹ

وقت کے ساتھ ساتھ کورل نئی نئی مصنوعات یا سافٹ ویئر بناتا رہا اور دوسری کمپنی کے بنائے ہوئے سافٹ ویئر کو بھی خریدتا رہا۔ یہ تمام مصنوعات کورل ڈرا کے ساتھ ساتھ صارفین کو (رعایتی قیمت میں) ایک مجموعہ کی شکل میں بھی پیش کی جاتی ہیں۔ کورل ڈرا گرافکس سوٹ کا موجودہ ورژن ایکس 7 ہے۔ اس گرافکس سوٹ میں کورل ڈرا، کورل فوٹو پینٹ، کورل فوٹو ٹریس، کورل کنکٹ، کورل ویب کریئٹر، کورل کیپچر شامل ہیں۔

کورل کے دیگر قدرے غیر معروف سافٹ ویئر کا تعارف یہ ہے:

☆......کورل ہوم آفس، ایک ورڈ پراسیسر ہے۔

☆......کورل ناک آؤٹ، پروفیشنل امیج ماسکنگ کے لیے پلگ ان

☆......کورل پینٹ اٹ ٹچ، ڈرائنگ اور پینٹنگ کا سافٹ ویئر جسے خاص طور پر ونڈوز 8 ٹچ اسکرین کمپیوٹر کے لیے بنایا گیا ہے۔

☆......کورل پینٹر، یہ پہلے فریکٹل پینٹر کے نام سے جانا جاتا تھا۔ پینٹ کے لیے اس میں بہت سے فیچرز ہیں۔ اس کا موجودہ ورژن X3 ہے جسے جولائی 2013 میں جاری کیا گیا۔

☆......کورل فوٹو البم، جاسک سافٹ ویئر (Jasc Software) سے خریدے ہوئے اس سافٹ ویئر کی مدد سے ڈیجیٹل تصاویر کے نہایت اعلیٰ البم بنائے جاسکتے ہیں۔

☆......کورل فوٹو پینٹ، بٹ میپ گرافکس ایڈیٹنگ پروگرام ہے، اسے ایڈوبی کے فوٹو شاپ کا متبادل کہا جاسکتا ہے۔ کورل ڈرا گرافکس سوٹ میں بھی شامل ہے۔

☆......کورل میڈیا ون، 2007ء سے پہلے اسے کورل سنیپ فائر (Corel SnapFire) کہا جاتا تھا۔ گوگل پیکاسا کی طرز پر یہ فوٹو مینجمنٹ اور ایڈیٹنگ پروگرام ہے۔ یہ مفت اور پلس ورژن میں دستیاب ہے۔ 18 ستمبر 2007 کورل نے سنیپ فائر کی اپ ڈیٹ ریلیز کر کے اس میڈیا ون کا نام دے دیا تھا۔

☆......کورل وینچورا (Corel Ventura)، یہ ایک ڈیسک ٹاپ پبلیشنگ سافٹ ویئر ہے۔ یہ آئی بی ایم کمپیوٹرز کے لیے بنایا گیا تھا۔ 1990ء کی دہائی میں جب کورل نے اس خریدا تو اس کے ڈاس (Dos) ورژن کے بھی اچھے خاصے صارفین تھے۔ اس کا پہلا ورژن 1986ء میں یعنی تقریباً 28 سال پہلے جاری کیا گیا تھا۔ اس کا آخری مستحکم ورژن 2002ء میں جاری کیا گیا۔

☆......کورل لینکس آپریٹنگ سسٹم، یہ گرافکس یوزر انٹرفیس کی حامل لینکس کی چند اولین ڈسٹری بیوشنز میں سے ایک ہے جسے کورل نے جاری کیا۔ اسے 1999ء میں ریلیز کیا گیا۔ یہ خود کار انداز میں انسٹال ہوسکتی تھی۔ اسے ونڈوز 98، ونڈوز 2000 اور میک سے مقابلے کے لیے بنایا گیا تھا۔ کورل نے بعد میں اسے منقطع کردیا۔

☆......کورل کیڈ، ٹو ڈی اور تھری ڈی کمپیوٹر ڈرافٹنگ کے لیے کورل کی جانب سے بہترین سافٹ ویئر ہے۔

خریدی گئی کمپنیاں

آفٹر شوٹ پرو (AfterShot Pro)

یہ ایک فوٹو مینجمنٹ سافٹ ویئر ہے۔ 2012ء میں جب کورل نے ببل (Bibble) کو خریدا تو یہ کورل کی ملکیت میں آ گیا۔

ایوڈ سٹوڈیو (Avid Studio)

یہ ایک آڈیو اور ویڈیو ایڈیٹر ہے۔ پروڈکشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے مہارت کا حامل یہ سافٹ ویئر اب پیناکل اسٹوڈیو (Pinnacle Studio) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ستمبر 2012ء میں اس کا نام ایوڈ سے بدل کر پیناکل سٹوڈیو کردیا گیا تھا۔

برَیس (Bryce)

یہ سافٹ ویئر لینڈ اسکیپ بنانے کے کام آتا ہے۔ 2004ء میں ڈاز پروڈکشنز (DAZ Productions) کو فروخت کیا گیا۔

کلک اینڈ کریٹ (Click and Create)

یہ گیم ڈیولپمنٹ ٹول ہے جو "کلک" کی ٹیم نے بنایا ہے اور دی گیم فیکٹری (The Games Factory) کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔ کلک اینڈ کریٹ 2 (Click and Create 2) کو IMSI کو فروخت کیا گیا جو اسے ملٹی میڈیا فیوژن (Multimedia Fusion)

کے نام سے فروخت کرتا ہے۔

پینٹ شاپ پرو (Paint Shop Pro)

اکتوبر 2004 میں کورل نے جاسک سافٹ ویئر (Jasc Software) کو خریدا۔ یہ ایک بٹ میپ گرافکس ایڈیٹنگ پروگرام ہے جو پینٹ شاپ پرو کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔

پیراڈاکس (Paradox)

یہ ایک ریشنل ڈیٹا بیس ہے جسے کورل نے اسے بورلینڈ (Borland) سے خریدا تھا۔ بعد میں کورل نے اسے ورڈ پرفیکٹ آفس پروفیشنل ایڈیشن میں شامل کردیا۔

کواٹرو پرو (Qurattro Pro)

یہ اسپریڈ شیٹ پروگرام ہے جسے کورل نے بورلینڈ سے ہی خریدا تھا۔ بعد میں اسے مائیکروسافٹ ایکسل سے مقابلہ کرنے کے لئے ورڈ پرفیکٹ آفس میں شامل کردیا گیا۔

ون زپ (WinZip)

یہ فائلوں اور فولڈرز کے لیے مشہور و معروف کمپریسنگ یوٹیلٹی یا سافٹ ویئر ہے۔ کورل نے اسے 2006ء میں ون زپ کمپیوٹنگ سے خریدا۔

ویڈیو اسٹوڈیو (VideoStudio)

یہ ایک ڈیجیٹل ویڈیو ایڈیٹنگ پروگرام ہے۔ اسے یولیڈ سسٹمز نے بنایا تھا اور یولیڈ کے تحت ہی فروخت ہوتا تھا۔ بعد میں جب کورل نے یولیڈ کو خرید لیا تو اس سافٹ ویئر کو نئے نام کورل ویڈیو اسٹوڈیو (Corel VideoStudio) کے برانڈ نام سے متعارف کرایا۔

ورڈ پرفیکٹ (WordPerfect)

یہ ورڈ پروسیسر پروگرام ہے۔ اسے نوول سے خریدا گیا۔ اصل میں یہ سیٹلائیٹ سافٹ ویئر انٹرنیشنل نامی کمپنی کا بنایا ہوا تھا۔

ایکس میٹل ایل (XMetalL)

یہ ایکس ایم ایل ایڈیٹر ہے۔ کورل نے اسے 2001ء میں سافٹ کواڈ (SoftQuad) سے خریدا اور 2004ء میں بلاسٹ ریڈیس (Blast Radius) کو فروخت کردیا۔

کورل کی جانب سے ڈیزائن کا عالمی مقابلہ

1990ء سے 1998ء تک کورل کی جانب سے سالانہ ایک مقابلہ منعقد کیا جاتا رہا۔ مقابلے کا مقصد پوری دنیا میں پھیلے ہوئے پانچ کروڑ کورل کے صارفین کی حوصلہ افزائی ہے۔ یہ مقابلے آٹھ مختلف درجہ بندیوں میں ہوتے ہیں۔ ہر درجہ میں جیتنے والے سرفہرست دو خوش نصیبوں کو ''اٹاوہ''، کینیڈا میں تقریب میں شرکت کے لیے ٹکٹ دیا جاتا تھا۔ تقریب میں جیتنے والے خوش نصیبوں کو کورل کی جانب سے ایک ٹرافی انعام میں دی جاتی تھی۔ ساتھ ہی جیتنے والے ڈیزائنز کو کورل آرٹ شو کے عنوان کی سی ڈی میں بھی ریلیز کیا جاتا تھا اور کورل کی انسٹالیشن کے دوران وہ ڈیزائن ظاہر ہوتے ہیں۔ ☆

سوال: میں جب بھی مائیکروسافٹ آفس کی کوئی فائل کھولنے کی کوشش کرتا ہوں تو آفس کا انسٹالر کھل جاتا ہے۔ کچھ دیر یہ انسٹالر چلتا رہتا ہے جس کے بعد fatal error آجاتا ہے۔ میں نے آفس ان انسٹال کرنے کی کوشش بھی کی ہے لیکن وہ بھی نہیں ہو پا رہا۔ (تنویر احمد خٹک، فیس بک)

جواب: اس مسئلے کی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ اصل وجہ صرف اسی وقت پتا لگائی جاسکتی ہے جب آپ fatal ایرر کی تفصیلات فراہم کریں کیونکہ اسی ایرر میں بتایا جاتا ہے کہ انسٹالیشن کیوں مکمل نہیں ہو پائی۔ بہرحال، اگر اس مسئلے کی چیدہ چیدہ وجوہ بیان کی جائیں تو سب سے بڑی وجہ آفس کے ایک سے زیادہ ورژنز کا انسٹال ہونا ہوتی ہے۔ اگر آپ نے بھی مائیکروسافٹ آفس کے ایک سے زیادہ ورژنز مثلاً 2003 اور 2007 انسٹال کر رکھے ہیں تو غالب امکان یہی ہے کہ اسی وجہ سے انسٹالر بار بار چل رہا ہے۔ مائیکروسافٹ آفس کے ایک سے زیادہ ورژنز انسٹال ضرور کئے جاسکتے ہیں لیکن اس کے لئے ہمیشہ پرانا ورژن پہلے اور نیا ورژن اس کے بعد انسٹال کرنا چاہئے۔ اس کے برعکس کام کرنے کی صورت میں کوئی ایک ورژن اکثر کرپٹ ہوجاتا ہے۔ جب مائیکروسافٹ ورڈ کے دو مختلف ورژن انسٹال ہوں تو کسی ایک کو چلانے پر وہ خود کو auto-register کروانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے لوڈنگ میں وقت بھی زیادہ لگتا ہے اور اس کام میں ناکامی کی صورت میں ایررز بھی واقع ہوتے ہیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے آپ رجسٹری ایڈیٹر میں درج ذیل key پر تشریف لے جائیں (رجسٹری ایڈیٹر کھولنے کے لئے رَن باکس میں regedit لکھ کر اینٹر کریں):

HKEY_CURRENT_USER\Software\Microsoft\Office\12.0\Word\Options

اس key کو سلیکٹ کر کے دائیں جانب خالی جگہ پر رائٹ کلک کریں اور New کے تحت موجود DWORD Value پر کلک کریں۔ اس ڈی ورڈ کا نام NoReReg رکھیں اور اس کی ویلیو 1 کردیں۔ اس تبدیلی کی وجہ سے مائیکروسافٹ ورڈ ہر بار خود کو رجسٹر کروانے کی کوشش نہیں کرے گا۔ اگر یہ تبدیلی کرنے سے مائیکروسافٹ ورڈ صحیح سے کھلنا شروع ہوجائے تو آفس کے باقی پروگرامز میں بھی یہی تبدیلی کردیں۔

آپ مائیکروسافٹ آفس کو ری پیئر بھی کرسکتے ہیں۔ اس کے لئے (ونڈوز سیون کی صورت میں) Programs and Features میں سے مائیکروسافٹ آفس پر رائٹ کلک کریں اور Change کو منتخب کریں۔ کھلنے والے وزارڈ میں سے Repair کے ریڈیو بٹن پر کلک کریں۔

مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں fatal ایرر کو بغور پڑھیں کہ کیا اس میں کسی فائل کے موجود نہ ہونے کا کوئی ایرر ہے؟ اگر ہاں تو آپ کو پھر وہ فائل مائیکروسافٹ آفس کی سی ڈی میں تلاش کر کے ایرر میسیج میں دی گئی لوکیشن پر رکھنا ہوگی۔

اگر یہ ترکیب بھی کام نہ کرے اور آفس اَن انسٹال بھی نہ ہو رہا ہو تو پھر مائیکروسافٹ کی ایک Fix It یوٹیلیٹی ڈاؤن لوڈ کرلیں جو اس ربط پر دستیاب ہے:

http://go.microsoft.com/?linkid=9775982

اس یوٹیلیٹی کے ذریعے آپ ان مسائل کو حل کرسکتے ہیں جن کی وجہ سے کوئی پروگرام انسٹال یا اَن انسٹال نہ ہو رہا ہو۔ یہ صرف مائیکروسافٹ آفس ہی نہیں، ہر پروگرام کے ساتھ کام کرتا ہے۔

اگر بدقسمتی سے یہ یوٹیلیٹی بھی ناکام ہوجائے تو پھر آپ مائیکروسافٹ ہی کی ایک اور یوٹیلیٹی Windows Installer Cleanup Utility استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ یوٹیلیٹی اب مائیکروسافٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب نہیں لیکن اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے کئی دیگر ویب سائٹس نے اسے ڈاؤن لوڈنگ کے لئے فراہم کر رکھا ہے۔ اس کا نام اگر آپ گوگل پر سرچ کریں گے تو آپ کو کوئی معروف ویب سائٹس پر اس کا ڈاؤن لوڈ لنک مل جائے گا۔ اس کا استعمال بھی کچھ مشکل نہیں، بس اسے رَن کیجئے اور مائیکروسافٹ آفس کو سلیکٹ کر کے remove کردیں۔ اس کے بعد آپ مائیکروسافٹ آفس دوبارہ انسٹال کرسکتے ہیں۔ یہ آخری ترکیب انتہائی کارگر ہے اور اس کی ناکامی کے امکانات بہت ہی کم ہوتے ہیں۔

سوال: میرے پاس 2 ڈومین ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ جب کوئی ان دونوں میں سے کوئی بھی ڈومین اپنے ویب براؤزر میں ٹائپ کرے تو ایک ہی ویب سائٹ پر آئے۔ یعنی دونوں ڈومین نیمز کی ایک ہی ویب سائٹ ہے۔ میں سی پینل استعمال کرتا ہوں۔ (سہیل، فیس بک)

جواب: جی ہاں، ایسا بالکل کیا جا سکتا ہے اور بیشتر بڑی ویب سائٹس ایسا ہی کرتی ہیں تاکہ مختلف ڈومین نیمز سے آنے والے ان کے صارفین ایک ہی ویب سائٹ دیکھیں۔ ری ڈائریکشن کے لئے کئی طریقے ہیں البتہ سی پینل (cPanel) میں اس مقصد کے لئے دو طریقے رائج ہیں۔ یو آر ایل ری ڈائریکٹنگ (Redirects) اور ڈومین پارکنگ (Parking)۔ پہلے طریقے میں کسی ڈومین کو دوسرے ڈومین کی جانب ری ڈائریکٹ کیا جاتا ہے۔ یعنی صارف ٹائپ xyz.com کرتا ہے لیکن پہنچ abc.com پر جاتا ہے۔ یہ طریقہ اپنانے کے لئے آپ سی پینل کے Domains والے سیکشن میں سے Redirects پر کلک کریں۔ کھلنے والے اگلے پیج پر آپ کو اپنے اکاؤنٹ میں موجود تمام ڈومین نیمز کی فہرست نظر آئے گی اور نیچے ایک ٹیکسٹ فیلڈ بھی جہاں آپ وہ یو آر ایل لکھ سکتے ہیں جس پر صارف کو موڑنا مقصود ہے۔
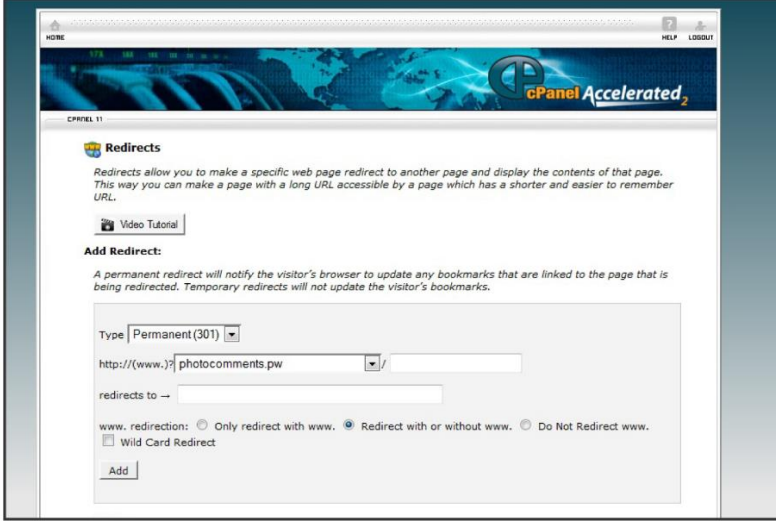
یہاں پر کچھ دوسرے آپشن بھی موجود ہیں جن کے ذریعے آپ موڑنے کے اس عمل کو مزید بہتر کر سکتے ہیں مثلاً ری ڈائریکشن کو عارضی یا مستقل کر سکتے ہیں۔ یہاں سی پینل کے مشاق صارفین Walid Card کریکٹرز کے ذریعے ری ڈائریکشن کو اپنی مرضی کے مطابق تشکیل دے سکتے ہیں یعنی اگر ضرورت ہو تو پوری ویب سائٹ کے بجائے صرف کسی مخصوص ویب پیج یا سیکشن کو ہی redirect کروایا جا سکتا ہے۔

HOME
HELP LOGOUT
cPanel Accelerated2
CPANEL 11
Parked Domains
Parked Domains (Domain pointers) allow you to "point" or "park" additional domain names to your existing hosting account. This will allow users to also reach your website when entering the "parked" or "pointed" domain into their browsers.
Video Tutorial
Create a New Parked Domain
Add Domain
Note:
Domains must be registered with a valid registrar before they can be parked. In addition, they will not be functional unless they are configured to point to your DNS servers.
Remove Parked Domains
Parked Domains Subdomains are relative to your account's home directory. The icon signifies your home directory which is /home2/computin.
Search Go

Domain	Domain Root	Redirects to	Actions
No Parked Domains are present			

Page: First Last Per Page: 10 Go

دوسرا طریقہ یعنی ڈومین پارکنگ کا آپشن بھی Domains کے سیکشن میں موجود ہے۔ اس پر کلک کرنے سے کھلنے والے پیج میں آپ جتنے چاہیں ڈومین نیم شامل کر لیں، ان تمام پر سی پینل کی روٹ ڈائریکٹری میں موجود ویب سائٹ ہی ظاہر ہوگی۔ اسے یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ سی پینل اکاؤنٹ میں جو بھی پرائمری ڈومین ہے، پارک کئے گئے تمام ڈومینز پر وہی ویب سائٹ نظر آتی ہے۔ ری ڈائریکٹس میں آپ کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ آپ کسی بھی ڈومین کو کسی بھی دوسرے ڈومین کی جانب ری ڈائریکٹ کر دیں۔ لیکن ڈومین پارکنگ کے ذریعے park کئے گئے ڈومین صرف روٹ ڈائریکٹری میں موجود ویب سائٹس پر ہی ری ڈائریکٹ ہوتے ہیں۔
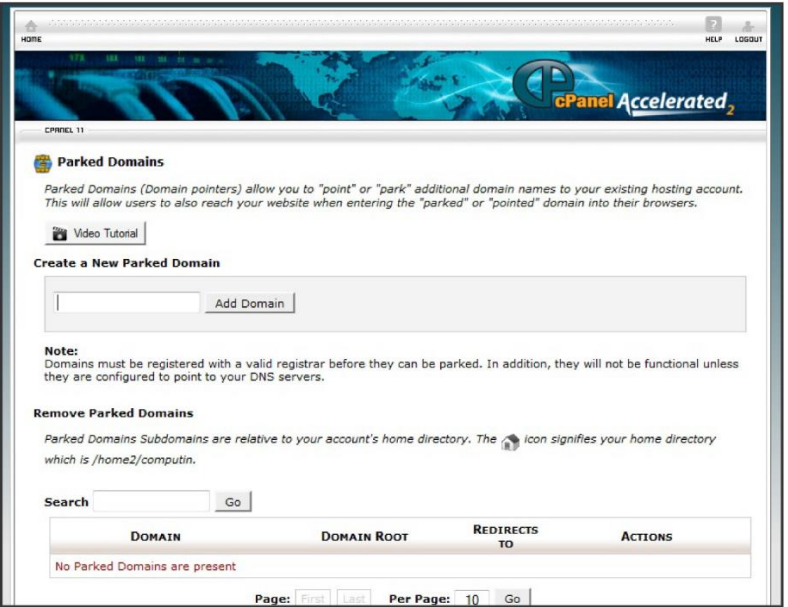
پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدر آباد	مہران نیوز ایجنسی
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

* آزاد کشمیر: اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور
* احمد پور ایسٹ: اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
* احمد پور شرقیہ: اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
* اوکاڑہ: رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
* بنوں: امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
* بہاولنگر: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
* پنڈی گھیپ: پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
* تلہ گنگ: گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
* تربت: پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
* جام شورو: کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
* جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
* جھنگ: ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
* چشتیاں: شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
* چشتیاں: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
* چکوال: حاجی برادرز بک سیلز
* حاصل پور: محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
* خانپور: چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
* خانیوال: طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
* ڈیرہ اسماعیل خان: قمر بک اسٹال، اردو بازار
* ڈیرہ غازی خان: ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
* راجن پور: فیصل بک ہاؤس، چوک کچہری
* رحیم یار خان: چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
* سرگودھا: پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پھٹہ منڈی روڈ
* سرگودھا: پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پھٹہ منڈی روڈ
* سکھر: الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
* سیالکوٹ: علمی مرکز، اردو بازار
* صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
* کھاریاں: شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
* کوٹ ادو: عابد شاہ پرفروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* کوٹ ادو: اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* گجرات: پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
* گجرات: خالد بک ڈپو، مسلم بازار
* گجر خان: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
* گلگت: نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
* مظفر گڑھ: محمد عبداللطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
* میانوالی: محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
* نواب شاہ: سلیمان برادرز، مسجد روڈ
* واہ کینٹ: خوشبوڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
* واہ کینٹ: حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
* وزیر آباد: نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
* ہارون آباد: خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی
ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

UHU®
stic
glue stick

The exclusive screw cap prevents the glue from drying.

UHU the world of Adhesives